

مکمل علم کشتہ جات

شیخ غلام حسین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور

علم کشتہ جات

پر مستند اور جامع صحیفہ

مؤلفہ

عالی جناب ڈاکٹر حکیم ابو الجمیل محمد عبد الرشید صدیقی

پبلشرز

شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب
کشمیری بازار لاہور

قیمت ۱ رو /۱۲

فہرست مضامین

نام نسخہ	نمبر صفحہ
دیباچہ	۵
باب اوّل دھاتوں کا کشتہ کرنا	
تانبا	۶
سنیاسی اکسیر	۹
اکسیر زہ بومی	۱۰
اکسیر عشری نمبر ۱	۱۰
اکسیر عشری نمبر ۲	۱۱
اکسیر نامردی	۱۱
اکسیر جسمی	۱۲
اکسیر اکبدن	۱۳
ایک آنچ والا کشتہ	۱۳
فوری کشتہ	۱۴
جست	۱۵
اکسیر العین	۱۵
اکسیر اسرار الٰہی	۱۶
کشتہ جست	۱۷
اکسیر صرع	۱۷
چاندی	۱۸
اکسیر دماغ	۱۹
اکسیر سیمابی	۱۹
کشتہ یک آتشہ	۲۰
کشتہ مقوی اعضا پنج آتشہ	۲۰
کشتہ ہفت آتشہ	۲۰
اکسیر مصفی	۲۱
اکسیر سریع التاثیر	۲۱
کشتہ روپیہ	۲۲
کشتہ نقرہ	۲۲
سکہ	۲۴
اکسیر احمر	۲۴
اکسیر اصفر	۲۴

نام نسخہ	نمبر صفحہ
اکسیر البیض	۲۵
سوڈا کی کشتہ	۲۵
طلا	۲۶
اکسیر مبہی	۲۷
اکسیر طلائی	۲۸
اکسیر باہ	۲۹
اکسیر مرکب	۲۹
اکسیر سیمابی	۳۰
اکسیر بے نظیر	۳۰
کشتہ سونا	۳۱
اکسیر خاص	۳۲
فولاد	۳۳
فولاد و سیمابی	۳۳
کشتہ فولاد نمبر ۱	۳۴
״ ״ نمبر ۲	۳۴
کشتہ احمر	۳۵
ٹھنڈا کشتہ	۳۵
کشتہ خبث الحدید	۳۶
بیش قیمت کشتہ فولاد	۳۷
محلول بے نظیر	۳۷
قلعی	۳۸
اکسیری کشتہ قلعی	۳۹
کشتہ دافع یرقان	۴۰
کشتہ مقوی باہ	۴۰
کشتہ قلعی بانمبر ۱	۴۰
״ ״ نمبر ۲	۴۱
کشتہ دافع یرقان	۴۶

نام نسخہ	نمبر صفحہ
کشتہ قلعی سیمابی	۴۲
کشتہ ڈلی	۴۲
کشتہ دیگر	۴۳
مرکبات	۴۴
کشتہ شش دھاتہ نمبر ۱	״
״ ״ ״ نمبر ۲	۴۵
״ ״ ״ نمبر ۳	۴۶
״ ״ ״ چودھاتہ	۴۷
ہشت دھاتہ کشتہ	״
اکسیر مرکب	۴۸
باب دوم پتھروں کا کشتہ کرنا	
ابرک	۴۹
کشتہ اکسیر جگر	۵۰
اکسیر سنیاسی	۵۱
کشتہ ابرک اکسیر بخار	״
طلسمی کشتہ	۵۲
کشتہ ابرک دافع جریان	۵۲
اکسیر طلق اسود	۵۳
کشتہ عجیب	۵۴
کشتہ کثیر المنفعت	״
الماس	۵۶
کایا پلٹ نسخہ	״
الماس کا سہل نسخہ	۵۷
بلور	۵۸
کشتہ دافع عقر	״
کشتہ پتھری شکن	۵۹
جدال چکنتہ	״
کشتہ نمبر ۱	۶۰
״ نمبر ۲	״

رسکپور	۶۱
کشتہ رسکپور نقرہ والا	،،
سہل الحصول کشتہ	۶۲
کشتہ دافع فساد خون	،،
کشتہ رسکپور	۶۳
سرمہ سفید	۶۴
کشتہ سرمہ سفید ۱	،،
،، ،، ۲	،،
سنکھیا	۶۵
کشتہ سم الفار اول	۶۶
دوم	۶۶
کشتہ شلجمی	۶۷
کشتہ اکسیر طاعون	،،
،، ،، استسقاء	۶۸
،، ،، مقوی	۶۸
،، سفید	۶۹
،، ممسک	،،
،، دافع نامردی	۷۰
اکسیری کشتہ سم الفار	۷۱
سنگ یشب	
تریاق مارگزیدہ	
کشتہ دافع خفقان	۷۳
سنگ یہود	۷۴
کشتہ حجر الیہود	۷۴
،، دافع سوزاک	
،، پتھری شکن	۷۵
،، برائے پتھری	۷۶
،، سنگ جراحت	۷۷
،، دافع سوزاک	،،
،، سنگ جراحت	،،
،، قوی التاثیر	۷۸
،، سیماب	۷۹
،، اکسیر سیماب	،،

اکسیر مقوی بدن	۸۰
آسان کشتہ پارہ	۸۱
دیگر آسان کشتہ	،،
بطریق دیگر	۸۲
اکسیر عجیبہ	،،
اکسیری کشتہ پارہ	۸۳
کشتہ مقوی باہ	۸۴
شنگرف	۸۵
باوزن کشتہ شنگرف	،،
آسان کشتہ شنگرف	۸۶
شنگرف مومیا	،،
سنیاسیانہ کشتہ	۸۷
سہل کشتہ	۸۸
کشتہ شنگرف بترکیب عجیبہ	۸۸
،، پوست بیضہ والا	،،
،، شنگرف روغنی	۸۹
،، مقوی باہ	۹۰
،، کشتہ شنگرف	،،
،، شنگرف خودرنگ	۹۲
،، فوری کشتہ	،،
عقیق	۹۳
کشتہ عقیق عجیب الترکیب	۹۴
،، حابس الدم	۹۵
،، اکسیر مقوی دماغ	،،
،، مقوی القلب	۹۶
،، اکسیر الفوائد	۹۶
،، مقوی قلب	۹۷
عقیق مرکب	،،
کشتہ دیگر	۹۸

ہڑتال گئودنتی	۹۹
کشتہ گاؤدنتی	۱۰۰
،، گاؤدنتی کثیر المنفعت	۱۰۰
،، دافع ضیق النفس	۱۰۱
کشتہ ہڑتال	،،
،، گئودنتی کثیر الفوائد	۱۰۲
،، ،، برائے مدقوق	۱۰۲
،، ،، نادر الفوائد	۱۰۳
،، ہڑتال دافع حمیات	۱۰۳
،، لاثانی	۱۰۴
ہڑتال ورقی	۱۰۵
کشتہ دافع قرحہ سوزاک	،،
،، ہڑتال مقوی	۱۰۶
،، دافع ضیق النفس	،،
،، ہڑتال ۱	۱۰۷
،، ،، ۲	،،
،، پھٹکنی والا	۱۰۸
اکسیری کشتہ	،،
کشتہ اکسیر الجسمی	۱۰۹
یاقوت	۱۱۰
کشتہ یاقوت عجیب الفوائد	۱۱۱
،، ،، آسان	،،
،، ،، مفرح	۱۱۲
،، مقوی	،،
مرکبات	۱۱۳
اکسیر ہڑتال سیمین	۱۱۳
کشتہ مرکب اکسیری	۱۱۴
،، ذوی الارواح	۱۱۵
،، مرکب اسراری	۱۱۶
،، پوست بیضہ شنگرفی	۱۱۶
اکسیر نقرئی سمی سیمابی	۱۱۷
،، بے نظیر	۱۱۸
شنگرفی اکسیر	،،
روغن ذوی الارواح	۱۱۹

باب سوم
بحری اشیا کا کشتہ کرنا

حلزون
کشتہ حلزون ۱۲۱
کشتہ سنکھ مقوی معدہ ۱۲۱
کشتہ سنکھ تریاقی ۱۲۲
کشتہ سنکھ دافع حمی ۱۲۲
کشتہ ناقوس اکسیر مارگزیدہ ۱۲۳
خرمہرہ
کشتہ خرمہرہ ۱۲۴
ترکیب ثانی ،،
صدف صادق
کشتہ صدف مرکب ۱۲۵
،، صدف مقوی ،،
،، صدف حابس الدم ۱۲۶
،، صدف صادق ،،
،، جامع ضیق النفس ۱۲۷
،، صدف مختصر ،،
مروارید
کشتہ مروارید بھسم والا ۱۲۸
،، مروارید ۱۲۹
،، مروارید ترکیب ثانی ،،
اکسیری کشتہ مروارید ۱۳۰
کشتہ مروارید آسان ،،
مرجان
کشتہ مرجان سمین حمی ۱۳۱
،، مرجان ،،
،، مرجان مادہ ۱۳۲
کشتہ مرجان ۱۳۳
بلا آتش ۱۳۴
کشتہ مونگا چاندی والا ۱۳۴
کشتہ مرجان یاقوت والا ،،

باب چہارم
متفرق کشتہ جات ۱۳۵

بلادر ۱۳۵
بلیش ۱۳۶
بیر بہوٹی ۱۳۷
پوست بیضہ مرغ ۱۳۷
پھٹکڑی ۱۳۸
خراطین ۱۳۹
خرگوش ،،
سرمہ سیاہ ۱۴۰
سنگ پشت ،،
سنگ بصری ،،
قلمی شورہ ،،
عقرب ۱۴۱
خوک ،،
قنفذ ،،
کافور ۱۴۲
مرقیشیشا ،،
مردار سنگ ۱۴۳
مینسل ،،
نمک ۱۴۴
نوشادر ،،
نیلا تھوتھا ۱۴۵
کشتہ سفید رنگ سلو ۱۴۵
،، سبز رنگ ۱۴۶
،، سرخ رنگ ۱۴۷
ترکیب حصول تانبا ،،

باب پنجم
خام ادویہ کا طریق استعمال ۱۴۹

سم الفار ۱۴۹
نمبر ۱ و ۲ ،،
۳ و ۴ و ۵ ۱۵۰
۶ و ۷ و ۸ ۱۵۱
شنگرف ۱۵۲
نمبر ۱ ۱۵۲
۲ و ۳ ۱۵۳
ہڑتال ورقی ۱۵۴
منہ آجانے کا علاج ۱۵۵
گندھک نمبر ۱ ،،
نمبر ۲ ۱۵۶
روغن بنانا ۱۵۷
آسان ترکیب روغن ۱۵۷
خاتمہ ۱۵۸

باسمہ سبحانہ

دیباچہ

بدقسمتی سے ہمارے ملک میں نام نہاد حکیموں کا ایک ایسا طبقہ پیدا ہو گیا ہے جو بدنام کنندہ نکو نامے چند کے مترادف اصحاب فن اور حذاق کے وقار پر ایک بدنما دھبہ ہے۔ نہ مریض ان کی قابلیت اور حسن ادراک کا اندازہ کر کے اپنی موت اور زندگی ان کے سپرد کرتا ہے۔ اور نہ ہی وہ مریض کی ہمدردی اور صحت کا احساس رکھ کر اس کی کیسہ تراشی کرتے ہیں مرض کی تحقیق و تدقیق اور مدارج سے قطعاً نابلد ہوتے ہوئے محض سنے سنائے یا بعض کتابی نسخوں کی اندھیرے میں تیر اندازی کرنا ان کا کام ہے۔ خوش قسمتی سے اگر مریض بچ جائے تو خیر ورنہ تقدیر پر الزام تھوپ کر بری الذمہ ہو گئے اس نااہلیت اور حماقت کی کیا یہ کم دلیل ہے۔ کہ حجاموں کی دکانوں پر "سل، دِق، جذام، اور ادھرنگ کا شرطیہ علاج یہاں ہوتا ہے، اور موچیوں کی دوکانوں پر "آتشک سوزاک، جریان، اور احتلام کا سو فی صدی کامیاب علاج یہاں ہوتا ہے" لکھا نظر آرہا ہے"۔ گویا یہ حجام اور موچی بو علی سینا اور بقراط بنے بیٹھے ہیں اور نہ جانے کتنے بد قسمت ان کے ہاتھوں اجل کا شکار بنے۔

افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جس پیشہ کی علوشان سے متاثر ہو کر سلاطین وقت دربار حکماء کی پاسبانی کرتے تھے۔ آج وہی نااہلوں کے ہاتھوں موجب بدنامی بن رہا ہے۔ اور اب ملک کے سینکڑوں تشنہ شفا مریض طب مغربی کا دروازہ کھٹکھٹا رہے ہیں۔ مغرب کی روز افزوں ترقیوں نے جوہروں اور ٹیکوں وغیرہ سے عوام کو اپنا شیفتہ بنا لیا ہے اور آج نئی تہذیب کے دلدادہ یونانی علاج سے شفایاب ہونا کسرِ شان سمجھنے لگے ہیں۔ اور

وہ یقین کئے بیٹھے ہیں کہ طب یونانی کا کوئی مرکب شفا بخش طاقت نہیں رکھتا۔
اس کے کئی اسباب ہیں جنہیں اگر تفصیل کے ساتھ لکھا جائے تو بجائے خود ایک ضخیم کتاب بن جاتی ہے۔ قطع نظر اس سے ہم اس کے ضروری اور خاص امور پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اوّل کہ ہر نسخہ کے اجزا عمدہ اور تسلی بخش ہونا ضروری ہیں۔ بوسیدہ اور خراب اجزا شفا بخشی تو درکنار بلکہ نقصان دہ ہوتے ہیں اور پھر نسخہ کے وزن میں بھی خاص طور احتیاط لازم ہے۔ اور ان کی کمی بیشی بھی نسخہ کو بیکار بنا دیتی ہے اس کی ترکیب تیاری ضروری چیز ہے۔ اگر اس کے تیار کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی عمل میں آجائے تو بھی مرکب فائدہ بخش نہیں رہ سکتا۔ جہانتک دوا کا تعلق ہے یہ تین امور بہت ہی ضروری اور لازمی ہیں۔ اس کے بعد مریض کی قوت برداشت مرض کی تحقیق، مرض کا درجہ، حالات موسم وغیرہ قابل غور امور ہیں۔ اگر مرض کی تحقیق کے بغیر کوئی اکسیر بھی استعمال کرائی جائیگی۔ تو فائدے کی بجائے نقصان یقینی ہے۔

مغربی طب نے اگرچہ کافی ترقی کر لی ہے۔ اور فن کو جدید شکل وصورت سے مزین کرکے پیش کیا ہے۔ ادویہ کی زود اثری اور شفا بخشی پر آئے دن غور وخوض کیا جاتا ہے۔ اور ہر روز تجربات کی بھرمار نے میں کہرام مچا رکھا ہے۔ مگر الحمد للہ کہ یونانی کا یہ مایہ ناز فن کشتہ جات ہنوز اس کی د سے محفوظ ہے اور مغرب اس فن کے مرکبات کی زود اثری اور قلیل المقداری کے مقابلہ میں کوئی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ خاصکر مزمن اور پیچیدہ امراض میں جس سرعت اور تیزی کے ساتھ ہمارا یہ فن شفا بخش ہے ڈاکٹری طب کا کوئی مرکب اسقدر نہیں۔
اگر ہمارے اطبائے کرام اپنی توجہ گرامی اس فن کی طرف مبذول فرماتے تو یقیناً کامیاب تھے۔ ایکسٹریکٹ وغیرہ تمام اس کے مقابلہ میں ہیچ نظر آتے فن کشتہ کے متعلق جو بدظنی پیدا ہو گئی ہے وہ قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے۔ کشتہ ہر موسم ہر عمر اور ہر مرض پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر کشتہ کا صحیح اور قابل استعمال دیکھ لینا ضروری ہے کچا اور ناقص کشتہ واقعی بجائے فائدہ کے نقصان دہ ہے سو یہ مضرت کچھ، ادویہ یا کشتہ پر ہی موقوف نہیں خراب اور ناقص خوراک بھی عموماً نقصان دہ ہوتی ہے علم ووھ

جیسی شفا بخش چیز بھی اگر خراب یا ردی حالت میں استعمال کی جائے تو مضر اثرات پیدا کرتا ہے۔ لہذا کشتہ صحیح اور عمدہ ہی حسب مرض وحسب مزاج مریض استعمال کرنا چاہئے۔ ایسی صورت میں کشتہ قطعاً نقصان دہ نہیں ہوتا۔ کشتہ تیار کرنے میں بہت ہوشیاری اور تجربہ کی ضرورت ہے۔ اور بار بار تیار کرنے کے بغیر اس میں مہارت اور تجربہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ فن لکھنے پڑھنے کا ہی محتاج نہیں بلکہ اس میں عملی کام اور تجربہ کی بہت ہی ضرورت ہے جو بار بار کے عمل سے ہی حاصل ہو سکتا ہے علاوہ ازیں کشتہ تیار کرنے میں مندرجہ ذیل امور کو بالخصوص ملحوظ رکھنا لازمی ہے۔ ایسے تیار کردہ کشتہ جات کبھی خراب اور مضر نہیں ہوتے۔

اوّل یہ کہ جس چیز کا کشتہ تیار کرنا ہو۔ اس کا خالص، مصفا یا مدبر ہونا بہت لازم ہے دوم۔ جس ترکیب اور جن اوزان کو کشتہ میں وضع اور تجویز کیا گیا ہوا سے ضرور ملحوظ رکھا جائے۔ اپنی رائے کو قطعاً شامل نہ کیا جائے۔ مقدار آگ تیاری اور کھرل کے تقدم و تاخیر میں بھی اپنی رائے کو دخل نہ دیں۔

جس کشتہ جات کو کسی بوٹی کے رس میں کھرل کرنا لکھا ہو وہ بوٹی اوّل تو تازہ ہونا چاہئے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ایک سال سے کم عرصہ کی فراہم کردہ اور سایہ میں خشک شدہ ہو۔ اور اس کے پانی یا رس کو مقطر یا مروق کر کے استعمال میں لائیں۔

جہاں گِل حکمت لکھا گیا ہے۔ وہاں مٹی میں رُوئی آمیز کر کے گِل حکمت کا لیپ کریں اور پہلا لیپ خشک ہو جانے پر دوسرا لیپ کرنا چاہئے۔ ایسے ہی جب کوئی ٹکیہ یا قرص کوزہ میں بند کرنا لکھا گیا ہے وہاں ٹکیہ و قرص خشک ہونے کے بعد بند کیا جائے اور کپروٹی سے مراد گِل حکمت کی مٹی سے کپڑے کو لت پت کر کے کے ہر چہار طرف کپڑا لپیٹنا ہے اور پھر اس پر گِل حکمت کرنا چاہئے۔ آگ دیتے وقت گڑھے میں ایسے مقام پر جہاں ہوا کا گذر نہ ہو حسب ہدایت اوزان آگ دی جائے اور جب راکھ سرد ہو جائے تو اسے آہستگی اور باحتیاط تمام ادھر ادھر کر کے بوتہ کو راکھ سے نکال لیں کہ کشتہ میں راکھ شامل نہ ہو جائے۔

آگ کے اوزان یا اوپلوں کی قسم یعنی خانگی یا صحرائی کو بھی ملحوظ رکھا جائے نیز کشتہ میں ادویہ کے اوزان کو کم وبیش نہ کرنا چاہیئے۔یعنی مقررہ وزن کے تناسب سے بھی ادویہ کی کمی بیشی نہ کی جائے۔اور گڑھے میں مقررہ وزن کے اوپلے نصف نیچے اور باقی اوپر وارد گرد بند رکھیں اور گڑھے کے گرد راکھ یا مٹی ڈال کر دریندوں کو بند کر دینا چاہیئے۔

تیز آگ کے لئے پرانے اوپلے اور زیادہ تیز آگ کے لئے جنگلی اوپلے اور دیر تک آگ دینے کے لئے بھیڑ بکریوں کی مینگنیاں استعمال کرنا چاہیئں اور بعض اوقات کپڑوں میں لپیٹ کر گولہ بنا کر آگ دی جاتی ہے۔وہاں چیتھڑوں کو لپیٹ لپیٹ کر گولہ بنالیں۔اور محفوظ جگہ میں۔جہاں ہوا کا گذر نہ ہو۔گولہ رکھکر سر کے اوپر کوئلہ یا آگ کا انگارہ رکھ دیں۔اور تاوقتیکہ بالکل سرد نہ ہو جائے دوا نہ نکالیں۔

کتاب ہذا میں ۹۵ فیصدی کامیاب نسخہ جات درج کئے گئے ہیں جو خاکسار کے وقتاً فوقتاً اپنے تجربہ میں کامیاب ثابت ہوئے۔یا اپنے خاندانی یا ماہرین فن حذاق کے تجربہ میں بار بار آکر مفید ثابت ہوتے رہے اور ان کے لکھنے میں حتی الامکان آسانی کو ملحوظ رکھا گیا ہے لہذا امید واثق ہے کہ اصحاب فن کے لئے یہ کتاب بہترین مشیر اور مفید ثابت ہوگی۔اور اس فنی خدمت سے استفادہ حاصل کرکے نیازمند کو دعائے خیر سے یاد فرمایا جائے گا۔

والسلام

اقل العبید

ابوالجمیل محمد عبدالرشید

باب اوّل

دھاتوں کا کشتہ کرنا

ا۔ تانبا

عرفاً عام	طبّی نام	ویدک	انگریزی	کیمیاگر
تانبہ	مس نحاس	تامیاشر	کاپر	زہرہ، ادامس، شبرام

ماہیت:۔ معدنی دھات ہے۔ رنگ کے لحاظ سے اس کی تین قسمیں ہیں (۱) خالص سُرخ زردی مائل سُرخ (۲) سیاہی مائل مائل سُرخ: بہترین قسم جاپانی تانبہ ہے پیتل بنانے کے لئے ایک حصّہ جست اور دس حصّے سُرخ تانبہ کانسی بنانے کے لئے ایک حِصّہ قلعی اور چار حِصّہ تانبا ملایا جاتا ہے اس کا عُمدہ اور صحیح کشتہ واقعی لاغری اور ضعفِ عامہ کے لئے بہترین اکسیر ہے اور از سر نو شباب و توانائی پیدا کرتا ہے۔ امراض مردانہ مایوسہ میں اس کا استعمال مجرّب و تسلّی بخش ہے مگر مریض کے حالات اور ضرورت کا خاص طور پر اطمینان کر لینا چاہیئے۔ نیز یہ بھی اطمینان ہونا ضروری ہے کہ کُشتہ میں کوئی خامی تو نہیں رہ گئی۔ ورنہ نقصان یقینی ہے:۔

شناخت:۔ دہی میں ملانے سے اگر زنگار نہ دے۔ تو بہتر ہے۔

سنیاسی اکسیر:۔ پچاس آگ میں تیار ہوتا ہے۔

اجزاء:۔ برادہ تانبا۔ مصفا۔ ۵ تولہ رس دودھی ۱۰ تولہ فی بار نغدہ دودھی خورد ۲۰ تولے۔

فی بار۔

ترکیب: - پہلے برادہ سات روز ست لیموں میں کھرل کریں۔ پھر دھوکر نمک کے سفوف میں تین روز کھرل کریں اور روزانہ صاف پانی سے دھو لیا کریں پھر گندھک میں دو روز تک سحق کر لیں۔ اور پھر پانی سے دھو کر خشک کر لیں۔ یہ تانبا مصفا ہو گیا۔ اسے دس تولہ رس دودھی میں جہاں تک کھرل کریں کہ خشک ہو جائے پھر ٹکیہ بنا کر دودھی خورد کے ۲۰ تولہ نغدہ میں دو پیالیوں کے اندر گل حکمت کر کے گج پٹ کی آگ دیں یہ ایک آگ ہے ایسی پچاس آگ دینے پر خاکستری رنگ کا کشتہ بن جائے گا۔

خوراک: - نصف سے ایک چاول تک مگر دودھ گھی بکثرت استعمال کرائیں۔

فوائد: - بلغمی امراض، وجع المفاصل، رعشہ، لقوہ، فالج، نامردی اور ہیضہ وغیرہ میں بدرقہ مناسبہ مثلاً مکھن بالائی البوب کبیر اور معجون فلاسفہ وغیرہ سے استعمال کرائیں۔

(۲) اکسیر قوی: - وبائی امراض میں تیر بہدف ہے صرف ۵ آگ میں تیار ہو جاتا ہے۔

اجزاء: - ٹنڈا تھوہر (موٹے سے موٹا) پلیہ ادھ پلے نصف گز (فی بار)

(علاوہ ۱۰ سیر (فی آنچ)

ترکیب: - اوّل پلیہ کو ۳۶ بار شیر زقوم میں بجھائیں۔ پھر تھوہر کے ڈنڈا میں سوراخ کر کے پلیہ کو وسط میں رکھ دیں اور گودا سے سوراخ کا منہ بند کر دیں۔ پھر گل حکمت اور کپر وٹی کر کے سایہ میں خشک کریں اور گڑھے میں محفوظ الہوا دس سیر اپلوں کی آگ دیں ایسی پانچ آگ میں کشتہ تیار ہو جائے گا سرد ہونے پر نکال لیں۔

خوراک: - نصف سے ایک چاول تک حسب حالات و برداشت۔

فوائد: - امراض وبائیہ و بارده میں مستعمل ہے طاعون، ہیضہ، درد پشت و کمر و مفاصل نقرس، سرسام وغیرہ میں جید الاثر ہے۔

(۳) اکسیر عشری

یہ۔ جس سے نامرد جوانمرد بن جاتا ہے۔ اور فقراء کے اعمال سے ہے

اجزاء:۔ ڈھائی پیسے ۵ عدد آک کا دودھ ۵ سیر روزانہ لکڑی حسب ضرورت ٭
ترکیب:۔ اوّل آہنی کڑاہی میں پانچوں پیسے الگ الگ رکھ کر اس پر ایک سوراخدار برتن رکھیں اور دودھ سے بھر دیں کہ قطرہ قطرہ دودھ کڑاہی میں گرتا رہے دو ہفتہ تک دن رات آگ جلاتے رہیں۔ اور روزانہ ۵ سیر آک کا دودھ استعمال کریں۔ ۱۵۰ دن تک اکسیر تیار ہے ٭
خوراک:۔ نصف چاول سے ایک چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ٭
فوائد:۔ نامرد کامل جو انمرد بنا دیتا ہے اور امراض ابوسہ کا قلع قمع کرتا ہے ٭

(۴) اکسیر عشری

جو فوائد میں عجیب اور تیار کرنے میں آسان ہے۔

اجزاء:۔ برادہ مس۔ رس لیموں۔ آک کا دودھ۔ آک کی کونپلیں۔ اوپلہ صحرائی
۲ تولہ ۲۰ تولہ ۱۰ تولہ فی آنچ ۲۰ تولہ فی آنچ ۱۰ سیر فی آنچ

ترکیب:۔ پہلے برادہ کو رس لیموں ۲۰ تولہ کو ۴۸ گھنٹہ بھگو رکھیں کھرل کر کے پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر اسے آک کے دودھ ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور آک کی نرم و نازک کونپلوں کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں محفوظ الہوا دس سیر اوپلوں کی آنچ دے لیں۔ سرد ہونے پر نکال کر سات بار یہی عمل کر کے سات آگ دے لیں۔ پس کشتہ تیار ہے۔ محفوظ رکھیں ٭
خوراک:۔ ایک چاول سے دو چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ٭
فوائد:۔ نامرد کو مرد بنا دیتا ہے اعلیٰ درجہ کی اکسیر ہونے کے علاوہ باردہ مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء وغیرہ کو مفید ہے ٭

(۵) اکسیر نامردی

گئے گذرے مریض باہ کو مرد کامل بنا دیتا ہے۔ اور چھ آگ میں تیار ہو جاتا ہے۔

اجزاء:۔ آک کا دودھ ۔ ماروبینگن ۔ ڈھائی پیسہ ۔ اوپلہ صحرائی
۱۵ تولے ۳ عدد ۱ عدد ۳۶ سیر

ترکیب:۔ پہلے پیسہ کو ایک دو بینگن میں رکھ کر کپروٹی اور گل حکمت کر کے گڑھے میں ۱۰ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر دوسرے ماروبینگن میں رکھ کر حسب سابق آگ دیں تیسری بار بھی یہی عمل کریں۔ اس کے بعد پیسے کو کوٹ پیس کر ۵ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور دو سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر ڈال کر دوسری اور پھر تیسری آگ دیں۔ پس کشتہ تیار ہے

خوراک:۔ ایک چاول تک نامرد کو مکھن یا بلائی میں اور گنٹھیا کے مریض کو پان میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا چرب و مرغن۔ دودھ گھی بکثرت استعمال کریں۔

فوائد:۔ نامرد، گنٹھیا، نقرس وغیرہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔

اکسیر شمسی:۔

اجزاء:۔ پترہ تانبا، سم الفار سفید ۔ پارچہ سفید ۔ رس لیموں
۱ تولہ ۱ تولہ ۵ سیر بقدر ضرورت

ترکیب:۔ پہلے پترہ کو لیموں کے رس میں سات بار بجھاؤ دے صفا ہو جائے گا پھر سم الفار کو خوب باریک سحق کر کے پترہ کو نمی دے کر اوپر سم الفار کا لیپ کر دیں اور باحتیاط کپڑے میں لپیٹ کر گولا سا بنالیں اور ایک مٹکہ میں گولا مذکور رکھ کر اس پر ایک کوئلہ جلتا ہوا رکھ دیں اور مٹکہ کا منہ بند کر دیں مگر اس میں ایک سوراخ رکھ لیں جس سے دھواں باآسانی نکلتا رہے چار روز کے بعد جب سرد ہو جائے تو نکال لیں آسمانی رنگ کا کشتہ ہوگا۔ پھر اس کشتہ کو شیر مدار ۵ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ وگلی میں گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر شیر مدار ۵ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر

کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

خوراک:- ایک سے دو چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد:- دردِ مفاصل کے لئے بہت ہی لاجواب ہے۔

۷۔ اکسیر البدن

اجزاء:- سیماب مصفا۔ رس لیموں۔ برادہ مس۔ بیخ ڈھاک۔ گوگل

۵ تولہ ۲۰ تولہ ۱۰ تولہ ۱ سیر ۵ تولہ

ترکیب:- پہلے برادہ کو ۵ دن تک لیموں کے رس میں کھرل کر لیں۔ پھر اسی برادہ کو سیماب ۵ تولہ میں رس لیموں کا چھینٹا دے دے کر کھرل کرتے جائیں جب بالکل باریک ہو جائے۔ تو گولی بنا لیں۔ خشک ہونے پر بیخ ڈھاک میں جو وزن ایک سیر سے کم نہ ہو۔ اور لمبائی میں تقریباً ایک بالشت ہو۔ سوراخ کر کے اسمیں نصف چھٹانک گوگل رکھ دیں اور پھر گولی مذکورہ رکھ کر اوپر پھر باقیماندہ گوگل بھر دیں پھر اوپر برادہ ڈھاک مستخرجہ بھر کر کپروٹی گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر گڑھے میں ایک من اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

خوراک:- نصف چاول سے ایک چاول تک حسب برداشت۔

فوائد:- نامردی اور کمی باہ کا حکمی علاج ہے۔ ممسک طبعی ہونیکے علاوہ باہیہ کمزوری کے ازالہ جید الاثر اور معجز نما ہے اور اکسیر البدن ہے۔

۸۔ آنچ والا کشتہ

اجزاء:- تانبا شاہی پیسے۔ لہسن ایک پوتھیہ (منقشر) برگ بھنگرہ سفید

۲ عدد ۱۰ تولہ ۱۰ تولہ

رس افتیمون - برگ لاجونتی - اوپلے صحرائی پوست درخت

۱۰ تولہ ۱۰ تولہ ۱ من ۱۰ تولہ

پیپل ؛

ترکیب:- افتیمون (امربیل) کے رس میں برگ لاجونتی بھگودیں۔ جب سوکھنے کے قریب ہوں۔ توگھوٹ کر پیسوں پر لیپ کردیں پھر لہسن بھنگرہ اور پوست پیپل کو الگ الگ گھوٹ کر باریک کرکے آپس میں ملالیں۔ اور دو پیالیوں میں تہ و بالا رکھ کر درمیان پیسے رکھ کر کپروٹی و گل حکمت کے بعد خشک کرلیں اور گڑھے میں ایک من کی آگ دے دیں۔ اگر پہلی بار میں پیسے سفید نہ ہوں تو دوبارہ عمل کریں :

خوراک:- نصف سے ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد:- جذام کمی باہ اور کمزوری عامہ میں اکسیرالاثر ہے :

۹- فوری کشتہ چند گھنٹوں میں تیار ہوجانیوالا

اجزاء:- موٹا ڈھلوا پیسہ۔ ورق قلعی جو پیسے کے گرد آسکے۔ بلادر و بھلا

اعدد	حسب حاجت	۳ تولہ

مغز جمالگوٹہ - اوپلے صحرائی

۳ تولہ	۲۶ سیر

ترکیب:- پہلے پیسہ کو سات بار آب ترپھلہ میں بجھالیں۔ پھر اس پر قلعی کا پترہ لپیٹ دیں اور مغز جمالگوٹہ کا سفوف کرکے کوزہ گلی میں بچھاکر اوپر پیسہ رکھیں اور اس پر بلاور باریک کردہ ڈال کر گلحکمت کرکے ۲۶ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر رکھیں۔

خوراک:- ایک سے دو چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد:- عموماً امراضِ چشم میں مستعمل ہے۔ معمولی امراض باردہ میں مفید ہے۔ اور پیسوں کے تمام کشتوں سے کمزور ترین ہے۔

افعال:- ۱۔ امراض بلغمیہ و باردہ میں بہت مفید ہے۔

۲۔ وبائی امراض میں مجرب ہے۔

۳۔ امراض مایوس کا قلع قمع کرنا اور فقرا کا رازدار نسخہ ہے۔

۴ء نامردی کے لئے اکسیر ہے۔
۵ء نامردی کے لئے اکسیر اور نادر الاثر ہے۔
۶ء درد مفاصل میں مستعمل ہے۔
۷ء طبعی امساک پیدا کرنے میں جید الاثر ہے۔
۸ء کمزوری معدہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔
۹ء امراضِ چشم کے لئے اچھی چیز ہے۔

۲۔ جست

عرف عام - طبی نام ۔ انگریزی - کیمیاگر
جست جسد زنگ عطار وحسنہ۔ قصدیر۔ ذنب وغیرہ۔

ماہیت:۔ جسد گندھک کے ہمراہ ملا ہوا کان سے نکلتا ہے جسے بعد میں صاف کر لیتے ہیں۔ اس کا اپنا رنگ سفید ہے۔ **طبیعت** اسکی درجہ دوم میں گرم خشک ہے۔ اور ان کے لحاظ سے پانی سے سات گنا وزنی ہے! وربہ نسبت تانبہ کے دیر میں گرم ہوتا ہے مٹی کے برتن میں نگھلا کر یکے بعد دیگرے شیر مادہ گاؤ میں اکیس مرتبہ بجھانے سے مدبّر اور مصفا ہو جاتا ہے:۔

شناخت:۔ کھانے کے بعد اگر قابض ہو۔ تو بہتر ہے۔ دست آئیں تو خراب ہے۔ نیز آگ پر دھواں نہ دے۔

۱۔ **اکسیر العین**:۔ امراضِ چشم اور پھولا کے دفعہ کے لئے عجیب چیز ہے۔

اجزا:۔ بتھوہ کا رس ۰ ۴ تولہ۔ جست ۸ تولہ۔ روغن بنولہ ۵ تولہ۔

ترکیب:۔ جست کو آگ میں پگھلا کر رس بتھوہ کا چوپا دیتے جائیں۔ جب اس کا رنگ سفید ہو جائے تو روغن بنولہ تھوڑا تھوڑا شامل کرتے اور ہلاتے جائیں۔ جب گہرا

زرد رنگ ہو جائے تو اتار کر خشک کر لیں۔
استعمال: صبح و شام سلائی سے استعمال کرائیں۔
فوائد: امراض چشم۔ دھند۔ جالا۔ غبار۔ پھولا کا حکمی علاج ہے۔

۲۔ اکسیر اسراری

اجزاء: جست مصفا	سیماب مصفا	شنگرف	ہڑتال ورقی	سم الفار سفید	
۱ تولہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۱ ماشہ	
گندھک	مٹی کی ہنڈیا	مٹی کا توا			
۲ ماشہ	۱ عدد	۱ عدد			

ترکیب: مٹی کا توا ایسا بنائیں جو درمیان سے ذرا گہرا ہو۔ بس ایسے توے کو چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں۔ اور توے پر جست مصفا تولہ رکھ کر اوپر ہنڈیا اوندھی رکھ دیں۔ کہ جست ڈھک جائے۔ جب متواتر ۳ گھنٹہ آگ جلتی رہے تو سیماب مصفا ۶ ماشہ اوپر ڈال کر پھر ڈھانپ دیں جب ۶ گھنٹہ گذر جائیں تو شنگرف پیس کر ڈال دیں اور حسب سابق ڈھانپ دیں۔ جب ۱۲ گھنٹے متواتر آگ جلتے گذر جائیں تو ہڑتال کا سفوف کر کے ڈال دیں۔ جب ۱۶ گھنٹے گذر چکیں تو اوپر سے ہنڈیا کو اتار کر تھوڑی تھوڑی گندھک سفوف ڈال ڈال کر لوہے کی سیخ سے ہلاتے جائیں۔ جب گندھک بھی ختم ہو جائے۔ تو کچھ عرصہ کے بعد اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر باریک سحق کر کے محفوظ رکھیں اور دیکھ لیں کہ آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے۔

خوراک: بقدر ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔
فوائد: باہ کی تقویت اور درد مفاصل میں مفید ہے۔

۳۔ کشتہ جست :۔ جو پچیس آگ میں تیار ہوتا ہے۔

اجزاء:۔ جست مصفا۔ لعاب گھیکوار۔ جوشاندہ ترپھلہ۔ رس بھنگرہ سفید۔ اوپلے دشتی

۲۰ تولہ ۔ ۴۰ تولہ فی آنچ ۔ ۱۰ تولہ فی ۳ آنچ ۔ ۱۰ تولہ فی ۳ آنچ ۔ ۱ من فی ۳ آنچ

پیالہ گلی خورد۔ عسل مصفا۔ دودھ گاے۔ دہی۔ شکر سرخ

۲ عدد ۔ ۵ تولہ ۔ ۵ تولہ ۔ ۵ تولہ ۔ ۵ تولہ

ترکیب:۔ مٹی کے برتن میں جست ڈال کر پگھلائیں۔ اور نیم کے ڈنڈا سے ہلاتے جائیں راکھ ہو جانے پر چھان لیں اور جو روڑے باقی بچیں۔ انہیں پھر بدستور پگھلا کر نیم کے ڈنڈا سے گھوٹتے رہیں حتےٰ کہ سب راکھ ہو جائے پھر اس راکھ کو نہ گھسنے والے کھرل میں ڈالکر لعاب گھیکوار سے کھرل کریں خشک ہو جانے پر جوشاندہ ترپھلا سے پھر خشک ہو جانے پر رس بھنگرہ سے کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک ہو جانے پر دو پیالیوں میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں یہ ایک آگ ہے ایسی پچیس آگ دینے سے کشتہ تیار ہوگا پھر اس کشتہ کو شہد مصفا، شیر گاؤ، دہی اور شکر میں یکے بعد دیگرے کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ دیں۔ اب کشتہ تیار ہے محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ نصف چاول تک۔

فوائد:۔ سرد ہونے کی وجہ سے دافع صفرا و یرقان ہے۔ جریان کیلئے سیف قاطع کا حکم رکھتا ہے۔ دافع سوزاک اور مصفی خون ہے۔

۴۔ اکسیر صرع:۔ جو مرگی کے علاوہ امراض چشم کے لئے بھی مفید ہے۔

اجزاء:۔ رس لیموں ۲۰ عدد۔ برادہ جست ۱ تولہ۔

ترکیب:۔ برادہ جست کو بلوری برتن میں ڈال کر اوپر ایک لیموں کا رس صبح اور ایک کا شام کو ڈال دیا کریں۔ دس روز میں جست پھول کر سفید ہو جائے گا۔ خشک کر کے پیس کر کام میں لائیں۔

خوراک:۔ نصف رتی سے دو رتی تک خوردنی طور پر اور

امراض چشم کے لئے سرمہ میں ملائیں۔

فوائد:۔ نزول الماء اور دیگر امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ خوردنی طور پر مرگی جریان اور مستورات کے سیلان کے لئے مفید ہے:۔

افعال

نمبر۱:۔ بیاض چشم کے لئے خاص طور پر مستعمل ہے۔

نمبر۲:۔ اکسیر مقوی باہ ہے۔

نمبر۳:۔ امراض چشم کیلئے خصوصاً اور صرع وغیرہ کیلئے عموماً مفید ہے:۔

۳۔ چاندی

عرف عام	طبی نام	سنیاسی	ویدک	انگریزی	کیمیاگر
چاندی	نقرہ، سیم	-	روپا	- سلور	قمر۔ ماہ اور رب الرکمنی، سفید

ماہیت:۔ یہ تیسرے درجہ کی دھات شمار ہوتی ہے ۱ پلاٹینم ۲ سونا۔ چاندی کان میں ایک حصہ گندھک اور ۱۰ حصہ پارہ ملنے سے چاندی بنتی ہے اس کا وزن پانی سے ساڑھے دس گنا زیادہ ہے۔ مزاج اس کا سرد خشک، افعال کے لحاظ سے مقوی قلب جگر و معدہ ہے کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی اجسام ہے۔ جریان، سرعت اور سیلان کا حکمی علاج ہے باہیہ کمزوری کو جو دل و دماغ سے متعلق ہو دُور کرتا ہے۔

شناخت:۔ لونگ کے ساتھ کھرل کرنے سے سفوف سیاہ ہو جائے تو بہترین کشتہ ہوگا:۔

:۔ زیادہ آنچ آنے سے بعض اوقات چاندی چرخ کھا جاتی ہے جو پھر کشتہ نہیں ہو سکتی لہذا اس کا خیال رکھیں:۔

١۔ اکسیر دماغ:۔ محنت کے لحاظ سے فوائد کثیر کا حامل ہے۔
اکیس آنچ میں تیار ہوتا ہے۔

اجزاء:۔ بوپھلی خشک۔ پترہ چاندی۔ اوپلے کلاں (وزنی ایک سیر)
٦٣ تولہ ١ تولہ ٢٤ عدد

ترکیب:۔ اوپلوں میں چھوٹا سا گڑھا کھود کر بوپھلی کے ڈیڑھ تولہ سفوف کو اوپلے میں رکھ کر اوپر پترہ رکھ دیں اور ڈیڑھ سفوف اور اوپر ڈال کر دوسرا اوپلہ اوندھا رکھ دیں اور محفوظ الہوا گڑھے میں رکھ کر ارد گرد چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ایسے ہی دوسری بار عمل کریں علیٰ ہذالقیاس اکیس آنچ پوری کریں خاکستری رنگ کا ملائم اور بے چمک کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک:۔ ایک چاول سے تین چاول تک۔

فوائد:۔ مقوی دماغ و باہ اور دافع نقاہت و جریان وغیرہ ہے۔

٢۔ اکسیر سیمابی:۔ سات آنچ میں تیار ہوتا ہے۔ اور جملہ مقوی کشتہ جات کا سرتاج ہے۔

اجزاء:۔ برادہ چاندی۔ پارہ مصفا۔ آب ترشک بوٹی۔ وحشی بوٹی۔ کٹھالیاں
١ تولہ ٧ تولہ ٧ پاؤ پختہ ٣٥ سیر ٢ عدد

ترکیب:۔ برادہ چاندی کو ایک تولہ پارہ میں ملا کر ایک پاؤ آب ترشک (کھٹ مٹھی پارچہ بیز کردہ) میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں اور خشک ہونے پر کٹھالیوں میں بند و گلحکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر یہی عمل کریں سات بار عمل کرنے سے بے چمک، پلپیلک، بلاد و دکشتہ ہو جائیگا۔

خوراک:۔ ایک چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن۔ ملائی یا حلوہ بیضہ مرغ۔

فوائد:۔ دافع سرعت و جریان ہے مقوی باہ ہونیکے علاوہ دافع نقاہت مولد خون و ہاضم

طریق عام ہے

٣۔ کشتہ یک آتشہ

اجزاء: ثمر کریر۔ مغز حب السلاطین ۔ پترہ چاندی۔ اوپلہ دشتی

۴ تولہ ۔ ۳ تولہ ۔ ۱ تولہ ۔ ۲۵ سیر

ترکیب: مغز حب السلاطین باریک گھوٹ کر لیٹی سی بنالیں اور پترہ کے ارد گرد لیپ کر کے خشک کریں پھر ثمر کریر ڈویلہ کو کوٹ کر نغدہ بنالیں اور درمیان پترہ لیپ کردہ رکھ کر گولا سا بنا کر لپیٹ دیں اور ارد گرد مضبوط رسی لپیٹ کر گلحکمت کر کے محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں بے چمک سپید کشتہ ہوگا۔

خوراک: دو چاول سے چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد: مقوی جسم، باہ اور اعضائے رئیسہ ہے۔

۴۔ کشتہ مقوی اعصاب پنج آتشہ

اجزاء: چاندی کا روپیہ۔ رس لیموں ۔ لوبان کوڑیہ ۔ جنگلی اوپلے

۱ عدد ۔ ۱۰ تولہ ۔ ۲۰ تولہ ۔ ۱۰ سیر

ترکیب: اول روپیہ کو تاؤ دے کر گیارہ بارہ رس لیموں میں بجھالیں پھر ۴ تولہ لوبان کو قتہ پختہ کے درمیان روپیہ رکھ کر کوزہ گلی میں بند کریں اور گلحکمت کر کے دو سیر جنگلی اوپلوں میں محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اسی ترکیب سے دوسری، تیسری حتیٰ کہ پانچ آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ رنگ اس کا سرخی مائل خاکستری، سپید، بے چمک ہونا چاہیئے۔

خوراک: ½ رتی سے ایک رتی تک۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب ہے اور رطوبات کو خشک کرتا ہے۔

۵۔ کشتہ ہفت آتشہ

: جو شگفتہ ہو کر بتاشہ کی طرح پھول جاتا ہے۔

اجزاء :- چاندی کا روپیہ - اجوائن دیسی - رس برگ انار ترش - اوپلے
۱ عدد ۲۱ تولہ ۲۰ تولہ ۲۱ سیر

ترکیب :- روپیہ کو تاؤ دیکر یکے بعد دیگرے اکیس مرتبہ رس برگ انار ترش میں بجھاؤ دیں پھر اس رس میں سے قدرے لیکر اس میں اجوائن دیسی ۳ تولہ گھوٹ کر نغدہ بنالیں اور اسمیں روپیہ رکھ کر کپروٹی اور گلحکمت کر کے ۳ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں اسی طرح سات بار آگ دینے سے سفیدی مائل بے چمک اور بیسیک کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :- دو چاول سے لیکر چار چاول تک حسب برداشت۔

فوائد :- مقوی اعضاء رئیسہ، کمزوری معدہ اور عامہ کمزوری کو نافع ہے :

۶- اکسیر مصفی :- جو سات آنچ میں تیار ہوتا ہے۔

اجزاء :- خالص نقرئی محمد شاہی روپیہ - نغدہ سنیاسی - جل نیم - اوپلہ دشتی
۱ عدد ۵ تولہ فی بار - ۵ تولہ فی بار ۲ سیر فی بار

ترکیب :- کپڑے پر نغدہ جل نیم بچھالیں اور اس پر روپیہ رکھ کر اس پر نغدہ سنیاسی رکھ کر لپیٹ دیں اور گلحکمت کر کے دو سیر کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ پھر دوسری بار تازہ نغدے بنا کر حسب دستور سابق آگ دیں۔ ایسی سات آگ میں خاکستری رنگ کا سفیدی مائل بلا چمک بیسیک کشتہ تیار ہوگا :

خوراک :- ایک چاول سے دو چاول تک۔

فوائد :- محرک باہ بھی ہے اور مصفی خون بھی، مقوی اور میٹھی اثرات کا حامل ہے۔

۷- اکسیر پُر تاثیر :-

اجزاء :- پترہ چاندی - رس برگ حرمل - رس جنگلی گوبھی - نغدہ بیخ حرمل - اوپلے دشتی
۱ تولہ ۲۰ تولہ ۱۰ تولہ ۱۵ تولہ ۱۰ سیر

ترکیب :- پہلے پترہ کو گرم کر کے اکیس مرتبہ رس برگ حرمل میں بجھائیں۔ پھر سات

بار رس جنگلی گوبھی میں بجھائیں۔ پھر نغدہ بیخ حرمل میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں اور پھر اوپلہ دشتی کی آگ دیگر سرد کر کے محفوظ رکھیں۔ سفید زی۔ خاکستری بے چمک پلسیک کشتہ ہوگا ؞

خوراک:۔ نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن یا بالائی میں۔

فوائد:۔ احتلام، رقت، سرعت اور جریان کا قطع قمع کرتا ہے نیز جملہ امراض منی کو دور کرنے میں بے مثال ہے ؞

۸۔ کشتہ روپیہ:۔ جس کا وزن ڈیوڑھا ہو جاتا ہے ؞

اجزاء:۔ خالص چاندی کا روپیہ۔ رس گیدڑ تمباکو پارچہ بیز کردہ چھیتھڑے
اعدد ۱۰ تولے ۳ سیر

نغدہ بیخ گیدڑ تمباکو۔ ا تولہ شنگرف رومی ۲ تولے۔

ترکیب:۔ روپیہ کو پہلے تاؤ دیکر کم از کم گیارہ مرتبہ رس گیدڑ تمباکو میں بجھائیں پھر شنگرف کو رس مذکور میں گھوٹ کر روپیہ کے دونوں طرف لیپ کریں۔ خشک ہو جانے پر نغدہ میں روپیہ رکھ کر چھیتھڑے لپیٹ کر گولا سا بنالیں اور محفوظ الہوا گڑھے میں گولا رکھ کر اور ایک دہکتا ہوا کوئلہ رکھ دیں۔ سرد ہو جانے پر نکال کر بحفاظت رکھیں۔ یہ کشتہ وزن میں ڈیڑھ بھاری و سیاہی مائل قدرے سختی سے پسنے والا بن جائے گا ؞

خوراک:۔ چاول سے نصف رتی تک ہمراہ مکھن یا ملائی۔

فوائد:۔ مقوی معدہ ہاضم اور مشتہی ہے۔

۹۔ کشتہ نقرہ:۔ جو بآسانی تیار ہو جاتا ہے۔

اجزاء:۔ پترہ نقرہ ا تولہ سفوف سناکہ ریشہ برگد تازہ ۳ تولہ اوپلے۔ ۱۲ سیر

ترکیب:۔ چاندی کا پترہ چونی کے برابر موٹا کوٹ لیں اور ریشہ برگد کے نغدہ کا نصف

حصہ نے کہ کھدر کے پارچہ پر موٹا سا پھیلا اور اسپر برگ سنا کا سفوف ڈیڑھ تولہ بچھا کر اوپر پترہ رکھدیں اور باقی ڈیڑھ تولہ سفوف اوپر رکھ کر باقی ماندہ اسپر پھیلا دیں اور پارچہ کو لپیٹ دیں مگر خیال رہے کہ وہ ہل نہ جائے بس رسّی لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر گڑھے میں محفوظ الہوا آگ دیں پترہ شگفتہ سفید پلپیک۔ بلا چمک ہو جائے گا ؛

خوراک :- ایک رتی تک ہمراہ بالائی یا مکھن -

فوائد :- دافع سرعت - جریان - احتلام - سوزش مثانہ و حرقت بول ہے ؛

افعال

نمبر ۱ :- دماغی کمزوریوں اور اس کے متعلقہ امراض کا حکمی علاج ہے ؛

نمبر ۲ :- مقوی باہ اور تمام کمیوں کا ازالہ کرتا ہے ؛

نمبر ۳ :- عام استعمال کے لئے بہترین ہے ؛

نمبر ۴ :- مقوی اعصاب و محرک باہ ہے ؛

نمبر ۵ :- معدہ اور دیگر اعضاء رئیسہ کے لئے مقوی ہے ؛

نمبر ۶ :- مصفی خون اور جملہ خونی عوارض کا شافی علاج ہے ؛

نمبر ۷ :- امراض منی کے لئے عجیب التاثیر ہے ؛

نمبر ۸ :- بھوک پیدا کرنے والا اور مقوی ہے ؛

نمبر ۹ :- جریان اور سیلان مستورات میں بہت مفید ہے ؛

۴۔ سکّہ

عرف عام	فارسی	عربی	سنیاسی	انگریزی	کیمیاگر
سکّہ	اسرب	رصاص اسود	ناگ	لیڈ	زحل مطرب بکرن

ماہیت:۔ گندھک کے ساتھ ملا ہوا کان سے نکلتا ہے۔ آبی جوہر زیادہ ہونے کی وجہ سے بارہ گنا وزنی ہوتا ہے اگرچہ جلد پگھل جاتا ہے۔ لیکن باریک تار کھینچنے کے قابل نہیں توڑنے پر جو اندر سے چمکیلا اور باہر سے سیاہ ہو وہ اچھی قسم ہے ترشی کے ساتھ مل کر یہ سمی اثرات رکھتا ہے مزاج اس کا درجہ دوم میں گرم خشک ہے:۔

۱۔ اکسیر احمر

اجزاء:۔ سکّہ کا برادہ ۴ تولہ۔ لعاب گھیکوار ۲ تولہ۔ بیری کی لکڑیاں حسب ضرورت

ترکیب:۔ متواتر ۹ گھنٹہ تک برادہ کو لعاب میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ پھر آہنی کڑاہی میں رکھ کر اوپر پیالہ اوندھا رکھ دیں۔ اور درزوں کو آردہ ماش و چونہ گل ملتانی وغیرہ سے بند کرکے نیچے بیری کی دو چوبی آگ جلائیں ۱۶ گھنٹہ آگ جلنے کے بعد سرد ہو جانے پر نکال کر دیکھیں۔ اگر کشتہ کا رنگ سرخ ہو۔ تو بہتر ورنہ ۱۶ گھنٹہ پھر یہی عمل کریں :۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد:۔ پیٹ کے کیڑے مار کر نکالتا۔ اور جملہ پیٹ کے امراض میں مستعمل ہے۔

۲۔ اکسیر اصفر

اجزاء:۔ سکّہ ۲ تولہ۔ بیج مدار ۱۰۰ اعداد۔ لکڑیاں ۲۰ سیر۔

ترکیب:۔ سکّہ کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر جب تیز آگ جلائیں۔ جب گل جائے تو آک کی جڑ کی لکڑی سے اُسے چھٹے کے اوپر ہی زور دار ہاتھوں سے گھوٹیں۔

جب جڑ کا سرا جل جائے۔ تو پھینک دیں اور دوسری لکڑی سے گھوٹنا شروع کریں۔ نیز جو کشتہ برنگ زرد کڑاہی کے ساتھ لگ جائے اُسے بحفاظت اتار لیں۔ اور باقی کو گھوٹتے جائیں۔ حتیٰ کہ سب برنگ زرد کشتہ ہو جائے تو باریک کھرل کر کے کام میں لائیں ؂

خوراک:۔ دو رتی تک حسب برداشت و مزاج دانہ منقی میں ؂

فوائد:۔ سلسل بول بار دمیں مجیر العقول اثر رکھتا ہے ؂

۳۔ اکسیر ابیض

اجزاء:۔

سکہ	رس بوٹی زخم حیات تازہ	نغدہ زخم حیات	پاچکر دشتی خانگی اوپلے	سیر وزنی فی اوپلہ
۱ تولہ	۲۰ تولہ	۲۰ تولہ	۲ سیر	۲ عدد

ترکیب:۔ سکہ کو باریک کوٹ کر چھوٹا چھوٹا تراش لیں اور بوٹی زخم حیات کے رس میں یہانتک کھرل کریں کہ بلبیں تولہ رس ختم ہو جائے اور سکہ بھی سفوف بن جائے پھر اسکی گولی بنا کر برگ زخم حیات کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر گولہ بنالیں اور اس گولے کو تین تین سیر وزنی خانگی اوپلہ میں گڑھا بنا کر رکھ دیں۔ اور اوپلوں کا منہ ملتانی مٹی سے بند کر کے محفوظ الہوا گڑھے میں۔ اسیر اوپلہ جنگلی تہ و بالا رکھ کر اور دراڑوں کے مٹی ڈال کر آگ دیں سرد ہونے پر سفید کشتہ برآمد ہو گا ؂

خوراک:۔ دو رتی تک بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کرائیں ؂

فوائد:۔ قاطع جریان و سیلان منی و مذی، نیز مقوی مثانہ ہے ؂

۴۔ سوزاکی کشتہ

اجزاء:۔

سکہ	شورہ قلمی	لکڑیاں	آہنی کڑاہی
۴ تولہ	۴۲ تولہ	حسب حاجت	۱ عدد

ترکیب :۔ سکہ کو چھوٹا چھوٹا کر کے آہنی کڑاہی میں ڈالکر تیز آگ روشن کر کے پگھلائیں اور قلمی شورہ کی چٹکی اسطرح دیتے جائیں کہ پہلی چٹکی جل جائے تو دوسری پھر تیسری حتیٰ کہ ۴ تولے شورہ ختم ہو جائے۔ جب سرخ رنگ کا سفوف بن جائے تو اتار کر سرد کریں اور رگڑ پیس کر پارچہ بیز کرائیں درد کو پھینکدیں اور کشتہ کام میں لائیں :۔

خوراک :۔ دو رتی دیگر ادویہ کے ہمراہ :۔

فوائد :۔ دافع سوزاک ادویہ کے ہمراہ اس کا استعمال جید الاثر ہے :۔

افعال

نمبر ۱:۔ جملہ امراض شکم و امعاء میں مستعمل ہے :۔

نمبر ۲ :۔ سلسل بول میں تسلی بخش اثرات کا حامل ہے :۔

نمبر ۳ :۔ مستورات کے جریان و سیلان میں خاص طور پر مفید و مجرب ہے :۔

نمبر ۴ :۔ سوزاک کے لئے خاص الخاص ہے :۔

۵۔ طلا

عرف عام	طبی نام	فارسی	عربی	انگریزی	کیمیاگر
سونا	طلا	زر	ذہب	گولڈ	شمس عسجد ہکنون وغیرہ۔

ماہیت :۔ مشہور دھات ہے اور پلاٹینم سے دوسرے درجہ پر وزنی ہے پلاٹینم پانی سے بائیس گنا بھاری اور سونا پانی سے ۱۹.۳ گنا بھاری ہوتا ہے ایک تولہ سونا سے ۹ میل تک لمبی تار کھینچی جا سکتی ہے۔ اقسام کے لحاظ سے دو طرح کا ہے کانی اور مصنوعی۔ کانی تو عام طور پر بازار میں فروخت ہوتا ہے۔ اور مصنوعی کیمیاگروں کے اعمال کا نتیجہ ہے۔ مزاج اس کا ویدک والے سرد لکھتے ہیں۔ اور اطباء گرم تر بیان

کرتے ہیں اس کا استعمال مفرح طبع اور ملطف روح ہے مقوی اعضاء رئیسہ
اور حرارت غریزیہ کا ممد و معاون ہے۔ دافع امراض سوداوی دافع
زہر و دردِ دل و امراضِ معدہ و ضعفِ احسام و کثرت بلغم ہے اور
مصفی خون بھی ہے۔ طبِ یونانی میں یہ کشتہ عرق و شربت اوراق کی صورت
میں خوردنی طور پر مستعمل ہے۔ انگریزی ادویہ میں بھی یہ پاؤڈر، عرق
اور امپوائنز وغیرہ کی شکل میں عام طور پر برتا جاتا ہے ۞

شناخت:۔ عرق لیموں میں کھرل کرنے سے سرخ ہو جائے تو بہتر ہے ۞

اکسیر مٹھی

:۔ اکیس آنچ میں تیار ہونے والی اکسیر ہے ۞

اجزاء:۔ برادہ طلا خالص۔ سیماب مصفی۔ عرق خار دار چولائی۔ کٹھالیاں۔ اوپلہ جنگلی

۱تولہ	۵ تولہ	۵ سیر	۳ عدد	۵ سیر

ترکیب:۔ برادہ طلا کو ایک تولہ سیماب مصفی میں عرق چولائی ایک پاؤ کے
ہمراہ کسی پختہ کھرل میں کھرل کریں پانی خشک ہو جانے پر ٹکیہ بنا کر دو
کٹھالیوں میں ڈال کر لب بند کر دیں۔ اور ایک بار گل حکمت اور ایک بار
کپروٹی کر کے اوپلوں کے پاؤ بھر ٹکڑوں میں کٹھالی رکھ کر مسکہ کلاں میں رکھیں
اور آگ لگا دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال کر وزن کر لیں دو تولہ سے
جتنے ماشے وزن کم ہو اسی قدر اور پارہ ڈال کر حسب سابق عرق
چولائی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر حسب طریق اوّل آگ دیدیں اور
ہر بار جس قدر وزن میں کمی ہوتی جائے اتنا ہی پارہ اور ڈال کر
عرق چولائی میں کھرل کر کے آگ دیں۔ حتیٰ کہ بیس آگ پوری
ہو جائیں پھر اکیسویں آگ بجائے پاؤ اوپلوں کے ایک سیر اوپلوں
کی دیں اور پارہ بھی شامل نہ کریں اگر بے چمک ملائم اور بلا دھواں کشتہ ہو تو بہتر ہے ۞

خوراک:۔ دو چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ۞

فوائد:- کثرت جماع، جلق وغیرہ سے کمیوں کی تلافی کرتا ہے۔ بڑھاپے کی نقاہت کو دُور کرنے میں بے عدیل۔ مسلول و مدقوق کیلئے حیرت انگیز تاثیر رکھتا ہے:

بدرقہ:- باہ کے مریض کو لبوب کبیر سے اور مسلول کو سفوف سرطان کے ہمراہ اور دیگر جسمانی کمزوریوں کے دفعیہ کیلئے مکھن یا ملائی سے دیں:

۲- اکسیر طلائی :- جو چودہ آنچ میں تیار ہوتی ہے:

اجزاء:-

چودہ اوراق طلا	سیماب مصفا	لیموں کا رس	گندھک آملہ سار
۱ تولہ	۲ تولہ	۲۰ تولہ	۶ تولہ (فی بار)

پیالیاں خورد ۲ عدد۔ اوپلے ۲۰ سیر (فی آنچ)

ترکیب:- رس لیموں کو پارچہ بیز کر کے رکھ لیں۔ پھر اس میں سے قدرے لیکر سیماب و اوراق طلاء کا مسحوقہ کھرل کریں۔ جب ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر ایک پیالی میں نصف گندھک ٹکیہ کے نیچے اور نصف اوپر رکھ کر دوسری پیالی سے ڈھانپ دیں اور لب کھڑیا مٹی سے بند کر کے کپر وٹی کریں۔ خشک ہو جانے پر ۲۰ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر تھوڑے سے رس لیموں میں کھرل کر کے حسب دستور سابق گندھک آملہ سار کو تہ و بالا رکھ کر پیالیوں میں آگ دیں اسی طرح چودہ آگ پوری کریں۔ آسانی سے انگلیوں میں مسلا جا سکنے والا بلا چمک زرد رنگ کا کشتہ تیار ہو گا:

خوراک:- چاول سے نصف رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ:

فوائد:- مکھن یا بالائی کے ہمراہ مقوی جسم دُودھ کے ساتھ کھانا اسمن بدن مادہ تولید کیلئے معجون لعلب اور باہ کے لئے لبوب کبیر بلغمی امراض میں شہد کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور غذا مرغن کھلائیں:

۳۔ اکسیر باہ :۔ صرف چھ آنچ میں تیار ہوتا ہے ؞

اجزاء :۔ زر خالص ۔ منڈی تازہ ۔ صحرائی اوپلے

۱ تولہ ۸ چھٹانک ۱۰ سیر فی آنچ

ترکیب :۔ پہلے طلا کا اٹھنی کے برابر موٹا پترہ بنالیں۔ اور تازہ منڈی کے ۳ چھٹانک نغدہ میں پترہ رکھ کر کوزہ گلی میں نغدہ رکھدیں اور منہ بند کر کے گلحکمت کر کے دس سیر صحرائی اوپلوں کی محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر دوبارہ بھی عمل کریں اور ایسے ہی چھ آگ پوری کریں باسانی پس جانیوالا بلاچمک کشتہ ہوگا ؞

خوراک :۔ دو چاول تک مکھن یا خمیرہ گاؤزبان عنبری کے ہمراہ ؞

فوائد :۔ مقوی دماغ اور دیگر اعضاء رئیسہ کی تقویت کیلئے بے مثل ہے ؞

۴۔ اکسیر مرکب

اجزاء :۔ چورہ ورق طلاء ۔ سیماب مصفا ۔ مروارید ناسفتہ ۔ شنگرف رومی ۔ رس لیموں

۱ تولہ ۱ تولہ ۶ ماشہ ۳ ماشہ ۲۰ تولہ

ترکیب :۔ رس لیموں کو پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں پھر پارہ کو نہ گھسنے والے کھرل میں ڈالکر تھوڑا تھوڑا چورہ ورق طلا شامل کر کے کھرل کرتے جائیں جب تمام اوراق حل ہو جائیں تو شنگرف اور مروارید ملا کر کھرل کریں۔ جب ایک جان ہو جائیں تو رس لیموں ڈال کر آٹھ گھنٹہ روزانہ ایک ہفتہ تک متواتر کھرل کریں۔ اس کے بعد چھ عدد ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے دو پیالیوں میں بند و گل حکمت کریں۔ پھر اسپر ایکبار کپروٹی کریں خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ دیں اور سرد ہو جانے پر پیسکر محفوظ رکھیں ؞

خوراک :۔ دو چاول سے نصف رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؞

فوائد :۔ مقوی قلب و اعضاء رئیسہ ہے۔ مربہ آملہ سیب گاجر اور بہی میں دو چاول

ملا کر بروزانہ کھلائیں۔ دافع حمیات کہنہ سل و دق ہے۔ مقوی باہ ہے۔ اس غرض کے لئے معجون ثعلب وللبوبِ کبیر سے دیں۔ کمزوری عامہ کیلئے مکھن یا بالائی کے ہمراہ استعمال کرائیں :

۵۔ اکسیر سیمابی :۔ آنچ میں وزن کا احتیاط لازمی ہے۔ ساآنچ میں تیار ہو گا۔

اجزاء :۔ برادہ طلائے خالص۔ رس چولائی خاردار۔ پارچہ سبز۔ پارچہ مصفیٰ
۱ ماشہ ۷ تولہ ۱۴ رتی

نغدہ چولائی مذکور ۱۴ تولہ۔ اوپلے صحرائی ۲۹ سیر کیٹھالیاں ۲ عدد

ترکیب :۔ برادہ طلا کو ۲ رتی سیماب میں ایک تولہ چولائی کے رس سے کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر دو تولہ نغدہ چولائی خاردار میں رکھ کر دو پیالیوں میں بند و گل حکمت کر کے میدان میں ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر دو رتی سیماب اور ایک تولہ چولائی کے رس میں کھرل کر کے ۲ تولہ نغدہ میں حسب دستور سابق مندرجہ ذیل وزن کی آگ دیں۔ پہلی بار دو سیر اوپلوں کی آگ دوسری بار ۳ سیر تیسری بار چار سیر اور چوتھی بار سے ساتویں مرتبہ تک ہر بار پانچ سیر کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو گا :

خوراک :۔ ایک چاول سے چار چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ :

فوائد :۔ مقوی باہ اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے :

۶۔ اکسیر بے نظیر

اجزاء :۔ اشرفی مدبرہ۔ نغدہ تارمہادہ۔ سکورہ آبنائے رسیدہ۔ املی کی لکڑی۔ اوپلہ صحرائی
۱ عدد ۴ تولہ ۲ عدد ۱۰ سیر ا بورہ

ترکیب :۔ پہلے پرانے سکہ کی اشرفی کو عرق نکچھکنی میں سات مرتبہ پھر شیر مدھار میں

سات مرتبہ، پھر عرق گگروندہ میں سات بار۔ پھر شیر بڑ میں سات بار، پھر بول گاؤ میں سات بار، پھر روغن سرشف میں سات مرتبہ بجھا لیں۔ اشرفی مدبّر ہو جائے گی پھر اشرفی کاغذ میں لپیٹ کر نغدہ نارھارہ میں رکھکر تین چار مرتبہ گلحکمت کریں اب ایک گز مربع گڑھا کھود کر ان میں نصف بورہ اوپلہ صحرائی بچھا دیں اور اس پر املی کی لکڑی کے ۵ سیر ٹکڑے ترتیب سے بچھائیں پھر ان ٹکڑوں پر نغدہ مذکور گلِ حکمت شدہ رکھ کر اوپر باقیماندہ ۵ سیر املی کی لکڑی کے ٹکڑے اور ان پر باقیماندہ اوپلے رکھ کر آگ لگا دیں۔ شعلہ ختم ہونے پر اوپر راکھ مٹی وغیرہ ڈال دیں کہ آگ اندر ہی اندر سُلگتی رہے۔ چوتھے روز نکالیں۔ اشرفی کشتہ برآمد ہوگی۔ اس میں سے تھوڑا سا کشتہ لیکر عرق لیموں میں کھرل کر کے دیکھیں اگر اس کی رنگت سُرخ ہو جائے۔ تو عُمدہ اور تسلّی بخش ہے ؞

خوراک:۔ ایک چاول سے نصف رتی تک ؞

فوائد:۔ نہایت عُمدہ بیش قیمت اور بھروسہ کی چیز ہے۔ مقوی باہ ادویہ کے ہمراہ کھلانے سے خاطرخواہ فائدہ دیتا ہے۔ تمام بدنی کمزوریوں کو دُور کر کے از سرِ نو شباب پیدا کرتا ہے ؞

۷۔ کشتہ سونا

اجزاء:۔ برادہ طِلاء ۱ تولہ۔ آب چولائی خاردار ۱۰ تولہ۔ اوپلے خائگی ۲۰ سیر

ترکیب:۔ برادہ طِلا میں تھوڑا تھوڑا آب چولائی ڈالکر کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ ٹکیہ کو دو پیالیوں میں گلحکمت کر کے آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر نکالکر کام میں لائیں۔ کشتہ بے چمک اور بیسک ہونا چاہیئے ؞

خوراک:۔ بقدر ایک چاول تولہ بھر شہد میں ملا کر استعمال کریں۔ غذا مرغن دیں

فوائد :۔ دل، جگر گردہ اور مثانہ کو نافع ہے۔ دافع ضعف باہ ہے ؞

۸۔ اکسیر خالص

اجزاء :۔ برادہ طلاء۔ آب بیخ عباسی، عرق گلاب سہ آتشہ۔ گلسرخ اصلی
۳ ماشہ ۱۰ تولہ ۱۰ تولہ ۵ تولہ
آب پوست نیم ۵ تولہ۔ آب برگ تلسی ۵ تولہ۔ اوپلے ۱۰ اسیر۔

ترکیب :۔ اوّل برادہ کو آب بیخ عباسی میں کھرل کریں جب خشک ہو جائے۔ تو عرق گلاب سہ آتشہ میں گلسرخ بھگو کر گھوٹ کر اور مل چھانکر اس عرق میں کھرل کریں پھر خشک ہو جانے پر آب پوست نیم میں پھر آب تلسی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں پھر خشک ہونے پر دو پیالیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۱۰ اسیر اوپلوں کی محفوظ ہوا گڑھے میں آگ دیں بیسک بلا چمک سرخی مائل کشتہ ہو گا ؞

خوراک :۔ ایک خشخاش سے ایک چاول تک بقدر برداشت۔

فوائد :۔ مقوی باہ، و اعضاء رئیسہ ہے مکھن یا ملائی سے استعمال کریں ؞

افعال

نمبر۱ :۔ محرک باہ ہے عام استعمال کے لئے عجیب چیز ہے۔

نمبر۲ :۔ عام استعمال کے لئے عجیب چیز ہے ؞

نمبر۳ :۔ اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین مقوی ہے ؞

نمبر۴ :۔ جسم و باہ کی نہ صرف حفاظت بلکہ نشوونما بھی کرتا ہے ؞

نمبر۵ :۔ قوت باہیہ کیلئے خاص الخاص ہے ؞

نمبر۶ :۔ واقعی اکسیر بےنظیر ہے سب امراض کیلئے پُر تاثیر ہے ؞

نمبر۷ :۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے ؞

نمبر۸ :۔ نمبر۶ سے دوسرے درجہ پر مفید ہے ؞

۶- فولاد

عرف عام	طبی نام	ویدک	انگریزی	کیمیاگر
لوہا	فولاد	اسپات	آئرن	ہارمرنج وغیرہ

ماہیت :- فولاد سختی اور مضبوطی کے لحاظ سے تمام دھاتوں پر فوقیت رکھتا ہے۔ اس وجہ سے سونے کی نسبت پگھلنے کیلئے زیادہ آگ کی ضرورت ہے مگر قلعی سیسہ لفا اور سوہاگہ سنکھیا وغیرہ کی معیت میں پگھلنے کیلئے اسے زیادہ آگ کی ضرورت نہیں ہوتی اور جلد پگھل جاتا ہے اوزان کے لحاظ سے یہ پانی کی نسبت آٹھ گنا زیادہ وزنی ہے۔ مزاج اس کا درجہ دوئم میں گرم خشک ہے۔ جسم کی نشوونما میں اسے بہت زیادہ دخل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونانی ویدک اور انگریزی مرکبات ہیں۔ یہ بہت حد تک مستعمل ہے

۱- فولاد سیمابی

اجزاء :- برادہ فولاد ۱۰ تولہ، سمار گندھک ۳ تولہ، سیماب مصفا ۲ تولہ، نوشادر قلمی ۳ تولہ، سرکہ جامن ۲۰ تولہ

گودہ گھیکوار ۳۰ تولہ - پاچک دشتی ۳ سیر پختہ -

ترکیب :- پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی بنالیں۔ پھر اس میں برادہ فولاد ڈال دیں اور تھوڑا تھوڑا نوشادر ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ نوشادر ختم ہو جانے پر گودہ گھیکوار تھوڑا تھوڑا شامل کر کے کھرل کریں بعدہٗ سرکہ جامن تھوڑا تھوڑا ملا کر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں جب خشکی کے قریب پہنچ جائے تو اس کو بوتر گلی آب نارسیدہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر تین پاچکی سیر کی محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دیں۔ سُرخی مائل گہرا کشتہ برآمد ہوگا ✤

خوراک :- ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ✤

فوائد :- دافع ضعف جگر اور گردہ و مثانہ ہے محمر جسم، مقوی دماغ، اجسام دشمن بدن اور دافع رقت و سرعت ہے ٭

۲- کشتہ فولاد نمبر ۱- جو بغیر آگ کے تیار ہوتا ہے

اجزاء :-	براده فولاد	رس بوٹی ہاتھی سونڈی	سرکہ جامن
	۱۰ تولہ	۳ سیر	۴ سیر

ترکیب :- مٹی کے مستعملہ گھڑے میں ہر سہ اجزا کو بند کر کے دھوپ میں رکھیں ایک ہفتہ کے بعد اسے گندم کے ڈھیر میں ۱۲ روز دفن رکھیں پھر نکال کر خشک ہونے کے بعد پیس کر محفوظ رکھیں۔ اور کام میں لائیں ٭

خوراک :- ہلکی قسم کا بلاضرر کشتہ ہے۔ مناسب مقدار میں کھلائیں۔

فوائد :- بطس، ضعف جگر، اور گرمی مثانہ میں مفید ہے ٭

۳- کشتہ فولاد نمبر (۲)

اجزا :-	براده فولاد	پارہ مصفا	گندھک آملہ سار	برگ ارنڈ
	۵ تولہ	۵ تولہ	۲ تولہ	۲۰ تولہ

ترکیب :- پہلے براده فولاد کو ترپھلا کے جوشاندہ میں آٹھ مرتبہ بجھا لیں۔ پھر گندھک اور پارہ کی باہم کجلی بنا کر اس میں تھوڑا تھوڑا براده شامل کر کے کھرل کرتے جائیں۔ پھر اس مرکب کو تانبا کی پیالی میں ڈال کر ارنڈ کے پتے اوپر گرد لپیٹ دیں اور دھاگہ سے مضبوط کر کے تیز دھوپ میں تین روز رکھیں۔ چوتھے روز اسے گندم کے ڈھیر میں دبا دیں۔ سات روز کے بعد نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں یہ کشتہ کشتہ فولاد نمبر ۱ کا بدل ہے ٭

خوراک:۔ چار رتی تک دیگر ادویہ میں جزوی طور پر مستعمل ہے۔
فوائد:۔ بھس وغیرہ کے لئے مفید ہے +

۴۔ کشتہ احمر

اجزا:۔ برادہ فولاد۔ آک کا دُودھ۔ آک کے پتے۔ جنگلی اوپلے
اک تولہ ۶ تولہ ۱۲ عدد ۴ سیر

ترکیب:۔ کانچ یا چینی کی پیالی میں برادہ ڈال کر ۲ تولہ آک کا دُودھ ملا دیں۔ خشک ہو جانے میں دو تولہ دُودھ اور لگا دیں جب یہ بھی خشک ہو جائے تو پھر تیسری دفعہ اور دو تولہ دُودھ شامل کریں۔ خشک ہو جانے پر اُسے آک کے پتہ میں لپیٹ دیں اس پر دُوسرا پھر تیسرا علیٰ ہذالقیاس ۱۲ پتے نیچے اوپر لپیٹ کر گولہ سا بنالیں پھر کوزہ گلی میں ڈال کر بند گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں کی محفوظالہوا گڑھے میں آگ دیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا +

خوراک:۔ ایک رتی مکھن یا ملائی میں دیں +
فوائد:۔ خون صالح پیدا کرنا اور بدن کو طاقت بخشتا ہے +

۵۔ ٹھنڈا کشتہ

اجزا:۔ برادہ فولاد ۲ تولہ۔ عرق لیموں ۱۰ تولہ۔ رس گگروندنا بوٹی ۲۰ تولہ

ترکیب:۔ برادہ فولاد کو نمبر ۳ کی طرح ترپھلہ کے جوشاندہ میں مصفا کریں پھر اسے ۲۴ گھنٹہ عرق لیموں میں بھگو رکھیں بعد خوب اچھی طرح مل کر دھوئیں پھر عرق لیموں پھینک کر رس گگروندنا شامل کریں اور برتن کا منہ ڈھانپ کر ۲۱ روز تک پڑا رہنے دیں۔ ۲۰ روز سے قبل گو رس گگروندہ خشک ہو جائے تو اور ڈال دیں جب ہاتھ سے لیں تو رس پھینک کر برادہ کو خشک کر کے پیس کر کام میں لادیں +

خوراک:۔ دو چاول سے نصف رتی تک جوارش انارین کے ہمراہ مکھن میں دیں۔

فوائد :۔ خفقان اور دل کی دھڑکن نیز امراض جگر میں خاص طور پر مفید ہے۔

۶۔ کشتہ خبث الحدید

جس کے ۲۱ روز استعمال سے وزن میں نمایاں ترقی ہوتی ہے استعمال سے قبل مریض کا وزن کر لینا چاہیئے سات آنچ میں کشتہ تیار ہوتا ہے۔

اجزاء :۔ پرانا منور دہی شنگرف۔ رس گھیکوار۔ اوپلہ صحرائی

۱۰ تولہ ۵ پاؤ ۲ تولہ ۳ پاؤ ۳۰ سیر فی

ترکیب :۔ منور جس قدر پرانا ہو بہتر ہے۔ کوٹ کر اس ترپھلہ میں ۲۴ گھنٹہ تر رکھیں پھر پانی اتار کر دھوپ میں خشک کر کے اس میں ایک پاؤ دہی ملا کر دھوپ میں رکھ دیں دہی خشک ہو جانے پر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے ۳۰ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر ایک پاؤ دہی میں کھرل کر کے دھوپ میں رکھ دیں اور خشک ہونے پر پھر بدستور آگ دیں پھر تیسری بار بھی یہی عمل کریں اب اب ان تین آنچ میں تین پاؤ دہی ختم ہو گیا۔ پھر اس میں ۱۰ ماشہ شنگرف ڈال ایک پاؤ رس گھیکوار کے ساتھ کھرل کریں اور خشک ہو جانے پر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے محفوظ الہوا گڑھے میں ۳۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر دس ماشہ شنگرف ملا کر ایک پاؤ رس گھیکوار میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ تیسری بار بھی ایسا ہی عمل کریں اب ساتویں آگ اسی طرح دیں کہ باقی ماندہ دہی سے نصف دہی کوزہ میں ڈال کر اوپر اس کے کشتہ مذکور ڈال دیں اور پھر اس پر باقی نصف دہی ڈال کر کوزہ کو بند و گل حکمت کر کے ایک من اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر سرخی مائل کشتہ حاصل کریں۔

خوراک :۔ حسب برداشت

فوائد :۔ بھس کا شافی علاج ہونے کے علاوہ مقوی باہ بھی ہے۔ اور جسم میں خون کی ندیاں بہا دیتا ہے ✤

۷۔ بیش قیمت کشتہ فولاد :۔ جو گیارہ آنچ میں تیار ہوتا ہے۔

اجزاء :۔ فولاد مصفا۔ سیماب مصفا۔ گندھک آملہ سار۔ انار کے پتوں کا رس
۵ تولہ ۵ تولہ ۱۰ تولہ ۱ سیر

سم الفار ۲ ماشہ فی آنچ۔ رس گھیکوار ۲ پاؤ پختہ جنگلی اوپلے ۱۰ سیر فی آنچ

ترکیب :۔ گندھک اور پارہ کی بنا کر فولاد شامل کریں اور رس برگ انار ۲ دو پاؤ سے کھرل کریں خشک ہونے پر سم الفار ۲ ماشہ ملا کر خوب زور سے کھرل کریں پھر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر حسب سابق عمل کر کے آگ دیں جب آٹھ آگ پوری ہو جائیں تو پھر سم الفار دلائیں اور رس برگ انار کی بجائے رس گھیکوار ایک پاؤ میں کھرل کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر پھر رس گھیکوار ایک پاؤ میں کھرل کر کے آگ دیں اور تیسری آگ بھی ایسے ہی دے کر سرد ہونے پر نکالیں سرخی مائل وزنی کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک برنجت رتی تک۔

فوائد :۔ مقوی باہ و جسم ہے۔ دودھ گھی ہضم کر کے خون صالح پیدا کرتا ہے۔

۸۔ محلول بےنظیر :۔ یہ ایک خاص چیز ہے۔

اجزاء :۔ ویواری کلاک کا ولائتی فنر۔ سلفیورک ایسڈ۔ تیزآب نمک وشورہ
ایک پاؤ ۱ بوتل ایک بوتل

ترکیب :۔ چینی کے قوام میں فنر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تیزآبوں سمیت ڈال دیں اور منہ بند کر کے محفوظ رکھیں قریباً تین ماہ کے بعد مکھن کی طرح سفید محلول برآمد ہوگا پھر اُسے کوزہ گلی میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ بن جائیگا

خوراک :۔ چار رتی تک حسب برداشت۔

فوائد۔ ایک چاول کشتہ سم الفار ملا کر استعمال کرنے سے اعلےٰ درجہ کا مقوی باہ اور مولد خون ہے۔

افعال

نمبر۱ :۔ عام استعمال کے لئے مفید ہے ✚

نمبر۲ :۔ عام استعمال کے قابل ہے ✚

نمبر۳ :۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے ✚

نمبر۴ :۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے ✚

نمبر۵ :۔ خفقان کو بالخصوص اور امراض جگر کو بالعموم مفید ہے ✚

نمبر۶ :۔ وزن میں نمایاں اضافہ کرنے والا محیر العقول تحفہ ہے ✚

نمبر۷ :۔ بہت قیمتی اور قابل قدر چیز ہے ✚

نمبر۸ :۔ مقوی باہ اور مولد خون صالح ہے ✚

۷۔ قلعی

عرف عام۔ ہندی عربی فارسی ۔ کیمیاگر

قلعی رانگہ رصاص ابیض۔ ارزیر مشتری جوانور یا وشن وغیرہ

ماہیت ✚ یہ سب دھاتوں سے ہلکی دھات ہے۔ اس کے باریک سے باریک ورق تیار ہو سکتے ہیں۔ مگر تار نہیں کھینچا جا سکتا اور نہ اسے زنگ لگتا ہے۔ وزن کے لحاظ سے یہ پانی سے سات گنا وزنی ہے مزاج اس کا سرد و خشک ہے کشتہ جات منویہ کے لئے بالخصوص عجیب موثر ہے۔ جریان اور مستورات کے سیلان میں عموماً استعمال ہوتا ہے۔ حدت جگر تپ دق اور ذیابیطس میں بھی مفید ہے کشتہ آگ پر اڑا لینے سے اگر زردی مائل ہو جائے تو بہتر ہے ✚

تنبیہ :۔ قلعی کو مصفا کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ اس کو حسب ضرورت چار گھنٹے بھگو رکھیں پھر زوال حاصل کر کے اسے کوزہ گلی میں ڈال دیں۔

اور اوپر ایک ایسا ڈھکنا دیں جس میں انگلی کے برابر سوراخ ہو پھر جس قدر قلعی مطلوب ہو۔ اس سے دوگنی قلعی پگھلا کر اس سوراخ دار ڈھکنا کے ذریعہ کوزہ میں ڈال دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر یہی عمل کریں۔ اسی طرح سات بار قلعی کو بجھا لیں۔ یہ مصفا قلعی کہلاتی ہے۔

(۲) جہاں قلعی کو پارہ سے ملغمہ کرنا لکھا ہے۔ وہاں ایسا کریں۔ کہ زمین پر ایک کیلہ ٹھونک کر اسے باآرام نکالیں تاکہ اس کا گڑھا مٹنے نہ پائے اور نہ ہی بہت گہرا ہو۔ پھر کچھ کیچڑ بنا کر پاس رکھیں۔ اور پارہ کو اس کیلہ والے سوراخ میں ڈال دیں۔ پھر قلعی پگھلا کر بعجلت گڑھے میں ڈال کر فی الفور اس پر کیچڑ مار دیں۔ کہ پارہ اڑنے نہ پائے۔ یہ عمل بہت ہوشیاری سے کرنا چاہئے۔ پانچ منٹ کے بعد زمین کھود کر ملغمہ حاصل کریں۔

(۳) جہاں کسی بوٹی کا پانی نکالنا لکھا ہے۔ وہاں بوٹی کو پانی کا چھینٹا دیکر خوب گھوٹ لینا چاہئے اور پارچہ بیز کر کے پانی حاصل کرنا چاہئے۔

۱۔ اکسیری کشتہ قلعی

طبعی امساک پیدا کرنے میں عجیب التاثیر ہے

اجزاء	قلعی مصفا	بڑھ کی ریش کا ڈنڈا
	۵ تولہ	۱ عدد

شیرہ بھوپھلی۔ شیر مدار۔ شیر برگد۔ رس کونپل پیپل۔ رس کونپل ببول۔ شیرہ گھیکوار۔ شیرہ بھنگ۔ شیرہ ڈوڈہ کوکنار۔ شیرہ دھاتورہ۔ شیرہ دودھی خورد۔ شیرہ چرچٹہ ہر ایک ایک پاؤ۔ صحرائی اوپلے فی آنچہ دس سیر۔

ترکیب:۔ قلعی کو مصفا کر کے نرم آنچ پر پگھلائیں۔ اور ریش برگد کے ڈنڈا سے گھوٹتے رہیں۔ جب خاکستر بن جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کریں پھر عرقیات میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور کوزہ گلی میں بند گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ

دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر حسب سابق ۲ میں بھرا کر کے دس سیر آگ دیں پھر ۳ میں علیٰ ہذا القیاس نمبروار گیارہ آنچ دیں۔ کشتہ تیار ہے پیس کر محفوظ رکھیں +

خوراک :۔ دو رتی سے چار رتی مکھن کے ہمراہ۔

فوائد :۔ ممسک طبعی ہونے کے باعث جریان احتلام اور سرعت انزال کا قلع قمع کرنے میں لاجواب اکسیر ہے +

۲۔ کشتہ دافع جریان

اجزاء :۔

پترہ قلعی	مغز بنولہ	برگ املی تازہ	پوست درخت املی تازہ	سرکہ انگور
۲ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	بقدر حاجت

اوپلہ دشتی ۳۰ سیر +

ترکیب :۔ جملہ ادویہ کو الگ الگ مبالغہ سے کوٹیں۔ پھر سب کو باہم ملا کر تھوڑا تھوڑا سرکہ شامل کر کے گھوٹتے جائیں جب یک جان ہو کر خشکی کے قریب ہو جائے تو وہ قرص بنا کر درمیان پتر رکھ کر دو اوپلوں میں احتیاط سے بند کر دیں جنہیں پہلے ہی قرصوں کی موٹائی کے برابر گڑھا بنا لیا گیا ہو۔ پھر ان اوپلوں کو ۳۰ سیر جنگلی اوپلوں کی گڑھے میں آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر سفید کشتہ حاصل ہوگا +

خوراک :۔ دو رتی تک بدرقہ مناسبہ +

فوائد :۔ جریان وسیلان کے لئے سیف قاطع ہے +

۳۔ کشتہ مقوی باہ :۔ اسکے استعمال سے قوت باہیہ موجیں ٹھاٹھیں مارنے لگتی ہیں

اجزاء :۔

قلعی مصفا	پارہ مصفا	آرد نخود کابلی	پاتھک دشتی
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۴ تولہ	۴ سیر

ترکیب :۔ قلعی اور پارہ کا ملغمہ کریں اور پیس کر محفوظ رکھیں پھر آرد نخود گوندھ کر اس میں

ملغمہ مذکور رکھ کر گولا بنا کر چار سیر اوپلوں کی آگ دے دیں سرد ہونے پر نکال کر امتحان کر لیں اگر آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے ؎

خوراک :۔ ایک رتی تک مکھن پان کے ہمراہ استعمال کریں ؎

فوائد :۔ مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی باہ ہے ؎

۴۔ کشتہ قلعی بارود نمبر ۱

اجزاء :۔ قلعی مصفا ۱ تولہ۔ اسپغول مسلم ۱ تولہ۔ اوپلے خانگی ۱۰ سیر

ترکیب :۔ سوتے وقت اسپغول کو اسقدر پانی میں بھگوئیں کہ صبح تک جذب ہو جائے صبح اس اسپغول کی دو ٹکیہ بنا لیں اور قلعی کوٹ کر ریزہ ریزہ کرکے ایک ٹکیہ پر بچھا کہ دوسری ٹکیہ اوپر رکھ دیں اور کپڑے میں گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دیں ؎ کشتہ ہو جائے گا ؎

خوراک :۔ دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ شربت نیلوفر و صندل۔

فوائد :۔ قاطع صفرا اور غیر طبعی حرارت کا قلع قمع کرتا ہے ؎

۵۔ کشتہ قلعی بارود نمبر ۲

اجزاء :۔ ریزہ قلعی مصفا۔ نغدہ۔ خار خسک۔ اوپلے دستی

۱ تولہ		۲۰ تولہ	۱۰ سیر

ترکیب :۔ نغدہ خار خسک کی دو موٹی ٹکیاں بنا لیں اور قلعی مصفا کے ریزوں کو ایک ٹکیہ میں الگ الگ بچھا دیں اور دوسری ٹکیہ اوپر رکھ کر ادگرد کوئی موٹا کپڑا لپیٹ دیں اور دس سیر اوپلوں میں رکھ کر محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا ؎

خوراک :۔ نصف ماشہ تک حسب برداشت مکھن یا بالائی میں ؎

فوائد :۔ تولید و تغلیظ منی کے لئے اس سے بہتر دوسرا کشتہ نہیں ؎

۶۔ کشتہ دافع یرقان

اجزاء:۔ قلعی مصفا۔ پارہ مصفا۔ شورہ قلمی۔ ایرنے
۵ تولہ ۵ تولہ ۲۰ تولہ ۸ سیر

ترکیب:۔ قلعی اور پارہ کا ملغمہ بنائیں۔ پھر کھرل میں باریک کرکے تھوڑا تھوڑا شورہ قلمی ملاتے اور کھرل کرتے جائیں دو گھنٹہ متواتر کھرل کرکے اُسے ایک چھوٹے گھڑے (بدھنا) جسکا مُنہ ذرا تنگ ہو میں ڈالدیں۔ اس امر کا لحاظ رکھیں۔ کہ بدھنا مذکور کا جتنا حصّہ دوا سے پُر ہو جائے اُس سے آٹھ گنا حصّہ خالی رہنا ضروری ہے۔ اوپر ڈھکنا دیکر ایک وزنی پتھر ڈھکنے پر رکھدیں اور آٹھ سیر اوپلوں کی میدان میں آگ دیں سرد ہونے پر ایک سفید رنگ کا انڈا برآمد ہوگا پیسکر پانی میں ملائیں۔ اور زلال نتھار کر اور پانی ڈالدیں اور ہلادیں۔ آٹھ بار ایسا کرنے سے وہ شورے سے پاک ہو جائیگا خشک کرکے پیس کر محفوظ رکھیں ؞

خوراک:۔ عموماً ۲ رتی تک اور یرقان کے لئے ایک ماشہ تک۔

فوائد:۔ رقعت۔ سرعت اور استسقاء میں بالعموم اور یرقان کو بالخصوص دافع کرتا ہے نیز ہر قسم کے بخاروں حتیٰ کہ دق میں بھی مفید ہے ؞

۷۔ کشتہ قلعی سیمابی

اجزاء:۔ قلعی مُصفا۔ پارہ مُصفا۔ رس لیموں۔ مہندی۔ صحرائی اوپلے
۱ تولہ ۱ تولہ ۵ تولہ ۱۰ تولہ ۴ سیر

ترکیب:۔ قلعی اور پارہ کا ملغمہ بنا کر کھرل کریں! در تھوڑا تھوڑا رس لیموں شامل کرتے جائیں پھر اُسکی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ اور مہندی کو گوندھ کر دو ٹکیہ بنائیں ان ٹکیوں کے درمیان ملغمہ کی چھوٹی چھوٹی گولیاں چن کر چپکائیں۔ اور ٹکیہ کے منہ آپس میں ملا کر دو باریک پیالیوں میں رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کردیں اور خشک ہونے پر

۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں۔ اور شگفتہ گولیوں کو اکٹھا کر کے پیس لیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

خوراک :۔ دو چاول سے ایک رتی تک ؛

فوائد :۔ مقوی باہ ہونے کے علاوہ دافع جریان و سیلان ہے ؛

۸۔ کشتہ ڈلی

اجزاء :۔ قلعی مصفاہ ٹکڑے۔ لعاب گھیکوار۔ آرد ببولہ۔ اوپلہ صحرائی

فی ا تولہ	۲۰ تولہ	۳۰	۸ سیر

ترکیب :۔ آرد ببولہ لعاب میں گوندھ لیں اور اس کا نصف حصہ کوزہ گلی میں رکھ کر پانچویں ٹکڑے الگ الگ چبھو دیں اور باقی مرکب کو اوپر رکھ کر کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے ۸ سیر کی محفوظا لہوا گڑھے میں آگ دیں سرد ہونے پر پیس کر پارچہ بیز کر لیں ؛

خوراک :۔ ۲ رتی تک بدرقہ مناسبہ سے استعمال کرائیں ؛

فوائد :۔ دافع سرعت و جریان اور مقوی جسم و باہ ہے ؛

۹۔ کشتہ دیگر :۔

اجزاء :۔ قلعی مصفا۔ نغدہ برگ درخت جامن۔ پاچک دشتی

۲ تولہ	۲۰ تولہ	۵ سیر

ترکیب :۔ قلعی مصفا کو ریزہ ریزہ کر کے نغدہ مذکور میں رکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر رکھ دیں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۵ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں سرد ہونے پر سفید کشتہ برآمد ہوگا ؛

خوراک :۔ ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد :۔ جریان سرعت اور سوزاک کیلئے عجیب نفع بخش ہے ؛

افعال

نمبر ۱:- اور اکسیری فوائد کا حامل ہے ؛

نمبر ۲:- قوت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے ؛

نمبر ۳:- تقویت باہ کے لئے بحید مفید ہے ؛

نمبر ۴:- جریان حار میں اکسیر الاثر ہے ؛

نمبر ۵:- نمبر ۴ کا ہم پا ہے ؛

نمبر ۶:- حمی حارہ۔ سل دق درجہ اوّل یرقان اور سوزاک میں مفید ہے ؛

نمبر ۷:- مردوں کے جریان اور عورتوں کے سیلان میں بہت نفع بخش ہے ؛

نمبر ۸:- قوت باہ کے لئے اکسیر الاثر ہے ؛

نمبر ۹:- جریان و سرعت کے لئے بہت مفید ہے ؛

۸۔ مرکبات

مفرادات کے بعد اب مرکب کشتہ جات کا بیان ہے جن میں مفرادات کی نسبت فوائد اور زود اثر ہی ہے اس ضمن میں چوٹی کے نسخے لکھے جاتے ہیں جو تاثیر اور قوت شفائیہ کے لحاظ سے اپنا نظیر نہیں رکھتے ؛

۱۔ کشتہ سہ دھاتہ نمبر ۱۔

اجزاء:- قلعی۔ سکہ۔ جست۔ شورہ قلمی۔ شیر مدار۔ گودا گھیکوار۔ دہی کا پانی

۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۵ تولہ ۳۰ تولہ ۵ تولہ ۱۵ تولہ

اوپلے جنگلی ۵ سیر فی آنچ ؛

ترکیب:- ہر سہ دھات کو آہنی کڑاہی میں پگھلائیں اور شورہ قلمی

کی چٹکی ڈال کر لوہے کی سیخ سے ہلاتے جائیں۔ شورہ ختم ہو جانے پر لعاب گھیکوار آدھ پاؤ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر سکورہ آب نارسیدہ میں بند و گل حکمت کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر پھر آدھ پاؤ لعاب گھی کوار میں حسب سابق کھرل کر کے دوسری آگ دیں پھر تیسری آگ بھی ایسے ہی دیں پھر ۵۔ ۵ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے یکے بعد دیگرے تین آنچ دیں پھر پانچ پانچ تولہ دہی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا بنا کر یکے بعد دیگرے تین آنچ دیں کل ۹ آنچ دی جائیں گی بس کشتہ بلیبک تیار ہے۔ پیس کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک :۔ دو سے چار رتی مکھن یا بالائی میں ؛

فوائد :۔ جریان کے بعد کی کمزوری عجیب الاثر نفع بخش ہے۔ اور بالخصوص مقوی باہ ہے ؛

۲۔ کشتہ سہ دھاتہ نمبر ۲

اجزاء :۔ سکہ مصفا۔ جست مصفا۔ قلعی مصفا۔ پارہ مصفا۔ سفوف ہلدی
۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲۰ تولہ فی آنچ
سفوف بھنگ ۲ تولہ۔ آنچ شیرہ ریش برگد ۲ تولہ فی آنچ اوپلے خانگی ۵ سیر فی آنچ۔

ترکیب :۔ ہر سہ دھات کو ملمع شدہ کڑاہی میں ڈال کر گلا لیں۔ پگھل جانے پر نیچے اتار کر جلد ہی پارہ مصفا ڈال دیں اور سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں پھر دو پاؤ بھر سفوف ہلدی اور سفوف بھنگ کو شیرہ ریش برگد میں گوندھ کر دو ٹکیہ بنا لیں۔ ایک ٹکیہ پر دوا بچھا کر دوسری کا لحاف کریں۔ اور دو گلی پیالیوں میں بند و گل حکمت کر کے محفوظ ہوا ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر حسب سابق ہلدی اور بھنگ کو شیرہ ریش برگد میں گوندھ کر ٹکیوں میں آگ دیں۔ اور پھر تیسری مرتبہ بھی یہی عمل کریں۔ زردی مائل لاجواب

کشتہ تیار ہو گا ؀

خوراک:۔ بقدر ۲ رتی مکھن ملائی یا لبوب بارد میں دیں ؀

فوائد:۔ جریان اور سیلان الرحم کے لئے بیحد بلنظیر اور نفع بخش کشتہ ہے ؀

۳۔ کشتہ سہ دھاتہ نمبر ۳

اجزاء:۔ سکہ مصفا۔ قلعی مصفا۔ جست مصفا۔ سفوف پوست خشخاش
۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲۰ تولہ

سفوف بھنگ خشک۔ سفوف ہلدی۔ دہی ترش۔ ڈنڈا ریش برگد۔ اوپلہ دشتی
۲۰ تولہ ۲۰ تولہ ۳ پاؤ ۱ عدد ۲۰ سیر فی آنچ

ترکیب:۔ اول تینوں سفوف باہم ملا کر رکھ لیں اور تینوں دھاتوں کو آہنی کڑاہی میں ڈالکر پگھلائیں جب پگھل چکے تو مجموعہ سفوف سے تھوڑا تھوڑا ڈالکر چٹکی دیتے جائیں اور ریش برگد کے ڈنڈا سے گھوٹتے جائیں خیال رہے کہ ایک چٹکی جل جانے پر دوسری چٹکی دیا کریں اور پانچ چھ چٹکی دینے کے بعد پنکھا کر کے راکھ کو اڑا دینا چاہیئے۔ نیز جب ڈنڈا کا سرا جل جائے تو سوختہ حصے کو دبنا چاہیئے۔ جملہ سفوف ختم ہو جانے پر چولھے سے اتار کر سرد کر لیں۔ پھر دہی ترش ایک پاؤ میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر خشک کریں اور دو پیالیوں میں بند گل حکمت کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر ایک پاؤ دہی میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں اور تیسری بار بھی یہی عمل کریں۔ کشتہ برنگ زرد تیار ہو گا پیس کر محفوظ رکھیں ؀

خوراک:۔ ۲ سے ۴ رتی تک مستعمل ہے ؀

فوائد:۔ جریان، احتلام رقت، سرعت، سوزاک اور مستورات کے سیلان کے لئے بالخاصہ مفید و مجرب ہے ؀

۴۔ کشتہ چودھاتہ

اجزاء:۔ چاندی۔ قلعی۔ جست۔ سکہ۔ گندھک آملہ سار۔ ڈنڈا نیم تازہ
۱ تولہ ۱ تولہ ایکتولہ ۱ تولہ نصف سیر قریباً ۱ عدد
شیر ملیش نصف سیر۔ اوپلے صحرائی ۲۱ سیر ؂

ترکیب:۔ چاروں دھاتوں کو کڑاہی میں ڈالکر گلائیں۔ جب گل جائیں۔ تو گندھک کی چٹکی دیکر نم کے تازہ ڈنڈا سے ہلاتے رہیں حتیٰ کہ مجموعہ خاکستر بنجائے اتار کر سرد ہونے پر پنکھا سے گندھک سوختہ کو اڑا دیں۔ اور اصل خاکستر کو شیر ملیش ۵ تولہ میں کھرل کر کے قرص بنالیں۔ اور کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر دوسری آگ بھی ۵ تولہ شیر ملیش میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دیں حتیٰ کہ سات آنچ پوری کریں خاکستری رنگ کا کشتہ تیار ہوگا ؂

خوراک:۔ ۲ رتی سے چار رتی تک حسب برداشت مکھن، ملائی یا سفوف بند کشاد کے ہمراہ استعمال کریں ؂

فوائد:۔ سوزاک میں جب پیپ اور سوزش وغیرہ بند ہو جائے اور معمولی کسر باقی ہو نیز سوزاک کے بعد کی کمزوری اور مثانہ و بول کے نقائص میں عجیب الاثر کشتہ ہے ؂

۵۔ ہشت دھاتہ کشتہ (صرف دو آنچ میں تیار ہوتا ہے)

اجزاء:۔ سونا۔ چاندی۔ فولاد۔ سکہ۔ قلعی۔ جست۔ تانبا
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ
پارہ۔ گندھک۔ رس گھیکوار۔ رس انار ترش
۱ تولہ ۱ تولہ آدھ سیر ۲ سیر
اوپلہ صحرائی ۱ من ؂

ترکیب :۔ سب دھاتوں کا الگ الگ برادہ کرلیں۔ پھر پارہ گندھک کی کجلی بنا کر اس میں سب برادے شامل کرکے رس انار ترش کا چوبارہ دیتے اور کھرل کرتے جائیں جب تمام رس جذب ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر دو پیالیوں میں بند و گل حکمت محفوظ الہوا گڑھے میں تیس سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر پس گھیکوار میں کھرل کرکے ۴۰ سیر کی اور آگ دیں اگر بلا دُودھ ہمیسک اور بلا چمک ہو تو بہتر ورنہ پاؤ بھر اک کے دُودھ میں کھرل کرکے پچیس سیر کی اور آگ دے لیں۔ کشتہ تیار ہے :۔

خوراک :۔ ایک چاول سے نصف رتی تک :۔

فوائد :۔ مقوی باہ اور قاطع ضیق النفس ہے۔ عام جسمانی کمزوری کے لئے بھی سُود مند ہے۔ نیز اس مریض کیلئے بیحد مفید ہے۔ جو سرد اور گرم ادویہ برداشت نہ کرسکتا ہو۔

۶۔ اکسیر مرکب

اجزاء :۔

برادہ چاندی	برادہ فولاد	سم الفار	ہڑتال ورقیہ
۳ ماشہ	۱۰ ماشہ	۷ ماشہ	۹ ماشہ

گندھک آملہ سار	سیماب	رس حنظل	اوپلہ جنگلی
۶ ماشہ	۴ ماشہ	۵ تولہ فی آنچ	۳ سیر فی آنچ

ترکیب :۔ پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی بنائیں۔ پھر باقی ادویہ ملا کر رس حنظل ۵ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند و گلحکمت کرکے تین سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر ۵ تولہ رس حنظل میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کرکے تین سیر کی دوسری آگ دیں۔ بہت عمدہ کشتہ تیار ہوگا :۔

خوراک :۔ نصف چاول سے دو چاول تک حسب برداشت مکھن یا ملائی میں دیں غذا مرغن، دُودھ۔ گھی بکثرت استعمال کرائیں :۔

فوائد:- مصفی خون ہے بالخصوص آتشک کے بعد کی کمزوری کیلیے مفید ہے بہت قوی الاثر کشتہ ہے۔ استعمال میں احتیاط لازمی ہے ؛

افعال

نمبر ۱:- اکسیر البدن کشتہ ہے ؛
نمبر ۲:- تغلیظ، تولید منی کے لئے بیش قیمت کشتہ ہے ؛
نمبر ۳:- قوت مردانہ کی کمی کو پورا کرنے والا اور دافع جریان سیلان ہے ؛
نمبر ۴:- سوزاک کے لئے مخصوص ہے ؛
نمبر ۵:- معتدل الاثر کشتہ ہے۔ بجد مقوی جسم ہے ؛
نمبر ۶:- آتشک کے بعد کی کمزوری کو بالخاصہ مفید ہے ؛

باب دوم

پتھروں کا کشتہ کرنا

۱- ابرک

عرف عام	یونانی عربی	فارسی	اصطلاحی
ابرک	طلق کوکب الارض	ستارہ زمین	قران الارض و مضاف القمر

ماہیت:- اگرچہ یہ کان سے دستیاب ہوتا ہے لیکن از قسم حجریات شمار ہوتا ہے

لہٰذا اس کا بیان بھی پتھروں میں کیا جاتا ہے طب یونانی میں یہ دو قسم کا مشہور ہے (۱) سفید (۲) سیاہ مزاج اس کا دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ یعنی برودت کی نسبت خشکی زیادہ ہے جلا اسکی چھاتیوں کی سوجن کے لئے نفع بخش ہے اور کشتہ اسکا بلغمی امراض میں مفید ہونیکے علاوہ دافع حمی حارہ اور کھانسی حار میں مفید ہے گردہ مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے ؛۔

ابرک سیاہ جریان اور مستورات کے سیلان میں بالخاصہ مفید ہے۔ استسقاء دق بسل اور جذام میں بھی منفعت بخش ثابت ہوا ہے۔ کتیرا صمغ عربی شہد اور روغن زرد سے اسکی اصلاح ہو جاتی ہے ؛۔

تنبیہہ :۔ ابرک کو ہمیشہ محلوب کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ جسکا طریقہ یہ ہے کہ ابرک کو کوٹ کر باریک کر لیں۔ اور اسے غلہ جو میں ملا کر کسی مضبوط کپڑے میں ڈھیلی ڈھیلی پوٹلی باندھ کر پانی میں بھگو بھگو کر ملیں۔ ابرک کپڑے میں سے چھن چھن کر پانی میں بیٹھتا جائے گا۔ جب تمام چھن چکے تو پانی نتھار کر ابرک خشک کر کے حاصل کریں۔ اسکا نام ابرک محلوب ہے اور دھناب بھی اسی کو کہتے ہیں ؛۔

کشتہ اکسیر جگر

اجزاء :۔ ابرک سفید (محلوب) تیز سرکہ جامن ۔ اوپلے خانگی

۵ تولہ ۲ بوتل ۱ من

ترکیب :۔ کسی مٹی کے برتن میں ابرک اور سرکہ ڈالکر بند کر کے گندم میں دفن کریں۔ چالیس یوم کے بعد نکال کر برتن کا منہ خوب بند اور گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی کسی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر ملاحظہ کریں۔ اگر بلا چمک ہو تو بہتر ورنہ قدرے رس گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دس سیر کی ۲ مرتبہ آگ دے دیں ؛۔

خوراک :- دو سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد :- جگر کی حرارت اور اسکی دیگر تمام خرابیوں کیلئے اکسیر صفت ہے اور دافع جریان حارہ بھی ہے ؛

۲- اکسیر سنیاسی

ورق نقرہ	رس کیلہ	ابرک سفید محلوب	اجزاء :-
۳ ماشہ	۴۰ تولہ	۲ تولہ	

ترکیب :- ابرک کو ۱۰ تولہ رس کیلہ میں ۸ گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ آٹھ گھنٹہ کے بعد اسے چلینی کے برتن میں رکھ کر اوپلوں کی آگ میں جس کا شعلہ بند ہو چکا ہو۔ رکھ کر اس کی رطوبت خشک کریں۔ پھر دوبارہ اسے ۱۰ تولہ رس کیلہ میں آٹھ گھنٹہ کھرل کر کے انگاروں پر رکھ کر رطوبت خشک کریں تیسری بار پھر یہی عمل کریں اور پھر ورق نقرہ شامل کر کے کھرل کریں۔ جب اوراق یکجان ہو جائیں۔ تو پھر ۱۰ تولہ رس کیلہ میں آٹھ گھنٹہ تک کھرل کر کے انگاروں پر خشک کرنے کے بعد پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

خوراک :- ایک سے دو رتی تک ہمراہ مناسب عرق و شربت ؛

فوائد :- بخاروں کے لئے اکسیر صفت ہے ؛

۳- کشتہ ابرک اکسیر بخار

رس گھیکوار خانگی اوپلہ	جوشاندہ برگ حنا	محلوب ابرک سفید	اجزاء :-
۱۰ تولہ ۱ من	۴۰ تولہ	۲ تولہ	

ترکیب :- ابرک کو جوشاندہ برگ حنا میں ۱۶ گھنٹہ تک متواتر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں پھر پانی نتھار کر خشک کریں۔ بعدہ آٹھ گھنٹہ رس گھیکوار میں کھرل

کرکے ٹکیہ بنائیں۔ خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند اور روئی دار مٹی سے گل حکمت کرکے ایک من اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفیدی مائل کشتہ برآمد ہوگا ؛

خوراک :۔ چار رتی تک بدرقہ مناسب کے ہمراہ بلغمی بخاروں میں شہد کے ساتھ ؛

فوائد :۔ بخاروں کے لئے مفید ترین کشتہ ہے ؛

۴۔ طلسمی کشتہ :۔ جو پرانے سے پرانے بخار اور سل و دِق میں عجیب الاثر ہے

آگ میں تیار ہوتا ہے ؛

اجزاء :۔ ابرک سفید محلوب ۔ آب گلو تازہ ۔ خانگی اوپلے

۵ تولہ ۱۰ تولہ فی آنچ ۵ سیر فی آنچ

ترکیب :۔ ابرک کو آب گلو تازہ ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند و گلحکمت کرکے محفوظ الہوا ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ گلحکمت کیلئے روئی دار مٹی استعمال کریں۔ اسی طرح اکیس آگ دیں خاکستری رنگ کا بلا چمک کشتہ تیار ہوگا ؛

خوراک :۔ ۴ رتی تک حسب حالات ؛

فوائد :۔ دافع سل دِق اور بخارات کہنہ ہے سل دِق کیلئے معجون سل دِق سے استعمال کریں اور کہنہ بخاروں کیلئے ۔ خوف مبارک یہ نسخہ ہذا کو نین خالص ۳ ماشہ طباشیر کبود ۱ تولہ سفوف الائچی خورد ۱ تولہ ۔ ست گلو خانہ ساز ۱ تولہ مصری کوزہ ۴ تولہ میں ۱ تولہ کشتہ ہذا ملاکر بقدر ایک ماشہ ہمراہ شربت مناسب و عرق نکوو کاسنی وغیرہ دیں ؛

۵۔ کشتہ ابرک دافع جریان :۔ جو سات آنچ میں تیار ہوتا ہے

اجزاء :۔ ابرک سفید محلوب ۵ تولہ جوشاندہ بیخ برگد ۱۰ تولہ فی آنچ ۔ خانگی اوپلہ ۶ سیر فی آنچ ؛

ترکیب:۔ بیخ برگد ۱۰ تولہ کو نصف سیر پانی میں اس قدر پکائیں۔ کہ پانی آدھ پاؤ رہ جائے۔ اس میں پانچ تولہ ابرک کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک ہونے پر گلی میں بند کر کے روئی دار مٹی سے گل حکمت کریں اور سوکھ جانے پر ۶ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دیں اسطرح سات آنچ دیکر سرد ہونے پر سرخی مائل بے چمک کشتہ حاصل کریں ؞

خوراک:۔ دو سے چار رتی تک کسی سفوف یا معجون کے ہمراہ ؞

فوائد:۔ جریان اور سیلان کا شافی اور حکمی علاج ہے ؞

۶۔ اکسیر طلق اسود

اجزاء:۔

ابرک سیاہ محلوب	شیر بز (بھیڑ)	آب پیاز سفید	رس لیموں	مکھن تازہ
۲۰ تولہ	۸ سیر	۲ سیر	۲۰ تولہ	۲۰ تولہ

شراب برانڈی ۲۰ تولہ۔ خانگی اوپلے ۱۴ سیر (فی آنچ)

ترکیب:۔ ابرک محلوب کو پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر شیر بز میں رات کو بھگو دیں۔ اور صبح نرم آنچ پر پکائیں۔ تمام دودھ جذب ہو جانے پر شام کو پھر ایسا ہی عمل کریں۔ سات روز یہ عمل کرنیکے بعد ایک سیر دودھ بذریعہ کھرل اس میں جذب کر دیں پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں بند کر کے روئی دار مٹی سے گل حکمت کرنے کے بعد ۱۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر پھر اُسے ایک پاؤ آب پیاز میں کھرل کریں جذب ہو جانے پر ٹکیہ بنا کر حسب طریق سابق ۱۴ سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ پھر ایک پاؤ آب پیاز میں کھرل کر کے آگ دیں پھر اُسے ایک پاؤ رس لیموں میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر حسب سابق ۱۴ سیر کی آگ دیں گیارھویں آگ شراب برانڈی میں کھرل کر کے حسب دستور دیں۔ بارھویں آگ مکھن تہ و بالا رکھ کر دیں اور سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں ؞

خوراک:۔ ایک سے دو رتی تک استعمال کریں ؞

فوائد:۔ سمن بدن ہے قوت باہیہ کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے ؛

۷۔ کشتہ عجیب الاثر :۔ صرف سات آنچ میں تیار ہوتا ہے۔

اجزاء:۔ طلق اسود محلوب ۔ سم الفار سفید ۔ بھیڑ کا دودھ ۔ خانگی اوپلے
۱ تولہ　۷ تولہ　۲۰ تولہ　۵ سیر فی آنچ

ترکیب:۔ ایک تولہ سم الفار اور ابرک محلوب ۱ تولہ کو بھیڑ کے دودھ میں دو گھنٹہ تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر ڈھکنا دیدیں لیکن بند نہ کریں اور ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر سم الفار ایک تولہ ملاکر بھیڑ کے دودھ میں دو گھنٹے متواتر کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں رکھ کر سرپوش دیکر ۵ سیر کی آگ دیں پھر نکال کر ایک تولہ سم الفار ملاکر شیر مذکور میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں یہانتک کہ سات بار آگ پوری ہو جائے خاکستری رنگ کا کشتہ بن جائے گا ؛

خوراک:۔ حسب برداشت زیادہ سے زیادہ ایک رتی تک ؛

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ و مقوی باہ اور ممسک ہے کافی مقدار میں دودھ اور گھی ہضم کرتا ہے۔ یہانتک کہ رات بھر میں ۵ سیر تک دودھ گھی مکھن وغیرہ ہضم کر دیتا ہے اس مقصد کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ میں بقدر ایک رتی ملاکر شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کرائیں ادویہ حسب ذیل ہیں۔ زعفران ۲ رتی ورق نقرہ ۱۲ رتی کتھا ۲ رتی یہ ایک خوراک کے وزن ہیں ؛

۸۔ کشتہ کثیر المنفعت

اجزاء:۔ ابرک محلوب ۔ مولی کا پانی ۔ جوشاندہ تمکو خشک ۔ قلمی شورہ ۔ اوپلہ صحرائی
۵ تولہ　۵ تولہ　۱۰ تولہ　۵ تولہ　۷ سیر

ترکیب :- ابرک کو پہلے مولیوں کے پانی میں کھرل کرکے خشک کریں پھر گلو کے جوشاندہ میں کھرل کرکے خشک کریں پھر اسمیں قلمی شورہ ڈالکر کھرل کریں یکجان ہو جانے پر ایک دن خوب تیز دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ پھر اُسے کوزہ گلی آب نارسیدہ میں بند کرکے اور روئی آمیز مٹی سے گل حکمت کرکے خشک ہونے پر سات سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر اس سفوف کو ۲ سیر پانی میں ملادیں اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ دو چار دفعہ ہلادیں پھر پانی نتھار کر تہ نشین کو گرم راکھ پر خشک کریں اور کام میں لائیں ؞

خوراک :- نصف سے ایک ماشہ تک بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ ؞

فوائد :- امراض ۔سوزاک، بواسیر، درد گردہ۔ اسہال صفراوی۔ دق سل اور صفراوی بخاروں میں بہت مفید ہے۔ بدرقہ ذیل سے استعمال کریں ؞ منی کے جملہ عوارض کیلئے شہد اور ست گلو خانہ ساز میں ایک ماشہ شامل کریں۔ صفراوی بخاروں کے لئے سفوف مبارک میں ۲ رتی شامل کرکے دیں سوزاک اور درد گردہ کے لئے کوزہ مصری جو کھار قلمی شورہ کے ہمراہ بقدر ایک ماشہ بواسیر کیلئے مکھن میں چار رتی استعمال کرائیں۔ صفراوی اسہال کیلئے سفوف میگرمی کے ہمراہ دق سل کیلئے خاکستر زمین قند میں شہد ملا کر چار رتی کشتہ شامل کریں ؞

افعال

نمبر ۱ :- جگر کے تمام عوارض کے لئے جید الاثر ہے ؞

نمبر ۲ :- بخاروں کیلئے اکسیر الاثر ہے ؞

نمبر ۳ :- بخاروں کیلئے نمبر ۲ سے دوسرے درجہ پر مفید ہے ؞

نمبر ۴ :- پرانے بخاروں میں بالخاصہ مفید ہے ؞

نمبر ۵ :- جریان کا شافی اور حکمی دوا ہے ؞

نمبر ۶:- حد درجہ مقوی باہ اور واقعی اکسیر ہے ؂
نمبر ۷:- بیحد مقوی باہ اور ممسک ہے ؂
نمبر ۸:- بہت کارآمد اور مفید کشتہ ہے ؂

۲- الماس

عرف عام	طبی نام	رنگ	مزاج
ہیرا	الماس جواہر	سفید۔ زرد۔ نیلا۔ سُرخ۔ سیاہ	سرد خشک

ماہیت:- کمیاب ہونیکے باعث خام پتھروں سے بلیش قیمت ہے بیرونی حرارت سے متاثر نہیں ہوتا اور نہ ہی برقی مادہ اسمیں سرایت کر سکتا ہے۔

کایا پلٹ نسخہ

اجزاء:-	الماس کا ٹکڑا۔	نمک سیندھا	ہیرا ہینگ۔	کلتھی۔	عرق پان۔	بیخ کپاس
	۱ عدد	۲ تولہ	۲ تولہ	۵ تولہ	۴۰ تولہ	۲۰ تولہ

ترکیب:- کلتھی کو نصف سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ تین چھٹانک باقی رہ جائے پھر اسے ٹھنڈا کر کے مل چھان کر اسمیں نمک سیندھا اور ہیرا ہینگ کھرل کریں حل ہو جانے پر ہیرے کو گرم کر کے یکے بعد دیگرے پورے اکیس مرتبہ اس محلول میں بجھا دیں جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو ایک پاؤ بیخ کپاس کو قدرے عرق پان میں گھوٹ کر نغدہ بنالیں اور ہیرا اسمیں رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں پھر نکالکر بیخ کپاس ایک پاؤ کو عرق پان میں گھوٹ کر حسب دستور دوسری گجپٹ کی آگ دیں اور پھر تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی کریں ٹھنڈا ہونے پر زوردار ہاتھوں سے پیس کر محفوظ رکھیں۔ پس جانا ہی اس کے کشتہ ہونے کی دلیل ہے ؂

خوراک:- ایک خس سے چار خس تک ہمراہ مکھن تازہ یا لبوب کبیر ؂

فوائد:- خواہ کسی مرض کے لئے اسکی دوائیں شامل کریں۔ تو دوا کو کامل التاثیر بنا دیتا ہے عام جسمانی قوت اور بخاروں کے لئے بھی مفید ہے۔ مقوی اغذیہ مثلاً دودھ، مکھن، گوشت کو آناً فاناً ہضم کر دیتا ہے:۔

۲- الماس کا سہل کشتہ

اجزاء:- ریزہ الماس - کوئلے - تیز آب فاروقی

۲ رتی - قریباً دو سیر - ا بوتل

ترکیب:- ایک آہنی انگیٹھی میں کوئلے جلائیں جب خوب روشن ہو جائیں تو اس میں ایک مٹی کا پیالہ رکھدیں۔ اور ولائتی کھلے منہ کی آتشیں شیشی میں تیزآب فاروقی ۵ تولہ ڈالکر اسمیں ریزہ الماس بھی ڈالدیں اور شیشی کو پیالہ میں رکھدیں جب تیزآب کھولنے لگے تو دستپناہ سے شیشی کو پکڑ کر زمین پر رکھ دیں۔ اس کو جوش سرد ہونے پر پھر شیشی کو پیالہ میں رکھدیں۔ جب بھی تیزآب میں جوش پیدا ہو شیشی کو اٹھا کر زمین پر رکھدیا کریں اور جب تیزآب ختم ہونے کے قریب ہو تو شیشی میں بقدر ایک چھٹانک اور ڈالدیں حتیٰ کہ پوری بوتل صرف ہو جائے پھر شیشی کو اتار کر سرد کریں اور جو کچھ اس میں سے نکلے اُسے پیسکر کام میں لاویں:۔

خوراک:- ایک سے تین خس تک ہمراہ ادویہ مناسبہ:۔

فوائد:- دیگر ادویہ کے ساتھ مل کر ان کی قوت شفائیہ کو کامل بنا دیتا ہے اور ہر قسم کی کمزوری کے دفعیہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ اور مشتہی ہے:۔

افعال

نمبر ۱:- عام کمزوری کے دفعیہ میں عجیب الاثر اور ہاضم ہے:۔

نمبر ۲:- بحد مقوی اور مشتہی ہے:۔

۳- بلور

مزاج	رنگ	عربی	معروف عام
سرد خشک	عموماً سفید درخشاں	زجاج	بلور

ماہیت:- معدنی پتھر ہے۔ جس قدر سخت ہو اتنا ہی عمدہ ہے کانچ کی طرح پگھل جاتا ہے۔ آنکھوں کے دھند، جالا اور خارش کو مفید ہے پتھری کی ادویہ میں مستعمل ہے۔ دافع عقر ہے۔ دانتوں کو سفید مضبوط اور مستحکم کرتا ہے۔

ا- کشتہ دافع عقر

اجزاء:- بلور سفید۔ برادہ ہاتھی دانت۔ سرکہ نیشکر ۔ اوپلہ خانگی

اوپلہ خانگی	سرکہ نیشکر	برادہ ہاتھی دانت	بلور سفید
۵ سیر فی آنچ	۳۰ تولہ	۲۰ تولہ	۲ تولہ

ترکیب:- برادہ ہاتھی دانت کو پانی میں جوشائیں اور پھر چھان کر برادہ کو محفوظ رکھیں اور بلور کو گرم کر کے برادہ والے جوشاندہ میں اکیس مرتبہ بجھائیں۔ پھر بلور کو پیس کر ٹکیہ بنا لیں اور آدھ پاؤ برادہ دندان فیل کو سرکہ نیشکر میں رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح گھوٹ کر نغدہ تیار کریں۔ اور پیالہ خورد گلی میں نصف نغدہ بچھا کر اوپر ٹکیہ رکھ دیں اور باقی نغدہ اوپر رکھ کر دوسری پیالی اوندھی رکھ کر منہ بند کر دیں اور روئی دار مٹی سے گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر ایسے ہی برادہ ہاتھی دانت کو سرکہ میں بھگو کر صبح گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور دوسری مرتبہ ۵ سیر کی آگ دیں پھر تیسری آگ بھی ایسے ہی دیں بے چمک و ملائم کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک:- دیگر دافع بانجھ پن ادویہ میں بقدر مناسب ملا کر دیتے ہیں۔

فوائد:- بانجھ پن کو دور کر کے مستورات کو اولاد کے قابل بناتا ہے۔

۲- کشتہ پتھری شکن

اجزاء:- بلور سفید - سجی عمدہ - اوپلے خانگی
۲ تولہ ۱۰ تولہ ۴ سیر

ترکیب:- سجی کوٹ کر آدھ سیر پانی میں بھگوئیں اور پھر جوش دیں۔ ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جانے پر اتارلیں اور بلور کو گرم کر کے اس جوشاندہ میں چالیس مرتبہ بجھائیں۔ پھر اسی جوشاندہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اور خشک کر لیں اور کوزہ گلی خورد میں بند و گل حکمت کر کے چار سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر بلا چمک اور ملائم کشتہ تیار ہو گا ؂

خوراک:- دو رتی سے ایک ماشہ تک ؂

فوائد:- پتھری کو توڑ کر پیشاب کے ساتھ خارج کر دیتا ہے ؂

افعال

نمبر ۱:- دافع عقر ہے ؂

نمبر ۲:- پتھری توڑ کر بہا دیتا ہے ؂

۴- دال چکنہ

ماہیت:- سات حصے سم الفار اور نو حصے پارہ سے مرکب ہے۔ سم قاتل ہے۔ نصف رتی کی مقدار ہی انسانی زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ مزاج اسکا گرم خشک ہے ؂

تنبیہ:- اسے غیر مدبر کبھی استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ مدبر کرنیکی ترکیب یہ ہے۔ کہ ۴ تولہ چونہ میں ایک تولہ دال چکنہ رکھکر پوٹلی باندھیں اور دو سیر دودھ میں معلق رکھ کر جوشائیں جب ڈیڑھ پاؤ دودھ رہ جائے تو اتارلیں۔ مدبر ہو گا ؂

کشتہ نمبر ۱:۔ دو آنچ میں تیار ہوتا ہے اور خون کی ہر خرابی کو نافع ہے ؛

اجزاء:۔ دال چکنہ ، مغز جمالگوٹہ ، لہسن مقشر ۔ بلاور شیر مدار ۔ اوپلے صحرائی
ا تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۱۰ تولہ ۴ سیر

ترکیب:۔ مغز حب السلاطین (جمالگوٹہ) لہسن مقشر اور بلاور دو دو تولہ کو باریک گھوٹ کر نغدہ بنالیں۔ اور اسمیں دال چکنہ رکھ کر دو دفعہ کپر وٹی اور گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد دو سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر دوبارہ اسی طریقہ سے آگ دیں کشتہ تیار ہے۔ امتحان کر لیں۔ اگر آگ پر دھواں نہ دے۔ تو استعمال کے قابل ہے۔ ورنہ ایک مرتبہ پھر اسی طریقہ سے آگ دے لیں ؛

خوراک:۔ ایک چاول سے نصف رتی تک مکھن میں ؛

فوائد: مصفی خون ہے فساد خون کے پہر ود جبا اور آتشک میں مفید ہے۔ اور گنٹھیا میں بھی مستعمل ہے ؛

۲۔ کشتہ نمبر ۲:۔ یہ بھی آتشک کے قروح خبیثہ میں مستعمل ہے ؛

اجزاء:۔ دال چکنہ ۔ نغدہ کیلہ ۔ شیر برگد ۔ خانگی اوپلے
ا تولہ ۲۰ تولہ ۱۰ تولہ ۵ سیر

ترکیب:۔ دال چکنہ کو شیر برگد میں کھرل کریں پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے ڈنڈا کیلہ کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ دیں۔ اور گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر بلا دود کشتہ بن جائے تو استعمال کریں ؛

خوراک:۔ ایک چاول سے نصف رتی تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور غذا مرغن کھلائیں ؛

فوائد۔ آتشک اور قروح خبیثہ میں مفید ہے ؛

افعال

نمبر ۱:- فساد خون اور آتشک کے ہر درجہ میں مفید ہے ؛

نمبر ۲:- نمبر ۱ سے اس فعل میں کمزور ہے ؛

۵. رسکپور

عرف عام	یونانی	انگریزی	مزاج
رسکپور	اکسیر الدم شنگرف ابیض	بہ کلورائیڈ آف مرکری	گرم خشک

ماہیت:- دو حصّہ پارہ ڈیڑھ حصّہ نمک اور تین حصّہ تیزآب گندھک کا مرکب ہے۔ سفید ڈلیوں کی شکل میں وزنی ہے آگ پر اڑ جانیوالا ہے یہ بھی خاصیت رکھتا ہے۔ وجع المفاصل آتشکی پھنسیں مزمن شدید اور خارش میں مفید ہے ؛

تنبیہ:- چونکہ یہ بھی زہر ہے۔ اسلئے مدبّر کیئے بغیر اسے بھی قطعاً استعمال نہ کرنا چاہیئے مدبّر کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ دو سیر دودھ میں ایک پاؤ بھنگ ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور رسکپور کی پوٹلی باندھ کر دودھ کے درمیان معلق کریں اور نرم آگ پر جوش دیں جب چہارم حصّہ دودھ رہ جائے تو اتار کر سرد کریں۔ مدبّر ہو جائے گا ؛

ا. کشتہ رسکپور نقرہ والا

جو آتشک اور آتشک سے پیدا شدہ کمزوری کیلئے مجرب المجرب ہے۔ اور پانچ آگ میں تیار ہوتا ہے ؛

اجزاء:- رسکپور۔ پرانا خالص روپیہ۔ نقرہ نکھرہ۔ اوپلے جنگلی

۵ ماشہ	۱ عدد	۵ تولہ	۵ سیر فی آنچ

ترکیب:- ایک ماشہ رسکپور کو سفوف کر کے روپیہ کو نمی دیکر دونوں

طرف رسکپور کا لیپ کریں۔ اور خشک کر کے تین تولہ نغدہ سکھر سے دو قرص بنا کر روپیہ کے دونوں قرصوں کے درمیان رکھ کر لب بند کریں اور پھر اُسے دو گلی پیالیوں میں بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر پھر بدستور دوسری، تیسری، چوتھی اور پانچویں آگ یکے بعد دیگرے دیں سپید کشتہ بن جائے گا پیس کر محفوظ رکھیں :۔

خوراک :۔ ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ :۔

فوائد :۔ آتشک کے دفعیہ کیلئے اکسیر ہے اور پیدا شدہ کمزوری کو دُور کرتا ہے :۔

۲۔ سہل الحصول کشتہ

اجزاء :۔ رسکپور ۱ تولہ۔ قند سیاہ ۲۰ تولہ۔

ترکیب :۔ کھدر کی دو تین تہ کر کے اس میں رسکپور کو سی دیں پھر اس کیسہ کو قند سیاہ میں لپیٹ کر گرم راکھ میں دبا دیں اور اوپر متواتر ۳۰ منٹ تک آگ جلائیں پھر سرد ہونے پر نکال کر امتحان کریں کہ کشتہ آگ پر ڈالنے سے دُھواں تو نہیں دیتا۔ اگر بلا دھواں ہو تو کارآمد ہے :۔

خوراک :۔ کشتہ سنگجراحت میں ہموزن ملا کر بقدر ۳ رتی دہی کی بالائی میں لپیٹ کر مریض کو دیں غذا بے نمک روٹی کے علاوہ کچھ نہ کھلائیں :۔

فوائد :۔ آتشک کے مریض کیلئے ترکیب بالا سے بیحد مفید ہے :۔

۳۔ کشتہ دافع فساد خون

:۔ جو خنازیر آتشک اور بھگندر وغیرہ کی مرہموں میں مشتمل ہے :۔

اجزاء :۔ رسکپور ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ

ترکیب :۔ رسکپور کو آہنی برتن میں ڈالکر کوئلوں کی نرم آگ پر رکھیں۔ اور

گندھک کے سفوف کی چٹکی دیتے جائیں پہلی چٹکی جل جائے پر دوسری چٹکی دیں جب گندھک ختم ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے پیس لیں ؛

مقدار:۔ بقدر ضرورت مرہموں میں ڈالیں ؛

فوائد:۔ مرہم کو زود اثر اور کامل النفع بناتا ہے ؛

۴۔ کشتہ رسکپور

اجزاء:۔ رسکپور۔ جوشاندہ خار خسک کلاں۔ نغدہ خار خسک۔ خانگی اوپلہ
ا تولہ ۲۰ تولہ ۲ تولہ ۴ سیر

ترکیب:۔ ایک پاؤ خار خسک کو ایک سیر پانی میں جوشائیں جب ایک پاؤ پانی رہ جائے تو اتار کر مل چھانکر اس میں رسکپور تین دن متواتر کھرل کریں۔ پھر خشک کر کے ٹکیہ بنا کر خار و خسک کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھ کر گل حکمت و کپرو ٹی کر کے ۴ سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر دیکھ لیں۔ اگر آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے ؛

خوراک:۔ ایک رتی تک ملائی میں بے نمک روٹی کے سوا کچھ نہ کھائیں ؛

فوائد:۔ آتشک کے لئے بے حد مفید ہے ؛

افعال

نمبر ۱:۔ آتشک اور آتشک سے پیدا شدہ کمزوری کو رفع کرتا ہے ؛

نمبر ۲:۔ آتشک کیلئے مفید ہے ؛

نمبر ۳:۔ مرہموں میں استعمال ہوتا ہے ؛

نمبر ۴:۔ آتشک کے لئے مفید ترین ہے ؛

٦۔ سُرمہ سفید

مزاج	عربی	عرف عام
سرد و خشک	اثمد الابیض	سُرمہ عام

ماہیت:۔ یہ بھی تجربات سے ہے پنجاب ہندوستان کی کانوں سے برآمد ہوتا ہے اور اس کی سیاہ اور نیلگوں قسم بطور کحل مستعمل ہے اور سُرخ قسم جو سرمہ اصفہانی کے نام سے موسوم ہے۔ بواسیر کے نسخوں میں استعمال ہوتی ہے اور سفید کا کشتہ ہر قسم کے جریان و خون کیلئے مفید ہے خواہ وہ حیض نکسیر انفث لدم شکل میں ہی ہو سُرمہ سفید پر بعض اوقات ہڑتال سفید کا اس لئے شبہ ہوتا ہے۔ کہ یہ بھی ہڑتال ورقی کی طرح قلمدار ہوتا ہے اسکی قلمیں برت دار چمکیلی طرق ہوتی ہیں ؛

کشتہ سُرمہ سفید

اجزاء:۔ سُرمہ سفید	دہی	اوپلے خانگی
ا تولہ	۵ تولہ	۷ سیر

ترکیب:۔ سرمہ کو دہی میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور خشک ہونے کے بعد سات سیر اوپلوں کی آگ میں کشتہ کریں ؛

خوراک:۔ نصف ماشہ تک موافق مرض ہمراہ تازہ مکھن ؛

فوائد:۔ بواسیر خونی اور پیچش کے لئے مفید و مجرب ہے۔ دانتوں کے منجن میں بھی مستعمل ہے ؛

۲۔ کشتہ سُرمہ سفید نمبر ۲

اجزاء:- سرمہ سفید، دہی، عرق بید مشک، جنگلی اوپلے
۲ تولہ، ا پاؤ، ا بوتل، ۸ سیر

ترکیب:- سرمہ کو باریک پیسکر عرق بید مشک میں کھرل کریں تاکہ پوری بوتل جذب ہوجائے پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں نصف دہی نیچے اور نصف دہی اوپر رکھا کوزے کا منہ بند کر کے روئی دار مٹی سے گل حکمت کر کے خشک ہوئے پر آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک:- سوزاک، بواسیر خونی وصفراوی بخاروں اور جریان غارہ میں مفید و مستعمل ہے۔

افعال

نمبر ا:- پیچش اور بواسیر خونی میں مفید ہے۔

نمبر ۲:- امراض حارہ میں بہت حد تک نفع رساں ہے۔

۷- سنکھیا

عرف عام	عربی	فارسی	انگریزی	کیمیاگر
سنکھیا	سم الفار	مرگ موش	آرسینک	پارہیج وغیرہ

ماہیت:- سم قاتل ہے جو لوہے کے ساتھ ملا ہوا کانوں سے نکلتا ہے۔ گندھک اور پارہ سے مرکب خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ کے لحاظ سے اس کی چار قسمیں ہیں۔ سیاہ، سرخ، زرد اور سفید۔ سفید سنکھیا سب سے زیادہ مہلک

ہے۔ ۳۸۰ درجہ کی حرارت پر دھوئیں کی شکل اختیار کر کے سرد جگہ جم جاتا ہے۔ نیز آب شورہ میں بخوبی ہو سکتا ہے سو حصہ پانی میں گیارہ حصہ کی مقدار میں سنکھیا حل ہو جاتا ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔ نفخ درد شکم، ضیق النفس بخار آتشک۔ گنٹھیا۔ فساد خون اور دیگر نوبتی امراض میں مفید و مستعمل ہے کشتہ کے علاوہ خام حالت میں بھی استعمال ہوتا ہے ؛

تنبیہ: کشتہ کرتے وقت اس کے دھوئیں سے بچنا چاہیئے ؛

۱۔ کشتہ سم الفار (اول)

اجزاء:۔

سم الفار سفید	سفوف تخم سنتا ناسی
تولہ	قریباً ۲۰ تولے

ترکیب:۔ آہنی کڑاہی میں سم الفار کی ڈلی رکھ کر نیچے نرم آگ روشن کریں اور سفوف تخم سنتبا ناسی کی چٹکی ڈالتے جائیں۔ جب تیل نکلنے پر آجائے تو آگ بند کر دیں سرد ہونے پر اگر سفید رنگ کا کشتہ ہو جائے تو بہتر ورنہ دوبارہ پھر چٹکی چٹکی سفوف ڈالکر آگ دیں ؛

خوراک: بقدر ایک خشخاش ہمراہ مکھن یا ملائی غذا مرغن دیں ؛

فوائد: مقوی باہ ہے اور فساد خون نیز آتشک کو دور کرتا ہے ؛

۲۔ کشتہ سم الفار (دوم)

اجزاء:۔

سم الفار سفید	پھٹکڑی	بیری کی لکڑ یا ل
۱ تولہ	۲۵ تولہ	۵ سیر

ترکیب:۔ ایک مٹی کے پیالہ کے گرد روئی دار مٹی کا لیپ کریں اور خشک ہونے پر اس میں سم الفار رکھ کر چولھے پر رکھیں اور بیری کی دو چوبی آگ دیں ایک تہ چٹکی چٹکی

بھکڑی پیس کر ڈالتے جائیں پہلی چسکی جل جانے کے بعد دوسری ڈالیں حتیٰ کہ ۵ ۲ تولہ بھکڑی اور تمام لکڑیاں ختم ہو جائیں سرد ہونے پر نکال کر بھکڑی کو الگ کریں اور سم الفار پیس کر محفوظ رکھیں۔ دیکھ لیں کہ آگ پر دھواں نہ دے اور شگفتہ ہو۔

خوراک :۔ ایک خس مکھن یا ملائی میں غدا مرغن آتشک والے کو بعد مسہل دیں۔

فوائد :۔ دافع بواسیر و آتشک ہے۔ علاوہ ازیں مقوی جسم اور دافع ریاح باردہ ہے۔ دوران علاج میں دودھ گھی بکثرت استعمال کرائیں +

۳۔ کشتہ شلجمی

خانگی اوپلے	شلغم کلاں	اجزاء :۔ سم الفار۔
دس سیر	۱ عدد	۳ ماشہ

ترکیب :۔ شلغم میں جڑ کی طرف سے بقدر نصف حصہ سوراخ کریں۔ اور اس میں سم الفار کی ڈلی رکھ کر مادہ مستخرجہ سے بند کر کے تین بار روئی دار مٹی سے گلحکمت اور کپروٹی کر کے خشک کریں اور پھر دس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سفید مائل کشتہ ہو گا۔ آگ پر دھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے +

خوراک :۔ ایک چاول بھر مکھن یا ملائی سے۔

فوائد :۔ مقوی و معدہ مشتہی نیز ہاضم ہے +

۴۔ کشتہ اکسیر طاعون

اجزا :۔ سم الفار کی ڈلی ۳ تولے۔ خاکستر حرمل ایک سیر

ترکیب :۔ ایک مٹی کی ہنڈیا میں نصف تک خاکستر حرمل بھر کر اوپر سم الفار کی ڈلی رکھدیں اور بقایا حصہ کو بھی خاکستر حرمل سے بھر کر سرپوش دیکر گلحکمت کریں۔

اور چولہے پر رکھکر دم چوبی آگ جلائیں۔ ۲۴ گھنٹہ تک مسلسل آگ جلانا ضروری ہے۔ پھر سرد ہونے پر اتار لیں۔ سفید خاکستری مائل کشتہ ہوگا۔ بلا دود ہو تو استعمال کریں پھر اس کشتہ میں خالص کستوری ۱ ماشہ ملا کر ۱۲ گھنٹہ تک متواتر کھرل کریں۔ پھر عرق کیوڑہ سے ۸ گھنٹہ پھر عرق بید مشک سے ۸ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر محفوظ رکھیں بس طریقہ سے کشتہ کی اصلاح ہو جاتی ہے +

خوراک :- ڈھیڑ چاول ہمراہ عرق بید مشک و کیوڑہ +

فوائد :- طاعون کے لئے اکسیر ہے تا دفعیہ مرض استعمال کریں۔ اور تخم انکول کو پانی میں گھوٹ کر گلٹی پر ضماد کریں +

۵۔ کشتہ سم الفار اکسیر استسقاً

اجزا :- سم الفار سفید ڈلی ۱ تولہ حنظل تازہ ۲۵ سیر

ترکیب :- ایک حنظل میں سوراخ کر کے سم الفار کی ڈلی اس میں رکھ اور گودہ مستخرجہ سے حنظل کا منہ بند اور کپر وٹی کر کے رکھیں پھر دوسرے حنظل کچل کر نغدہ بنائیں اور ایک کوزہ گلی کلاں میں نصف نغدہ حنظل بچھا کر اوپر کپر دٹی شدہ حنظل رکھ کر باقی ماندہ نغدہ سے کوزہ بھر دیں اور منہ اس کا بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد گھپٹ کی کسی محفوظ الہوا جگہ آگ دیں۔ سرد ہونے پر خاکستری مائل کشتہ حاصل کریں جو بلا دود ہوگا۔

خوراک :- نصف چاول ملائی یا معجون فلاسفہ کے ہمراہ دیکر ہمراہ عرق مکو اور گاؤزبان کھلائیں

فوائد :- معدہ کی رطوبتوں کو جذب کرتا ہے اور سستی کیلئے پیام شفا ہے۔

۶۔ کشتہ سم الفار مقوی

اجزا :- سنکھیا سفید ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔ خاکستر ڈھاک۔ ۳۰ تولہ۔ خانگی اوپلہ دس سیر۔

ترکیب :- ایک کوزہ گلی میں ۱۵ تولہ راکھ بچھا کر اوپر نصف سفوف قلمی شورہ بچھا دیں اور اس پر سم الفار رکھ کر بقیہ شورہ کو اوپر ڈال دیں اور پھر شورہ پر باقی راکھ بچھا کر دبا دیں اور کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر محفوظ الہوا دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر امتحان کر لیں۔ کہ بلا دُود ہو +

خوراک :- بقدر ایک چاول مکھن یا ملائی میں۔ غذا مرغن دیں +

فوائد :- بیحد مقوی باہ اور ممسک ہے +

۷۔ کشتہ سم الفار سیندھوری

اجزا :- سم الفار سفید ۱۰ تولہ۔ سیندھور ۴ تولہ

ترکیب :- آہنی توا پر نصف سیندھور بچھا کر اوپر سم الفار رکھ دیں اور باقی سیندھور کو اوپر رکھکر خوب دبا دیں۔ کہ کسی طرف سے دھواں خارج نہ ہو اور نیچے متواتر ۱۶ گھنٹے تک تیز آگ جلائیں اگر کسی طرف سے دھواں نکلتا نظر آئے۔ تو پھر سیندھور سے بند کر دیں اور دبا دیں۔ ۱۶ گھنٹہ کے بعد آگ جلانا بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سیندھور ہٹا کر دیکھیں۔ سم الفار شگفتہ ہو گا۔ جو وزن میں دوگنا یا چہار چند ہو گا +

خوراک :- آتشک کیلئے دو چاول تک بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے دُودھ پلا دیں۔ جریان کے لئے بقدر ایک چاول مکھن یا ملائی میں۔

فوائد :- مقوی باہ دافع جریان و آتشک ہے +

۸۔ کشتہ ممسک

اجزا :- سم الفار ۱ تولہ۔ شیر مدار ۴۰ تولہ خاکستر مدار ۱ سیر، کشتہ طوطیا سبز ۳ ماشہ۔

اوپلے صحرائی ۱۰ سیر پختہ۔

ترکیب :- شیر مدار کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر گرم گرم بھوبل میں رکھیں جب قدرے گرم ہو جائے تو اس میں کشتہ طوطیا ملا دیں۔ پھٹ جائیگا۔ چھان کر اس میں سم الفار کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ٹکیہ بنائیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں خاکستر مدار آدھ سیر بچھا کر۔ اوپر قرص سنکھیا رکھیں۔ اور اس پر باقی نصف سیر راکھ بچھا کر کوزہ کا منہ بند و گل حکمت اور کپرو ٹی کر کے دس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر دیکھ لیں۔ اگر کشتہ بلا دُود ہو تو استعمال کریں۔

خوراک :- دو چاول تک ہمراہ مکھن یا ملائی۔

فوائد :- دافع سرعت ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی جسم اور ہاضم ہے۔

۹۔ کشتہ سم الفار دافع نامردی

اجزا :-

سم الفار سفید	آب لہسن یک پوتھیہ	نغدہ لہسن	پاچکد دشتی
۱۰ تولہ	۴ بوتل	ایک پاؤ	۳ سیر

ترکیب :- آب لہسن تھوڑا تھوڑا ڈال کر سم الفار کو ۴ یوم تک کھرل کریں جب چار بوتل آب لہسن ختم ہو جائے۔ تو اس کا غلولہ بنا کر خشک کریں اور پھر ایک پاؤ لہسن کے نغدہ میں غلولہ مذکور رکھ کر ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور امتحان کے بعد اگر دھواں دے تو پھر یہی عمل کریں جب کشتہ بلا دُود ہو تو استعمال کریں۔

خوراک :- ایک چاول تک مکھن یا ملائی میں استعمال کریں۔ اور غذا مرغن اور مقوی دیں۔

فوائد :- ایک ہفتہ کے استعمال سے قوت مردمی کا گیا گذرا مریض جوان مرد بن جاتا ہے

۱۰۔ اکسیری کشتہ سم الفار

اجزا: سم الفار سفید ایک تولہ، لغدہ برگ چھوٹی موٹی ۳-۵ تولہ، پاچکدشی بیر۔

ترکیب: ۔ چھوٹی موٹی رلاجونتی کے پانچ تولہ لغدہ میں ڈلی سم الفار رکھکر کوزہ گلی خورد میں بند و گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی محفوظ الھوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر یہی عمل کریں۔ الغرض سات بار ایسا عمل کرنے کے بعد امتحان کرلیں۔ اگر دھواں نہ دے تو استعمال کے قابل ہے ۔

ایک چاول ۲ تولہ مسوب کیہ میں استعمال کریں ۔
نامرد کو مرد بناتا ہے۔ مگر آٹھ گھنٹہ تک جماع سے پرہیز لازمی ہے ۔

افعال

نمبر ۱ :۔ مقوی باہ ہے۔ اور مفاد خون کو دور کرتا ہے ۔
نمبر ۲ :۔ دافع بواسیر اور آتشک ہے ۔
نمبر ۳ :۔ مقوی معدہ ہاضم اور مشتہی ہے ۔
نمبر ۴ :۔ خاص طور پر دافع طاعون ہے ۔
نمبر ۵ :۔ مستسقی کے لئے خاص طور پر شفابخش ہے ۔
نمبر ۶ :۔ مقوی باہ اور ممسک ہے ۔
نمبر ۷ :۔ دافع آتشک اسرعت رقت و جریان ہے ۔
نمبر ۸ :۔ بیحد ممسک اور مقوی ہے ۔
نمبر ۹ :۔ نامردوں کے لئے پیام حیات اور اکسیر پرتاثیر ہے ۔
نمبر ۱۰ :۔ بیحد مقوی ہے ۔

۸۔ سنگ یشب

ماہیت:۔ یہ بھی پتھر کی قسم ہے جو یشم سے معرب ہے سفید زرد، سفید کافوری اور سبز رنگ کا ہوتا ہے بہتر قسم سبز ہے چکناہٹ بوجہ سے اس کی پیالیاں بنالائیں اور انگوٹھیاں بنتی ہے مزاج اس کا سرد خشک ہے، رنگ معدہ کی کمزوری اور درد کو نافع ہے مقوی قلب و معدہ بھی ہے خفقان کو دور کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتا اور خارج کرتا ہے پیچش سوزاک اور امراض جارہ میں مفید ہے ::

۱۔ تریاق مار گزیدہ تین آنچ میں تیار ہوتا ہے ::

اجزاء سنگ یشب	سنکھ	شراب برانڈی	شیر مدار	شہد
۲ تولہ	۲ تولہ	۲۰ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ

لعاب کنوار گندل ۱۰ تولہ۔ پاتھک خانگی فی آنچ ۲۰ سیر ::

ترکیب: سنگ یشب اور سنکھ کو باریک کوٹ کر شراب برانڈی میں بھگو دیں تین دن کے بعد کھرل کر کے خشک کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور آدھ پاؤ لعاب گھیکوار میں ڈال کر ایک کوزہ گلی میں بند دگل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر شہد میں ٹکیہ ڈالیں اور کوزہ میں بند دگل حکمت کر کے خشک کریں اور شام کو بیس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر تیسری مرتبہ شیر مدار میں ڈال کر اور کوزہ گلی میں بند دگل حکمت کر کے شام کو ۲۰ سیر کی آگ دیں خاکستری رنگ کا سفیدی مائل کشتہ بن جائے گا: پیس کر محفوظ رکھیں ::

خوراک:۔ دو سے چار رتی تک روزانہ مار گزیدہ کو ایک ایک ماشہ ہر گھنٹے کے بعد گھی سے دیں ::

فوائد :- زہروں کا اثر دور کرتا ہے ۔ مارگزیدہ کا تریاق ہے ۔ زہریلے بخاروں میں بھی نافع ہے ؂

۲ ۔ کشتہ دافع خفقان

اجزاء: یشب ۔ عرق بید مشک ۔ عرق گلاب سہ آتشہ ۔ نغدہ برگ گاؤزبان
۲ تولہ ۱ بوتل ۳ بوتل ۲۰ تولہ

خانگی اوپلے ۲۰ سیر مختہ ؂

ترکیب :- یشب کو گرم کر کے تین بار عرق گلاب میں بجھائیں ۔ تین بار بجھا کر عرق پھینک دیں اور تازہ عرق لیکر پھر اسمیں بجھائیں ۔ حتیٰ کہ اکیس بار بجھا دیں ہر تین بار کے بعد عرق پھینک دیا کریں ۔ پھر اُسے عرق بید مشک ایک بوتل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں ۔ اور خشک ہونے پر نغدہ گاؤزبان میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر سفید خاکستری مائل کشتہ حاصل کریں ؂

خوراک :- ۱ سے چار رتی تک ہمراہ شیر گاؤ یا خمیرہ گاؤزبان یا خمیرہ صندل ؂

فوائد :- اعلیٰ درجے کا مقوی قلب اور دافع خفقان ہے ۔ معدہ کو بھی تقویت دیتا ہے ؂

افعال

نمبر ۱ :- مارگزیدہ کا تریاق ہے ؂

نمبر ۲ :- خفقان اور امراض قلب کے لئے اکسیر صفت ہے ؂

۹۔ سنگ یہود

عرف عام	طبّی نام	فارسی	عربی
باڈ بیر سنگ یہود	حجر الیہود	سنگ جہوداں	حجر الزیتون

ماہئیت:۔ یہ بھی پتھر کی قسم سے ہے۔ بے مزہ اور بے بو۔ جلدی پس جانے والا سنگ مٹیالہ، سبزی مائل دو اقسام کا ہے نر اور مادہ کی نسبت نر کا رنگ زیادہ سفیدی مائل ہوتا ہے۔ مزاج اسکا گرم خشک ہے مدر بول ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے۔ گردہ کی پتھری کے اخراج کیلئے زیادہ قوی ہے۔

۱۔ کشتہ حجر الیہود:۔ جو پانچ آگ میں تیار ہوتا ہے۔

اجزاء:۔ حجر الیہود ۲ تولہ۔ آب ترب (مولی) ۱۰ سیر اوپلے خانگی ۲۰ سیر آنچ

ترکیب:۔ حجر الیہود کو مولیوں کے ۲ سیر پانی میں کھرل کر کے خشک ہونے پر ٹکیہ بنا لیں۔ اور کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر ۲ سیر آب ترب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت بیس سیر کی آگ دیں۔ حتیٰ کہ ایسا ہی عمل بار بار کرنے کے بعد پانچ دفعہ آگ پوری ہو جائے۔ خاک سنہری رنگ کا کشتہ بن جائے گا۔

خوراک:۔ ۲ رتی سے ۱ ماشہ تک شربت بزوری کے ہمراہ۔

فوائد:۔ بول بستہ کا ادرار کرتا ہے۔ اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ بہاتا ہے۔ جو کھار ۲ رتی یا خاکستر عقرب ۲ رتی کے ساتھ زیادہ قوی الاثر ہے۔

۲۔ کشتہ دافع سوزاک

اجزاء:- حجر یہود - قلمی شورہ - شیرہ گھیکوار - شیرہ خار خسک - پاچاک خانگی
۲ تولہ - ۵ تولہ - ۵ تولہ - ۱۰ تولہ - ۲۰ سیر

ترکیب:- پہلے ۲ تولہ حجر الیہود کو شیرہ گھیکوار ۵ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے پر ۱ سیر کی آگ دیں - ۵ تولہ قلمی شورہ اور قدرے لعاب گھیکوار میں پھر کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر ۵ سیر کی آگ دیں - پھر تیسری بار جوشاندہ خار خسک میں کھرل کریں اور خشک ہونے پر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کرکے ۵ سیر اوپلوں کی پھر آگ دیں - بس خاکستری رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا :-

خوراک:- بقدر ۲ رتی دیگر ادویہ سوزاک میں شامل کریں :-

فوائد:- جریان حار اور سوزاک میں بہت مفید ہے - درد گردہ میں بھی فائدہ سے خالی نہیں :-

۳- کشتہ پتھری شکن

اجزاء:- حجر الیہود - شورہ قلمی - شیرہ برگ ترب تازہ - اوپلے
۲ تولہ - ۸ تولہ - ۱۰ تولہ فی بار - ۳۲ سیر

ترکیب:- ۱۰ تولہ آب ترب میں حجر الیہود کھرل کرکے ٹکیہ بنا لیں - اور خشک ہونے پر ۸ تولہ قلمی شورہ کو کوزہ گلی میں نصف نیچے اور نصف اوپر رکھ کر گل حکمت کرکے آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں - پھر دوسری مرتبہ بھی یہی عمل کریں یہاں تک کہ چار دفعہ یہ عمل مکمل ہو جائے چار دفعہ آگ جلنے کے بعد خاکستری رنگ کا نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا ہیں کہ محفوظ رکھیں :-

خوراک:- ۴ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ :-

فوائد:- درد گردہ اور پتھری میں کشتہ ابرک شورہ والا یا مناسب بدرقہ سے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ پر دیں - بستگی بول اور بول الدم

میں بھی مفید ہے ؛

۴۔ کشتہ برائے پتھری: صرف ۴ آنچ میں تیار ہوتا ہے۔

اجزاء:۔ حجر الیہود۔ شورہ قلمی - آب مولی - اوپلے

۵ تولہ ۱۰ تولہ ۲ سیر ۲۵ سیر

ترکیب:۔ ایک کوزہ گلی میں ۵ تولہ شورہ قلمی بچھا کر اوپر حجر الیہود رکھیں۔ اور باقی ۵ تولہ شورہ کو لحاف کر کے اس پر آدھ سیر آب مولی ڈال کر کوزہ کا منہ بند اور گل حکمت کر کے ۔ ا سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر اس میں آدھ سیر آب مولی ڈال کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر تیسری اور چوتھی آگ بھی ایسے ہی آدھا آدھ سیر آب مولی ڈالکر ۔ ۵ سیر اوپلوں کی دیں۔ سرد ہونے پر پیسکر محفوظ رکھیں ؛

خوراک :۔ چار چاول بطریق ذیل استعمال کریں۔ کشتہ حجر الیہود ۴ چاول۔ جو کھار ۲ چاول۔ کھار ترب ۲ چاول ہمراہ شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ؛

فوائد: تین روز سے ۱۰ روز تک پتھری گل کر پیشاب کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے پہلے ریگ بکثرت خارج ہو جاتی ہے۔ اور جب پتھری اخلیل سے نکلنے کے قابل ہو جاتی ہے تو پیشاب کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہے ؛

افعال

نمبر ۱ درد گردہ میں بیحد مفید ہے ؛

نمبر ۲:۔ سوزاک کی ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے ؛

نمبر ۳:۔ درد گردہ میں نمبر ۲ سے کمزور ہے ؛

نمبر ۴:۔ اعلیٰ درجہ کا پتھری شکن ہے ؛

۱۰۔ سنگ جراحت

یہ بھی پتھر ہے جو وزن میں ہلکا اور نرم ہوتا ہے۔ رنگ سفید اور نیلگوں سب سے عمدہ قسم نیلگوں ہے۔ زخموں کو مندمل کرنے میں لاثانی ہونے کی وجہ سے اسے سنگ جراحت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے، بعض اُسے دُودھ پتھر کہتے ہیں۔ لیکن دُودھ پتھر اور چیز ہے جو بہت سفید چمکیلا اور بہت نرم ہوتا ہے۔ سنگ جراحت دُودھ پتھر کی نسبت وزنی اور سخت ہوتا ہے نیز رنگت کے لحاظ سے بھی دُودھ پتھر سے مختلف اور بہتر ہے۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ اس کا کشتہ زخم کو بھرتا ہے اور سیلان خون کو روکتا ہے۔ سوزاک، زخم گردہ اور مثانہ میں بیحد مفید ہے، علاوہ ازیں صفراوی بخاروں اور دمہ میں بھی مفید ہے۔ نیز مسوڑوں کو مضبوط اور دانتوں کو صاف کرتا ہے ؛

۱۔ کشتہ دافع سوزاک

سنگجراحت	نغدہ برگ بھنگ	خانگی اوپلے
۱ تولہ	۱۰ تولہ	۱۵ سیر

ترکیب سنگ جراحت کو بھنگ کے نغدہ میں رکھکر کپروٹی اور گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک ایک ماشہ ہموزن مصری ملاکر شیر گاؤ سے استعمال کریں ؛

فوائد :۔ بواسیر خونی، سوزاک اور قرحہ سوزاک میں مفید ہے ؛

۲۔ کشتہ سنگ جراحت

اجزا:- سنگ جراحت لعاب گھیکوار شیر گاؤ خانگی اوپلے
۵ تولہ ۲۰ تولہ ۱ سیر ۱۰ سیر

ترکیب:- سنگجراحت کو جوکوب ایک سیر شیر گاؤ میں ایک ہفتہ تر رکھیں۔ ہفتہ کے بعد دودھ پھینک کر اور پانی سے دھو کر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے کے بعد ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں سفید ہو جائیگا۔ پیسکر محفوظ رکھیں ؛

خوراک:- ۲ سے ۴ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد:- سوزاک اور اندرونی زخموں کے لئے بہت حد تک نافع ہے ؛

۳- کشتہ قوی التاثیر

اجزاء:- سنگجراحت- رس بوٹی زخم حیات- نغدہ زخم حیات- خانگی اوپلے
۵ تولہ ۲۰ تولہ ۴۰ تولہ ۱۵ سیر

ترکیب:- رس زخم حیات میں سنگجراحت کو کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں- اور خشک کر کے زخم حیات کے آدھ سیر نغدہ میں گل حکمت و کپروٹی کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں- سرخی مائل کشتہ برآمد ہو گا ؛

خوراک:- ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ دیگر ادویہ ؛

فوائد:- ہر قسم جریان خون نیز سل دق بول الدم، قے الدم، نفث الدم بواسیر، سوزاک، قرحہ سوزاک وغیرہ کیلئے بیحد قوی الاثر ہے ؛

افعال

نمبرا:- بواسیر اور سوزاک کیلئے مفید ہے- نمبر ۲:- عام استعمال کیلئے بہترین کشتہ ہے- نمبر۳:- ہر قسم کے جریان خون کیلئے اعلیٰ ترین کشتہ ہے ؛

۱۱۔ سیماب

عرف عام	یونانی	انگریزی	کیمیاگر
پارہ	سیماب	مرکیوری	فرار، روح غلام بچہ وغیرہ

ماہیت :۔ یہ چاندی کیطرح سفید اور پانی کیطرح سیال و متحرک ہے۔ جو سردی میں منجمد اور گرمی میں اڑ جاتا ہے۔ وزن کے لحاظ سے پانی سے ساڑھے تیرہ گنا وزنی ہوتا ہے شنگرف میں آمیختہ کانوں سے نکلتا ہے مزاج اسکا سرد و تر اور کشتہ اسکا سخت گرم ہوتا ہے مصلح اس کا کدو شیریں اور ناریل ہے دوسری دھات کو چونکہ کھا جانے والا ہے اسلئے اُسے کانچ کی بوتل میں رکھنا چاہیئے۔ نیز غیر مصفا کبھی استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ تصفیہ کا طریق حسب ذیل ہے ؛

ترکیب تصفیہ :۔ پارہ کو پہلے کسی موٹے کپڑے میں سے ایک سو بار چھان لیں پھر اسے ۱/۸ حصہ سفوف اینٹ کے ساتھ اینٹ کے کھرل میں اینٹ کے بٹہ کے ساتھ کھرل کریں پھر ۱/۸ حصہ سفوف نمک کے ساتھ پھر ایک دن رس لیموں میں پھر ایک دن لعاب گھیکوار میں کھرل کریں روزانہ کھرل کرنے کے بعد نیم گرم سرکہ سے پارہ کو دھو لینا چاہیئے۔ اس ترکیب سے مصفا کیا ہوا پارہ اگر کشتہ کیا جائے۔ تو بحد مفید اور بے ضرر ہوتا ہے ورنہ غیر مصفا پارہ کے ساتھ استعمال سے جذام ضعف باہ خارش وجع المفاصل وغیرہ پیدا ہونے کا احتمال ہی نہیں بلکہ یقین ہے ؛

:۔ کشتہ کر لینے کے بعد اس کا امتحان کر لینا ضروری ہے کشتہ کو آگ پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر دھواں نہ دے تو بے شک استعمال کریں ؛

۱۔ اکسیر سیماب :۔ جس کے استعمال سے گیا گذرا نامرد اور جوان مرد بنجاتا ہے

اجزا :۔ سیماب مصفیٰ	سم الفار سفید	تخم کٹائی خورد	آہنی سمپٹ
۱ تولہ	۱ تولہ	۱ سیر	۱ عدد

ترکیب:- پہلے تخم کٹائی کا بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں پھر یہ روغن تھوڑا تھوڑا شامل کر کے پارہ اور سم الفار کو کھرل کریں تا آنکہ پارہ نابود ہو جائے پھر آہنی سمپٹ میں بند و گل حکمت کر کے گرم گرم بھوبھل میں دبا دیں سرد ہونے پر نکالکر دوسری مرتبہ اس مرکب کو تھوڑا تھوڑا روغن کٹائی خورد شامل کر کے کھرل کریں اور سمپٹ آہنی میں بند اور گل حکمت کر کے تشویہ دیں حتیٰ اکہ کامل بارہ مرتبہ ایسا کیا جائے پس اکسیر تیار ہے۔ محفوظ رکھیں ؞

نوٹ:- آہنی سمپٹ سے مراد لوہے کی مضبوط ڈبیہ میں بند کرنا اور تشویہ سے مراد اُسے گل حکمت کر کے گرم گرم بھوبھل میں دفن کرنا ہے ؞

خوراک:- ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں ؞

فوائد:- بیحد مقوی باہ اور ممسک ہے اور نامرد کو مرد بنانے کے لئے اکسیر کامل ہے گنٹھیا جذام اور دیگر بلغمی امراض کو دفع کرتا ہے ؞

۲- اکسیر مقوی بدن

اجزاء:- سیماب مصفا ۱تولہ شیر گولر ۱۰تولہ ہینگ کافوری ۵تولہ صحرائی اوپلے ۱سیر

ترکیب:- سیپارہ کو متواتر ۴ گھنٹہ تک شیر گولر ۵ تولہ میں کھرل کر کے پارہ کی گولی بنا لیں اور پھر ہینگ ۵ تولہ باقیماندہ شیر گولر میں کھرل کر کے دو پیالیاں خورد نمائیں خشک ہونے پر پارہ کی گولی ایک پیالی میں رکھ کر دوسری پیالی سے بند کر کے خشک ہونے پر ایک سیر اوپلوں کے انگاروں میں جب ان کا شعلہ بند ہو چکا ہو۔ رکھ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ رکھیں سرد ہونے پر نکال لیں اور اطمینان کر لیں۔ کہ کشتہ آگ پر دھواں نہ دے ؞

خوراک:- نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن یا بالائی میں ؞

فوائد:۔ دافع المرض کہنہ و عسیر العلاج ہے بدن کو بیحد قوت بخشتا ہے۔

۳۔ آسان کشتہ پارہ

اجزاء:۔ رس برگ سوئے ۔ پارہ مصفا۔ تیزآب گندھک
۵ تولہ ۱ تولہ ۶ ماشہ

ترکیب:۔ ایک پیالہ گلی میں رس برگ سوئے ڈال کر پارہ اسمیں چھوڑ دیں اور اوپر گندھک کا تیزآب ڈال کر پیالہ مذکور کو کوئلوں کی نرم آگ پر رکھ دیں۔ پانی اور تیزآب حل ہوجانے پر پارہ شگفتہ ملے گا۔ اگر بلا دُود ہو تو استعمال کریں۔

خوراک:۔ نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن میں۔

فوائد:۔ آتشک اور دیگر قروح خبیثہ کی مرہموں میں شامل کریں بہت حد تک مفید ہے۔

۴۔ دیگر آسان کشتہ سیماب

اجزاء:۔ پارہ مصفا ۱ تولہ۔ تیزآب گندھک ۵ تولہ۔

ترکیب:۔ ایک کٹھالی میں پارہ اور تیزآب ڈال کر دھکتے ہوئے کوئلوں پر کٹھالی رکھ دیں۔ اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے جائیں تیزآب خشک ہوجانے پر پارہ شگفتہ نکلے گا۔ محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک چاول تک ہمراہ مکھن وغیرہ۔

فوائد:۔ مصفی خون ہے۔ اور آتشک و فساد خون کو دُور کرتا ہے۔ نیز امراض چشم میں جالا، پھولا، دھند، غبار اور نزول الماء

کو بیحد مفید ہے۔ بشرطیکہ بلا دود ہو

۵۔ بطریق دیگر

اجزاء :- پارہ مصفا ۱ تولہ، تیزاب گندھک ۵ تولہ، آتشی شیشی عمدہ ۱ عدد۔
ترکیب :- آتشی شیشی کو گل حکمت و کپروٹی کے بعد خشک کر لیں۔ اور ایک ہنڈیا میں چھلنی سے چھانی ہوئی ریت بھر کر اس میں آتشی شیشی کو ایسے طریقہ سے رکھیں کہ اسکی گردن کا تھوڑا سا حصہ ریت کے باہر رہے پھر اس میں پارہ و تیزاب ڈال کر نیچے آگ جلائیں جب دھواں نکلنا بند ہو جائے۔ تو آگ بھی بند کر دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کا کشتہ بلا دود حاصل کریں ۞
خوراک :- بقدر ضرورت ۞
فوائد :- آتشک کی ادویہ اور مسہلات میں مستعمل ہے۔ نیز امراض چشم میں بھی نمبر ۴ سے کم نہیں ۞

۶۔ اکسیر عجیبہ

اجزاء سیماب مصفا۔	کٹوری جست وزنی (۶ تولہ)	عرق لیموں،	نمک سنگ
۳ تولہ	۱ عدد	۴ بوتل	۲۰ تولہ

ترکیب :- جستی کٹوری میں پارہ ڈالیں۔ اور تھوڑا سا عرق لیموں ڈال کر انگلی سے پارہ مذکور کو کٹوری کے اندر ملتے رہیں۔ جب تمام پارہ جذب ہو جائے تو ایک پیالہ گلی میں تھوڑا سا سفوف نمک نیچے رکھ کر اوپر کٹوری رکھدیں اور ارد گرد بھی سفوف نمک ڈال دیں۔ پھر کٹوری کو عرق لیموں سے لبالب بھر کر محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب عرق خشک ہو جائے تو اور عرق ڈال کر

کٹوری کو بھر دیں کم و بیش ۵ ماہ ایسا ہی کرنے سے کٹوری پیسنے کے قابل ہو جائے گی۔ پیسکر محفوظ رکھیں ؎

خوراک:۔ نصف چاول سے ایک چاول تک ہمراہ مکھن ؎

فوائد:۔ جریان کے لئے اکسیر بےنظیر ہے۔ اور امراض چشم کے لئے بالخصوص نزول الماء کا قطعی و حکمی علاج ہے ؎

۷۔ اکسیری کشتہ پارہ

اجزاء:۔ سیماب مصفا ۱ تولہ، شیرہ شاہترہ ۱۰۰ تولہ، سفوف شاہترہ ۲۵ تولہ۔

ترکیب:۔ پارہ کو پانچ روز تک قطرہ قطرہ شیر شاہترہ ڈالکر کھرل کریں پھر پارہ کی گولی بناکر محفوظ رکھیں۔ اور ایک آتشی شیشی کو گل حکمت کرکے خشک کریں۔ اور اس میں مٹھی بھر سفوف شاہترہ ڈال کر پارہ کی گولی رکھ دیں۔ اور اوپر پھر سفوف شاہترہ ڈالکر شیشی کو بھر دیں۔ پھر منہ اسکا بند کرکے گل حکمت کریں۔ پھر ایک ہنڈیا ریت سے بھر کر اس میں شیشی اندر رکھدیں۔ اور نیچے اسطرح آگ جلائیں۔ کہ پہلے نرم ہو۔ پھر ذرا تیز پھر اس سے بھی تیز، پھر اس سے بھی تیز۔ الغرض ۱۶ گھنٹہ آگ جلانے کے بعد آگ موقوف کردیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ پارہ شیشی کے گلے میں چسپاں ہو گا۔ اسے الگ کرکے پھر پہلے کیطرح کھرل کرکے گولی بنالیں۔ اور آتشی شیشی میں حسب ترکیب سابقہ جوہر اڑالیں۔ اور سات مرتبہ یکے بعد دیگرے یہی عمل کریں۔ سات مرتبہ ایسا کرنے پر پارہ کنکریوں کی صورت میں تہ نشین ہو جائے گا۔ قائم النار ہو تو قابل استعمال ہے ؎

خوراک:۔ بقدر ایک برنج مکھن یا ملائی سے استعمال کرائیں ؎

فوائد:۔ نامرد کو مرد بناتا ہے۔ اور آتشک والے کو مفید ہے۔

۸۔ کشتہ مقوی باہ

اجزاء:۔ سیماب مصفا ا تولہ۔ رس مولی (مقطر) ا بوتل ؞

ترکیب:۔ آہنی کڑچھی میں سیماب ڈال کر کوئلوں کو نرم آگ پر رکھیں۔ اور اوپر تھوڑا تھوڑا رس مولی ڈالتے جائیں۔ سولہ گھنٹہ عمل کرنے کے بعد سرد ہونے پر محفوظ رکھیں ؞

خوراک:۔ بقدر ایک تنکہ مکھن یا ملائی میں ؞

فوائد:۔ بیحد مقوی باہ ہے چند ہی روز میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ غذا مقوی اور مرغن استعمال کرائیں ؞

افعال

نمبر ا:۔ بیحد مقوی باہ اور اکسیر پُر تاثیر ہے ؞

نمبر ۲:۔ مقوی بدن اور دافع امراض کہنہ ہے ؞

نمبر ۳:۔ مرہموں میں استعمال ہوتا ہے ؞

نمبر ۴:۔ فساد خون اور امراضِ چشم میں مفید ہے ؞

نمبر ۵:۔ نمبر ۴ کا بدل ہے ؞

نمبر ۶:۔ امراضِ چشم کیلئے بیحد نافع ہے ؞

نمبر ۷:۔ نامردی کیلئے اکسیر صفت ہے ؞

نمبر ۸:۔ مقوی باہ ہے ؞

۱۲- شنگرف

عرف عام	طبی نام	عربی	کیمیا گر
شنگرف	شنگرف، شنجرف	زنجفر	اینگر، خون، فرنگ وغیرہ

ماہیت:- شنگرف کی دو قسمیں ہیں۔ ایک معدنی اور دوسری مصنوعی۔ معدنی کاٹھا اور مصنوعی رومی کہلاتا ہے۔ رومی قلمدار، نرم اور بھربھرا ہوتا ہے۔ رومی پارہ نصف بجزو، گندھک آٹھ جزو اور ہڑتال سرخ پانچ جزو کا مرکب ہوتا ہے۔ اور یہی بہتر قسم ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک۔ اس کا استعمال جذام، کھجلی اور بلغمی امراض میں مفید ہے۔ ہاضم اور مقوی باہ بھی ہے مگر قابض اور جاذب ہوتا ہے۔ آب پیاز لیموں اور طباشیر کیوڑہ اس کے مصلح ہیں ؏

۱- باوزن کشتہ شنگرف

اجزاء:-

شنگرف رومی	تازہ کونپل دھاتورہ	ریگ سفید
۱ تولہ	۵ تولہ	۸ سیر

ترکیب:- دھتورہ کی کونپلوں کو کوٹ کر نغدہ تیار کریں۔ اور اس میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر موٹے کپڑے سے دو تین تہ لپیٹ دیں۔ اور پھر روئی دار مٹی سے ۵ مرتبہ گل حکمت کریں۔ پہلا لیپ سایہ میں خشک ہو جانے پر دوسرا لیپ کرنا چاہیئے۔ پھر ایک مٹی کے گھڑے میں ۶ سیر ریت ڈال کر اوپر گولا مذکور رکھیں۔ اور باقی ۲ سیر ریت اوپر ڈال کر خوب اچھی طرح دبا دیں اور گھڑے کا منہ بند و گلحکمت کر کے نیچے سات گھنٹہ تک تدریجی آگ جلائیں۔ یعنی پہلے دو چوٹی آگ ہو۔ پھر ذرا تیز، پھر اس سے بھی تیز پھر اور تیز۔ علیٰ ہذا القیاس سات گھنٹہ کے بعد آگ جلانی موقوف کر دیں پھر سرد ہونے پر نکال کر امتحان کر لیں۔ اگر

دُھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے۔ دُھواں اندھیری جگہ میں دہکتے ہوئے کوئلہ پر کشتہ ڈالنے سے معلوم ہو جاتا ہے ؂

خوراک :- بقدر ایک چاول مکھن، ملائی یا ربوب کبیر میں ؂

فوائد :- دافع نامردی و کمزوری ہے اور اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور ممسک ہے۔ امراض بلغمیہ میں بھی مفید ہے ؂

۲۔ آسان کشتہ شنگرف

اجزاء :- شنگرف رومی ۶ ماشہ۔ رس گھیکوار ۱ تولہ۔ اوپلے خانگی ۳ سیر۔

ترکیب :- گھیکوار کے پتہ میں شگاف کر کے اس میں شنگرف کی ڈلی رکھ دیں پھر کسی کوزہ گلی میں رس گھیکوار ڈالکر درمیان پتہ شنگرف والا رکھ دیں۔ اور کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر محفوظ الہوا تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور امتحان کر لیں کہ آگ پر ڈالنے سے دُھواں نہ دے۔

خوراک :- بقدر ضرورت ؂

فوائد :- دیگر ادویہ میں جہاں کشتہ شنگرف شامل کرنا ہو۔ وہاں استعمال کریں ؂

۳۔ شنگرف مومیا

اجزاء :- شنگرف رومی۔ کشتہ طوطیا (بلا زنگار) شیر بدار

۱ تولہ	۱۰ تولہ	۱۰ تولہ

ترکیب :- شیر بدار میں کشتہ طوطیا کو حل کریں اور ایک ہفتہ تک محفوظ پڑا رہنے دیں اسکے بعد شیر بدار کو چھان لیں۔ پھر شنگرف کو مٹی کی پیالی میں رکھ کر گرم آگ پر رکھیں اور شیر بدار چو یا دیتے جائیں۔ جب شنگرف موم کی طرح پگھل جائے تو

سرد کر کے محفوظ رکھیں ؛
خوراک :- نصف چاول تک مکھن یا بالائی میں ترشی بادی اور جماع وغیرہ سے اجتناب لازم ہے ؛
فوائد :- تقویت باہ میں سب مقویات کا سرتاج ہے ؛

۴ سنیاسیانہ کشتہ شنگرف

اجزاء :- شنگرف رومی، پارہ مصفا، گندھک آملہ سار، سفیدی بیضہ مرغ
۱ تولہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۱ عدد

خاکستر چوب ڈھاک ۱۶ سیر ؛
ترکیب :- پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی بنا دیں۔ پھر شنگرف ڈال کر کھرل کریں پھر سفیدی بیضہ مرغ ملا کر گولی تیار کریں پھر انڈے کے خول میں گولی رکھ کر دوسرے خول سے منہ بند کر کے آرد ماش کی روٹی سے لپیٹ دیں تین بار آرد ماش کی روٹی کا لیپ کرنے کے بعد میں کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد ایک ہنڈیا میں نصف راکھ ڈھاک ڈال کر اوپر گولا رکھ دیں۔ اور بقیہ راکھ اس پر ڈال کر خوب دبا دیں اور نیچے چوب ڈھاک کی دو چوبی آگ متواتر سولہ گھنٹہ تک روشن کریں پھر سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔ مگر خیال رہے کہ کشتہ دھوئیں دار نہ ہو ؛
خوراک :- نصف رتی سے ایک رتی تک سخت سردی کے ایام میں ہی استعمال کریں ؛
فوائد :- کمزور اور نحیف اشخاص کے لئے بہترین اکسیر ہے۔ دودھ گھی بکثرت استعمال کریں ؛

۵۔ کشتہ شنگرف بہ ترکیب سہل

اجزاء:۔ شنگرف کی ڈلی، راکھ پودا مرچ سرخ۔ بیری کی لکڑی
ا تولہ ۳ سیر ۵ سیر

ترکیب:۔ مٹی کی ہنڈیا میں نصف راکھ اور نصف راکھ اوپر درمیان شنگرف کی ڈلی رکھ کر اوپر سے دبا دیں۔ اور ہنڈیا کا منہ بند و گل حکمت کر کے نیچے بیری کی دو چوبی آگ جلائیں۔ سرد ہو جائے تو نکال لیں سفید رنگ کا کشتہ کا دودھ حاصل ہو گا:۔

خوراک:۔ ایک چاول سے دو چاول تک ہمراہ مکھن وغیرہ۔
فوائد:۔ ہاضم مشتہی اور مقوی ہے:۔

۶۔ کشتہ شنگرف بترکیب عجیبہ

اجزاء:۔ شنگرف رومی کی ڈلی۔ خاکستر درخت بید۔ لعاب گنوار گندل
ا تولہ ۲۰ تولہ ۲ تولہ

اوپلے صحرائی ۴ سیر پختہ:۔

ترکیب:۔ راکھ بید کو لعاب گھیکوار میں گوندھ کر گولا بنائیں۔ اور اس گولا کے درمیان شنگرف کی ڈلی رکھ کر دو پیالیوں میں بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ بلا دود ہو گا:۔

خوراک:۔ ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا بالائی میں:۔
فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی اور مبہی ہے:۔

۷۔ کشتہ شنگرف پوست بیضہ والا۔

اجزاء:- شنگرف رومی ڈلیاں۔ شیر مدار۔ سفوف قشر بیضہ مرغ۔ ریگ سفید
۲ تولہ ۳۰ تولہ ۵ تولہ ۵ سیر

ترکیب:- پہلے شنگرف کو شیر مدار میں ایک ہفتہ تک بھگو رکھیں۔ اسکے بعد ایک کوزہ گلی کلاں گل حکمت شدہ میں نصف ریت نیچے بچھاکر اور ۵ تولہ کی مقدار میں سفوف قشر بیضہ مرغ بچھائیں اور اس پر شنگرف کی ہر دو ڈلیاں رکھ کر اوپر باقیماندہ قشر بیضہ مرغ بچھادیں اور اس پر باقیماندہ اڑہائی سیر ریت ڈال کر دبادیں۔ اور اوپر اسکے دانہ غلہ گندم بکھیر کر نیچے آگ تدریجی روشن کریں۔ جب ریت سُرخ ہوجائے اور دانہ ہائے گندم بریاں ہوجائیں۔ تو آگ موقوف کردیں۔ اور سرد ہونے پر باحتیاط تمام شنگرف کی سفید ڈلیاں حاصل کریں ورنہ قشر ہمراہ آجاتا ہے کشتہ بلا دوُد ہونا چاہیئے ؂

خوراک:- ایک چاول سے دو چاول تک ؂

فوائد:- دق سل اور قوت کے لئے بیحد نافع ہے ؂

۸۔ کشتہ شنگرف روغنی :- اس سے روغن بنایا جاتا ہے

اجزاء:- شنگرف رومی۔ گندھک آملہ سار۔ کنجد سیاہ نیم کوفتہ۔ تخم ہر مل نیم کوفتہ
۲ تولہ ۳ تولہ نصف سیر نصف سیر

ترکیب:- لوہے کی کڑاہی میں نصف کنجد بچھالیں۔ اس پر نصف تخم ہرمل اور پھر اس پر ڈیڑھ تولہ گندھک آملہ سار سفوف ڈالکر اوپر دو تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ دیں۔ اور اس پر بقیہ گندھک ڈالکر اوپر باقی نصف تخم ہرمل اور اس کے اوپر باقی تل بچھاکر نیچے آگ جلائیں جب تک سب چیزیں جل کر دھواں موقوف نہ ہوجائے آگ جلاتے رہیں سرد ہونے پر نکال کر اس کشتہ میں زعفران ۱ تولہ جاوتری ۲ تولہ

لونگ ۲ تولہ جائفل ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ ہڑتال ۱ تولہ۔ پیلامول ۴ تولہ۔ کٹھ ۲ تولہ۔ مال کنگنی ۴ تولہ کا باریک سفوف شامل کر کے پندرہ عدد زردی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور بذریعہ پتال جنتر روغن حاصل کریں۔

مقدار: عضو خاص کو کپڑے سے رگڑ کر حالت انتشار میں چند قطرے روغن کے مالش کریں ؛

فوائد:۔ دافع کجی، لاغری و سستی ہے ؛

۹۔ کشتہ شنگرف مقوی باہ

روغن زرد	مال کنگنی	شہد	بھلاوہ	اجزاء:۔ شنگرف رومی
۴۰ تولہ	۴۰ تولہ	۴۰ تولہ	۴۰ عدد	۲ تولہ

ترکیب:۔ بھلاوہ اور مال کنگنی کو باریک کر کے شہد و روغن زرد میں ملا کر نصف حصہ قلعی دار دیگچی میں ڈالدیں اور اس پر شنگرف کی ڈلی رکھ کر باقی مرکب اوپر ڈال دیں۔ اور دیگچے کا منہ ڈھکنے سے بند کر کے منہ کے اردگرد آٹا وغیرہ لگادیں کہ بھاپ نہ نکلے اور چولھے پر رکھ کر دیگچی پر بھاری پتھر وغیرہ رکھ دیں اور آگ متواتر ۱۲ گھنٹے جلائیں۔ جب شور و غل بند ہو جائے تو ۱۲ گھنٹے کے بعد آگ موقوف کردیں اور سرد ہونے پر شنگرف کی خوش رنگ ڈلی نکال لیں اور محفوظ رکھیں ؛

خوراک:۔ ایک رتی تک مکھن یا ملائی کے ہمراہ ؛

فوائد:۔ بیحد مقوی باہ، ممسک اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے اور سرخ کرتا ہے ؛

۱۰۔ کشتہ شنگرف

اجزاء:۔ شنگرف رومی ۱ تولہ۔ سفوف نمک لاہوری ۴۰ تولہ۔

ترکیب:۔ آہنی کڑاہی میں نصف سفوف نیچے بچھا کر اوپر شنگرف کی ڈلی رکھ دیں اور اس پر باقی سفوف نمک ڈال کر دبا دیں اور نیچے آگ جلائیں۔ جب نمک پر تنکا رکھنے سے تنکا جل جائے تو آگ جلانا موقوف کر دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے شنگرف نمک سے الگ کر کے پیس کر بحفاظت رکھیں ؀

خوراک:۔ ایک رتی تک مکھن یا ملائی کے ہمراہ ؀

فوائد:۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ رنگ کو سرخ بناتا ہے۔ اور درد پشت وغیرہ کو رفع کرتا ہے ؀

۱۱۔ کشتہ شنگرف

اجزاء:۔ شنگرف رومی، آب لہسن سبز۔ برگ پیپل۔ سوت

شنگرف رومی	آب لہسن سبز	برگ پیپل	سوت
۴ تولہ	۲۰ تولہ	۲ عدد	۴۰ تولہ

ترکیب:۔ شنگرف کو آب لہسن میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور اس پر برگ پیپل لپیٹ کر اور سوت لپیٹ کر گولہ سا بنا لیں۔ پھر اس گیند پر ایک روپیہ بھر جگہ خالی چھوڑ کر باقی پر روئی دار مٹی سے گل حکمت کر کے خشک کریں پھر ایک محفوظ الہوا چھوٹے سے گڑھے میں رکھ کر گیند کی خالی جگہ پر دھکتا ہوا کوئلہ رکھ دیں۔ سرد ہونے پر عمدہ کشتہ برنگ سفید حاصل کریں اور پیس کر محفوظ رکھیں ؀

خوراک:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن یا شیر گاؤ وغیرہ ؀

فوائد:۔ اختناق الرحم میں بیحد مفید ہے۔ اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ نیز جریان منی کے لئے بھی از بس مفید و مجرب ہے ؀

۱۲- کشتہ شنگرف خورد زنگ

اجزاء:- شنگرف رومی ۱ تولہ۔ لہسن ۴۰ تولہ۔ کوزہ گلی آب نارسیدہ ۔
ترکیب:- تھوم کوٹ کر نغدہ بنا لیں اور کوزہ میں نصف تھوم نیچے اور نصف تھوم اوپر رکھ کر درمیان شنگرف کی ڈلی رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر کوزہ کو چولھے پر چڑھا کر آٹھ گھنٹہ تک متواتر آگ جلائیں۔ آٹھ گھنٹے کے بعد آگ موقوف کر دیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے کوزہ کا منہ کھول کر شنگرف کی شگفتہ ڈلی نکال لیں اور پیس کر محفوظ رکھیں ؛
خوراک:- بقدر دو چاول مکھن یا ملائی میں ؛
فوائد:- بلغمی مزاج والوں اور بوڑھوں کے لئے مفید ہے ۔ مقوی باہ ہے اور چہرہ کو شنگرفی بنا دیتا ہے ؛

۱۳- فوری کشتہ

اجزاء:- سفوف شنگرف ۱ تولہ شہد خالص ۵ تولہ، روغن زرد گاؤ ۵ تولہ۔
ترکیب:- شہد اور گھی کو باہم ملا کر لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر سفوف شنگرف شامل کریں اور آگ پر رکھ دیں۔ مرکب پکنا شروع ہو جائیگا۔ اور دھواں نکلے گا۔ بعدہ اسمیں آگ لگ جائے گی۔ اگر آگ نہ لگے تو خود لگا دیں۔ آگ بند ہو جانے پر اتار لیں سرد ہونے پر کشتہ شنگرف سیاہ خول کی صورت میں نکلیگا۔ پیس کر محفوظ رکھیں ؛
خوراک:- ۲ چاول سے ۴ چاول تک ؛
فوائد:- ضعف باہ، گنٹھیا، کھانسی، نزلہ، زکام کے لئے اکسیر صفت ہے اور جملہ بلغمی امراض پر استعمال کیا جاتا ہے ؛

افعال

نمبر ۱ :- ممسک اور بیحد مقوی باہ ہے ٭
نمبر ۲ :- دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال ہوتا ہے ٭
نمبر ۳ :- تقویت باہ کے لئے اکسیر نادر ہے ٭
نمبر ۴ :- ایام سرما میں اعلیٰ ترین مقویات سے ہے ٭
نمبر ۵ :- ممسک اور مقوی باہ ہے ٭
نمبر ۶ :- عام استعمال کے لئے بہترین ہے ٭
نمبر ۷ :- مسلول اور مدقوق کے لئے بہترین کشتہ ہے ٭
نمبر ۸ :- عضو خاص کے لئے بہترین طلا ہے ٭
نمبر ۹ :- مقوی باہ ممسک اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے ٭
نمبر ۱۰ :- مقوی باہ اور دافع درد پشت ہے ٭
نمبر ۱۱ :- جریان منی اور اختناق الرحم میں بیحد مفید ہے ٭
نمبر ۱۲ :- بلغمی مزاج والوں اور بوڑھوں کیلئے از بس مفید ہے ٭
نمبر ۱۳ :- مقوی باہ اور دافع نزلہ از کام کھانسی اور گنٹھیا وغیرہ ہے ٭

---

۱۳ - عقیق

ماہیت :- مشہور پتھر ہے جو رنگین اور چمکدار ہوتا ہے - زرد سُرخ - سیاہ اور نیلی رنگت میں ہوتا ہے - شفاف سُرخ رنگ بلا داغ بہترین اور اعلیٰ قسم ہے - مزاج اس کا سرد خشک ہے عام جریان خون کو عموماً اور خون حیض کو بالخصوص بند کرتا ہے - بینائی کو قوت دیتا ہے - دانتوں کے منجن میں بھی مستعمل ہے - جس سے

میل صاف ہوتی ہے۔ اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور مسوڑھوں سے خون آنے کو مفید ہے۔ کشتہ مقوی قلب، دافع خفقان و غم و اندوہ ہے۔ اسے پاس رکھنا غصہ و غضب کی حدت و تیزی کو تسکین دیتا ہے:۔

اکسیر کشتہ عقیق بترکیب عجیب

اجزاء:۔ عقیق سرخ، خالص چاندی، مکھن، دہی ترش، کوئلہ، پاچک دشتی

پاچک دشتی	کوئلہ	دہی ترش	مکھن	خالص چاندی	عقیق سرخ
۳۰ سیر	۳ سیر	۲۰ تولہ	۲۰ تولہ	۲۰ تولہ	۵ تولہ

ترکیب:۔ چاندی کو کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں کی تیز آگ پر پگھلائیں۔ جب مثل پانی ہو جائے۔ تو عقیق کا دانہ چاندی میں ڈال دیں۔ سفید شگفتہ ہونے پر اسے نکال لیں۔ اور دوسرا دانہ ڈال دیں۔ ایسے ہی تمام دانے ڈبو ڈبو کر نکال لیں۔ مگر آگ خوب تیز رہے۔ پھر ان ریزہ ہائے عقیق کو کھرل میں پیس لیں۔ باریک ہونے پر ترش دہی میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں ایک پاؤ دہی ترش ڈال کر اس میں یہ ٹکیہ چھوڑ دیں۔ اور کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر سے ایک پاؤ مکھن میں ڈال کر بدستور کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر خاکستری رنگ کا چکنا سا کشتہ حاصل ہوگا:۔

خوراک:۔ ۲ سے (۴) چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ:۔

فوائد:۔ مقوی و مفرح قلب و دماغ ہے۔ اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے اکسیر صفت ہے:۔

۲- کشتہ عقیق حابس الدم۔ جسکی تاثیر بہت ہی سرد خشک ہے

اجزاء:- عقیق عمدہ سرخ، برگ تازہ کیکر۔ رس بکائن۔ اوپلے فی آنچ
۲ تولہ ۲۰ تولہ ا سیر ۳۰ سیر

ترکیب:- پہلے عقیق کو خوب سرخ کر کے رس بکائن میں یکے بعد دیگرے اکیس مرتبہ بجھائیں۔ پھر پاؤ بھر کیکر کے نغدہ میں رکھ کر تیس سیر اوپلوں کی آگدیں۔ سرد ہونے پر پھر بدستور کیکر کے پاؤ بھر نغدہ میں آگ دیں حتیٰ کہ چار مرتبہ آگ دیکر پیس کر محفوظ رکھیں :۔

خوراک:- ۲ رتی سے ۴ رتی تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ :۔

فوائد:- ہر قسم کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔ خواہ وہ نفث الدم، بواسیر سل وغیرہ ہی کیوں نہ ہو :۔

۳- کشتہ اکسیر مقوی دماغ

اجزاء:- عقیق سرخ، گل گاؤزبان، بوٹی ترشک، گل گڑھل، گاؤزبان
ا تولہ ۲۰ تولہ ۲۰ تولہ ۲۰ تولہ ۵ تولہ
صحرائی اوپلے فی آنچ ۲۰ سیر :۔

ترکیب:- گاؤزبان کے جوشاندہ میں عقیق کو حسب دستور ۲۱ بار بجھائیں اسکے بعد گل گڑھل کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی آگدیں پھر گل گاؤزبان کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر کی آگدیں۔ پھر ترشک بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے خشک ہونے کے بعد بیس سیر کی آگ دیدیں اور سرد ہونے پر خاکستری رنگ کا کشتہ حاصل کریں :۔

خوراک:- ۲ رتی تک روزانہ خمیرہ گاؤزبان عنبری کے ساتھ :۔

فوائد:- اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے :۔

۴۔ کشتہ اکسیر مقوی قلب

اجزاء:۔ عقیق سرخ بیداغ، مغز کنول گٹہ، عرق کیوڑا، عرق نیلوفر، پاچک دشتی

عقیق سرخ بیداغ	مغز کنول گٹہ	عرق کیوڑا	عرق نیلوفر	پاچک دشتی
۱ تولہ	۲۰ تولہ	۲۰ تولہ	۲۰ تولہ	۳۰ سیر

ترکیب:۔ عرق کیوڑہ و نیلوفر ملا کر اس میں عقیق کو بار بار بجھائیں۔ کہ عقیق کا رنگ سفید ہو جائے پھر مغز کنول گٹہ کا نغدہ بنا کر اس میں عقیق رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر تیس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر پیسکر پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں ؛

خوراک:۔ ۲ رتی سے ایک ماشہ تک خمیرہ گاؤزبان یا خمیرہ صندل سے دیں اور اوپر عرق بید مشک پلائیں ؛

فوائد:۔ مقوی قلب اور دافع حرارت قلب جگر ہے۔ خمیروں سے استعمال کرائیں اور عرق بید مشک پلائیں۔ مریضان بواسیر اور مسلول کو بھی مفید ہے ؛

۵۔ کشتہ عقیق کثیر الفوائد

اجزاء:۔ عقیق سرخ عمدہ، مغز بادام، مغز بہیڑہ، عرق بید مشک، اوپلے

عقیق سرخ عمدہ	مغز بادام	مغز بہیڑہ	عرق بید مشک	اوپلے
۱ تولہ	۲ تولہ	۲ تولہ	۱۰ تولہ	۶ سیر

ترکیب:۔ مغزیات کا نغدہ بنا کر اسمیں عقیق رکھ کر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۶ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر عرق بید مشک تھوڑا تھوڑا شامل کر کے کھرل کریں۔ خشک ہو جانے پر محفوظ رکھیں ؛

خوراک:۔ ۲ رتی تک مسکہ گاؤ میں ؛

فوائد:۔ دافع دردسر و دوران سر، ضعف دماغ اور اختلاج القلب ہے۔ بیحد مجرب اور عجیب الاثر کشتہ ہے ؛

۶۔ کشتہ عقیق مقوی قلب

اجزاء: عقیق عمدہ بے داغ	برگ سرس فی آنچ	اوپلے فی آنچ
۴ تولہ	۲۰ تولہ	۳۰ سیر

ترکیب:۔ برگ تازہ سرس پاؤ بھر کے نغدہ میں عقیق رکھ کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر ۳۰ سیر اوپلوں کو آگ دیں۔ پھر نکال کر دوبارہ برگ سرس کے پاؤ بھر نغدہ میں اتنے ہی اوپلوں کی ہی ترکیب سے آگ دیں۔ اور پھر ایسے ہی تیسری آگ دیں۔ اب سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں ؎

خوراک:۔ ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؎

فوائد:۔ تقویت قلب کے لئے اکسیر صفت ہے ؎

۷۔ کشتہ عقیق

اجزاء:۔ عقیق خاص ۱ تولہ، عرق گلاب دو آتشہ ۲ تولہ، مغز نیلوفر ۱ تولہ، اوپلے دس سیر ؎

ترکیب:۔ عقیق کو آگ پر گرم کر کے بار عرق گلاب میں بجھائیں۔ جب ریزہ ریزہ ہو جائے۔ تو عرق گلاب میں ہی کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مغز نیلوفر کے نغدہ میں رکھ کر کسی کوزہ میں بند و گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہو جانے پر نکال کر سفید شگفتہ کشتہ حاصل کریں ؎

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مسکہ و بالائی نوش کریں ؎

فوائد:۔ خفقان اور دیگر امراض قلب حارہ و توحش ہر سہ مالیخولیا کیلئے عجیب الاثر ہے

۸۔ کشتہ عقیق مرکب

:۔ جملہ امراض قلب کیلئے پیام شفا ہے۔

اجزاء:۔ عقیق عمدہ بے داغ ۳ تولہ، عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ، عرق بید مشک ۱۰ تولہ

مغز کنول گٹہ ۲۰ تولہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، روح کیوڑہ ۵ تولہ، روح بید مشک ۵ تولہ روغن صندل ۴ تولہ، اوپلے فی آنچ ایک من ؛

ترکیب :- عقیق کو بار بار گرم کرکے عرق بید مشک و کیوڑہ میں بار بار بجھائیں جب عقیق کا رنگ سفید ہوا اور ریزہ ریزہ ہو جائے تو مغز کنول گٹہ کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھ کر کسی کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کرکے خشک ہونے پر محفوظ الہوا گڑھے میں ایک من کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر عقیق کو خوب باریک پیس کر اس میں کشتہ صدف مروارید ہموزن ملا کر خوب دوبارہ کھرل کریں پھر ورق نقرہ ملا کر کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام ورق نابود ہو جائے اس کے بعد روح کیوڑہ میں کھرل کرکے ۵ تولہ روح کیوڑہ جذب کریں۔ پھر روح مشک ۵ تولہ بذریعہ کھرل جذب کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کرکے کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کریں اور خشک ہو جانے پر محفوظ الہوا گڑھے میں ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال کر پیس کر روغن صندل ۴ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک ہو جانے کے بعد پھر کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کرکے ایک من کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک :- رتی بھر مکھن یا ملائی کے ہمراہ۔

فوائد :- قلب کو فوراً تقویت دیکر مریض کو ہوش دلاتا ہے۔ تقویت قلب کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی کشتہ نہیں۔ ضعف قلب کا بیہوش مریض اگر اس کے استعمال کے دو منٹ بعد تک ہوش میں نہ آئے تو سمجھ لیجئے کہ مریض جانبر نہیں ہو سکتا ؛

۹۔ کشتہ دیگر

اجزاء :- عقیق عمدہ	مغز بادام	اوپلے صحرائی
۱ تولہ	۵ تولہ	۱۰ سیر

ترکیب:۔ مغز بادام کو گھوٹ کر نغدہ بنالیں اور عقیق کو درمیان رکھ کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر عمدہ سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا ؎

خوراک:۔ بدرقہ مناسب کے ہمراہ بقدر ایک رتی استعمال کریں ؎

فوائد:۔ خفقان، ضعفِ قلب، جریان اور حرارت جگر کے لئے بعید مفید ہے ؎

افعال

نمبر۱ :۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح قلب و دماغ ہے۔

نمبر۲ :۔ ہر قسم جریان خون میں مستعمل ہے۔

نمبر۳ :۔ بہترین مقوی دماغ ہے۔

نمبر۴ :۔ دافع حرارت قلب ہے۔

نمبر۵ :۔ دردسر، اور ضعفِ دماغ نیز اختلاج القلب میں عجیب الاثر ہے۔

نمبر۶ :۔ تقویت قلب کے لئے مسلمہ کشتہ ہے۔

نمبر۷ :۔ توحش، خفقان اور دیگر امراضِ قلب کیلئے مفید ہے۔

نمبر۸ :۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب اور قلب کے جملہ امراض کا واحد حکمی علاج ہے۔

نمبر۹ :۔ خفقان، ضعف قلب اور حرارت جگر کیلئے نافع ہے۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی

ماہیت:۔ یہ بھی معدنی پتھر ہے۔ اسے زرنیخ ابیض بھی کہتے ہیں مزاج اسکا تجربہ سے سرد خشک ثابت ہوا ہے۔ اس کی تین اقسام ہیں۔ ایک مانند

سرمہ سفید دوم مثل دندان گاو، سوم مثل برگ ورق دار بہترین قسم سوم ہے اس کا کشتہ موسمی اور کہنہ بخاروں میں اکسیر المنفعت ہے، نیز سل و دق ملیمی اور ضیق النفس میں بھی مستعمل و مفید ہے ؎

۱۔ کشتہ گاؤدنتی

جو بخاروں میں مستعمل ہے ؎

اجزاء: ہڑتال گاؤدنتی، نغدہ گاؤ سبز، اوپلے

۱ تولہ	۱۰ تولہ	۵ سیر

ترکیب: نگو تازہ سبز کے نغدہ میں گاؤدنتی کی ڈالی رکھ کر ایک سکورہ گلی میں بند دگل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۵ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں ؎

خوراک: ایک رتی سے ۴ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ یا عرق گلوؤ کاسنی وغیرہ ؎

فوائد: بخاروں کیلئے مفید ہے۔ مرکب اور کہنہ بخاروں میں مندرجہ ذیل مرکب میں شامل کریں کشتہ گاؤدنتی مندرجہ بالا ۳ ماشہ رکوبین خالص ۳ ماشہ، ست گلوؤ خانہ ساز ۱ تولہ طباشیر کبود ۶ ماشہ، سفوف دانہ الاچی خورد ۱ تولہ مصری کوزہ ۲۰ تولہ خسوراک ایک ماشہ نہار ہمراہ عرق گلو وغیرہ ؎

۲۔ کشتہ گودنتی کثیر المنفعت

اجزا: گودنتی ۵ تولہ بیل پھل ۱۰ تولہ پرانے اوپلے دو عدد ۲ سیر

ترکیب: بیل پھل کو پانی میں گھوٹ کر ہڑتال گودنتی پر لیپ کریں۔ اور خشک کر لیں پھر پرانے اوپلوں میں اس ڈلی کے مطابق گڑھا بنا کر اس میں ہڑتال مذکورہ رکھا دیں اور محفوظ الہوا گڑھے میں آگ لگا دیں سرد ہو جانے پر کشتہ نکال لیں اور پیس کر محفوظ رکھیں ؎

خوراک :۔ ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد :۔ دافع کثرت بلغم، ضیق النفس، بلغمی کھانسی ہے۔ نیز ہاضم و منقّی ہونے کے علاوہ امراض حلق میں بھی مفید ہے۔ امراض حلق شربت عناب کے ساتھ استعمال کرائیں اور بلغمی امراض میں پان کے ساتھ ؛

۳۔ کشتہ دافع ضیق النفس

اجزاء :۔ گودنتی ہڑتال پھٹکڑی عرق لیموں، چونہ آب نارسیدہ
۲ تولہ ۳ تولہ ۴ تولہ ا سیر

ترکیب :۔ چینی یا کانچ کے برتن میں ہڑتال رکھ کر اوپر اس قدر عرق لیموں ڈالیں کہ ہڑتال غرق ہو جائے ۲۴ گھنٹہ کے بعد، عرق گرا دیں اور اس قدر اور عرق ڈالدیں۔ الغرض سات مرتبہ یہی کریں۔ اس کے بعد ایک کوزہ گلی کلاں میں سفوف پھٹکڑی نصف نیچے بچھا کر اوپر ہڑتال رکھ دیں اور باقی ماندہ سفوف پھٹکڑی ہڑتال کے اوپر ڈالدیں۔ اور اس پر ایک سیران بجھ چونہ ڈال کر خوب دبا دیں۔ اور کوزہ کا منہ کھلا رکھ کر نیچے سوا گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر کام میں لادیں۔

خوراک :۔ ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد :۔ سل، کھانسی اور ضیق النفس میں بحد مفید و مجرب ہے۔

۴۔ کشتہ ہڑتال :۔ جو بخاروں میں بے حد مفید ہے۔

اجزاء :۔ ہڑتال گاؤدنتی ا تولہ گل سرخ ۵ تولہ ؛

ترکیب :۔ گل سرخ کو قریباً ڈیڑھ چھٹانک آب مصفا میں بھگو دیں۔ پھر اس میں ہڑتال تاتی ڈال دیں ۵ روز کے بعد ہڑتال کو نکال کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ دیں نہایت عمدہ کشتہ ہوگا۔ خوراک :۔ ۴ رتی تک ہمراہ عرق شیر یا شیر گاؤ تازہ۔

فوائد :۔ ہر قسم کے بخاروں میں مفید مجرب ہے ؛

۵۔ کشتہ گاؤ دنتی کثیر الفوائد

اجزاء:۔ گاؤ دنتی عمدہ ۵ تولہ، اسگندھ ناگوری ۵ تولہ، شیرہ گھیکوار ۲۰ تولہ۔ اوپلے صحرائی ۲۰ سیر

ترکیب:۔ اسگندھ ناگوری کو جوکوب کر کے کوزہ گلی میں ڈال کر اوپر گاؤ دنتی کو جوکوب کر کے ڈال دیں۔ اور اس پر شیرہ گھیکوار ڈال کر کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے ۲۰ سیر پاچک دشتی کے درمیان گڑھے میں محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

خوراک:۔ بقدر ایک چاول ہمراہ بدرقہ ذیل استعمال کریں۔

فوائد:۔ تپ صفراوی و بلغمی میں قبل از بخار برگ پان کے ہمراہ۔ تپ خالص بلغمی میں برگ تلسی کے ہمراہ فالج لقوہ، تشنج بلغمی میں سفوف عاقرقرحا ماشہ کے ہمراہ اور پرسوت نسواں میں ۴ ماشہ جوزلوا کے ہمراہ تپ سوداوی میں مسکہ گاؤ کے ہمراہ استعمال معدی و کبدی میں مربہ آملہ کے ہمراہ۔ امراض میں بعد تنقیہ برگ دودھی خورد کے استعمال کرائیں۔

۶۔ کشتہ گودنتی برائے مدقوق

اجزاء:۔ گودنتی ۲ تولہ، رس گلو تازہ ۲۰ تولہ، رس نیم تازہ ۲۰ تولہ۔ اوپلے صحرائی ۲۰ سیر

ترکیب:۔ گودنتی کو ہر دو رسوں میں یکے بعد دیگرے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔

خوراک:۔ ایک رتی سے تین رتی تک۔

فوائد :۔ پہلے ایک دوسرے درجہ کے مدقوق کے لئے مفید ہے۔ اور چیچک میں بھی نافع ہے ؂

۷۔ کشتہ گودنتی نادر الفوائد

اجزاء :۔ گاؤدنتی ہڑتال، نمک چھکنی، لیموں کاغذی، اوپلے خانگی
۱تولہ ۳تولہ ۵عدد ۵سیر

ترکیب :۔ ایک کوزہ گلی میں سفوف نمک چھکنی نصف نیچے اور نصف اوپر درمیان ہڑتال رکھ کر اوپر ۵ عدد لیموں کا رس نچوڑ دیں۔ اور کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔

خوراک :۔ ایک چاول سے دو چاول تک امراض بالدرہ و رطبہ میں برگ تنبول یا شہد کے ہمراہ اور امراض حارہ و یابسہ میں مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں ؂

فوائد :۔ نزلہ، زکام، لقوہ، رعشہ، ضعف اعصاب سیلان لعاب، سرفہ، استسقاء، ضیق النفس وغیرہ میں مفید ہے ؂

۸۔ کشتہ ہڑتال دافع حمیات

اجزاء :۔ گودنتی ہڑتال، نیم کی تازہ کونپلیں، ببول کی تازہ کونپلیں، اوپلے خانگی
۱تولہ ۱۰تولہ ۵تولہ ۱۲سیر

ترکیب :۔ نیم کی کونپلوں میں ہڑتال لپیٹ کر گول کے نغدہ میں لپیٹ دیں۔ اور اس کے گرد کپڑا

لپیٹ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر ۱۲ اسیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں ؛

خوراک :۔ ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد :۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے بحید مفید و مجرب ہے ؛

۹۔ کشتہ ہڑتال لاثانی

جس کے استعمال سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے ؛

اجزاء :۔ ہڑتال گودنتی، نوشادر، اجوائن ولیتی، پھٹکڑی گودہ گھیکوار، اوپلے

۸ تولہ	۱ تولہ	۴ تولہ	۱ تولہ	۲ سیر	۱۶ اسیر

ترکیب :۔ مٹی کی ہنڈیا لے کر اس میں ایک سیر گودہ کنوار گھندل ڈال دیں اور اس کے اوپر نصف اجوائن بچھا کر اوپر نصف نصف نوشادر اور پھٹکڑی ریزہ ریزہ کر کے ڈال دیں۔ اور اوپر ہڑتال کے ٹکڑے رکھ کر بتدریج پہلے اس پر نوشادر اور پھٹکڑی اور ریزے اور اس پر بقیہ نصف اجوائن اور پھر اس پر بقیہ ایک سیر گودہ کنوار گندل ڈال دیں۔ اور ہانڈی کا منہ بند و گل حکمت کر کے گڑھے میں ۱۶ اسیر کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ایک سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد :۔ بخاروں کو پسینہ لا کر اتارتا ہے علاوہ ازیں کھانسی، ذات الجنب اور ذات الریہ کو بھی مفید ہے

افعال

نمبر ۱ :۔ پرانے اور نئے بخاروں کیلئے بحید مفید ہے ؛

نمبر ۲ :۔ دافع امراض باطنی اور مشتہی ہے ؛

نمبر ۳:۔ کھانسی اور ضیق النفس وغیرہ کے لئے بیحد نافع ہے ؞

نمبر ۴:۔ ہر قسم کے بخاروں میں مستعمل ہے ؞

نمبر ۵:۔ حمیات اور اسہال معدی و کبدی وغیرہ میں مجرب ہے ؞

نمبر ۶:۔ دق اور چیچک کے مریضوں کو مفید ہے ؞

نمبر ۷:۔ نزلہ، زکام، لقوہ، رعشہ، استسقاء، ضیق النفس وغیرہ میں مفید ہے ؞

نمبر ۸:۔ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے ؞

نمبر ۹:۔ دافع بخار، کھانسی، ذات الریہ وغیرہ ہے عرق آور ہے ؞

۱۵۔ ہڑتال ورقی

ماہیت:۔ یہ بھی معدنی ہے اسے زرنیخ زرد، زرنیخ اصفر، ہڑتال طبقی بھی کہتے ہیں۔ رنگت کے لحاظ سے اسکی ۵ اقسام ہیں (۱) سبز (۲) خاکستری (۳) سفیدی مائل خاکستری (۴) سنہری (۵) سرخ۔ بہترین قسم سنہری ہے۔ اور اس کے بعد سرخ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔ گندے مواد کو صاف کرتی ہے۔ بواسیری مسوں کی قاطع اور دافع دمہ ہے ؞

۱۔ کشتہ ہڑتال دافع قرحہ سوزاک

اجزاء:۔ زرنیخ ۔ قلمی شورہ ۔ گھیکوار ۔ اوپلے صحرائی
۲ تولہ ۔ ۳۰ تولہ ۔ ۱ سیر ۔ ۲۰ سیر

ترکیب:۔ ایک کوزہ گلی کلاں میں نصف سیر نغدہ گھیکوار کنڈل بچھا کر اوپر اس کے ۱۰ تولہ قلمی شورہ بچھائیں۔ اور اس پر زرنیخ کے ٹکڑے کر کے رکھ دیں۔ پھر باقی ۲۰ تولہ شورہ اوپر بچھا کر

اوپر اس کے باقی نصف سیر نغدہ گھیکوار ڈال دیں اور کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر محفوظ الہوا گڑھے میں بیس سیر کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر کام میں لاویں کشتہ بلا دُود ہوگا ؛

خوراک :- ایک رتی روزانہ ہمراہ مسکہ گاؤ تازہ ۔ غذا مرغن ؛

فوائد :- پرانے لاعلاج قرحہ سوزاک میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے ۔ تین ہفتہ استعمال کریں ؛

۲۔ کشتہ ہڑتال مقوی

اجزاء :- ہڑتال ورقی ۔ شیر مدار ۔ ریٹھا ۔ کپڑا موٹا
ا تولہ ۔ ۲۰ تولہ ۔ ۲۰ تولہ ۔ ا سیر

ترکیب :- ریٹھے کے چھلکے اور مغز خوب باریک پیس کر شیر مدار میں کھرل کریں اور نغدہ بنائیں۔ اس نغدہ میں ہڑتال رکھ کر اوپر موٹے کپڑے کی دھجیاں لپیٹ دیں۔ اور گولہ سا بنا لیں پھر کسی محفوظ الہوا جگہ اس گولہ کو رکھ کر اس کے سر پر کوئلہ دہکتا ہوا رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور امتحان کر لیں۔ کہ کشتہ نذ آگ پر ڈالنے سے دُھواں نہ دے۔

خوراک :- نصف رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ یا مکھن کے ساتھ ؛

فوائد :- مصفّی خون اور بیحد مقوی باہ ہے چند خوراکیں ہی قابل رشک مرد بنا دیتی ہیں۔ اور چہرہ کو گلنار بنا دیتی ہیں ؛

۳۔ کشتہ ہڑتال دافع ضیق النفس

اجزاء :- زرنیخ اصفر ا تولہ شیر مدار ۵ تولہ ۔ اوپلے خانگی ۱۰ سیر

ترکیب :- ہڑتال کو شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک :- ۲ چاول سے ایک رتی تک شربت زوفا، عرق گاؤزبان عرق بادیان ہر ایک ۳ تولہ کے ہمراہ دیں ؛

فوائد :- مقوی باہ ہے۔ اور دافع سعال بلغمی وضیق النفس ہے ؛

۴۔ کشتہ ہڑتال نمبر ا

اجزاء :- ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ، بین پھل ۲ تولہ، شیر مدار ۲ تولہ، اوپلہ صحرائی ۵ سیر ؛

ترکیب :- بین پھل کو دو روز تک شیر مدار میں بھگو رکھیں۔ پھر اُسے گھوٹ کر نغدہ بنا لیں اور اس میں ہڑتال رکھ کر کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۵ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سفید بلاؤ دود کشتہ ہو جائیگا ؛

خوراک :- ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد :- امراض سینہ اور پرانے بخاروں میں مستعمل ہے۔ بیحد مفید پایا ہے۔

۵۔ کشتہ ہڑتال ؎ جو عموماً استعمال میں آتا ہے ؛

ہڑتال ورقیہ	رس دودھ بھتل	نغدہ دودھ بھتل	اوپلہ کلاں
۱ تولہ	۵ تولہ	۱۰ سیر	۳ سیر

اجزاء :- (اوپر درج)

ترکیب :- ہڑتال کو رس دودھ بھتل میں جسے گو بھی پتری بھی کہتے ہیں۔ جو زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اور درمیان سے ایک ڈنٹھل نکل کر بلند ہو جاتا ہے اس پر آرسی نما زرد رنگ کا پھول کھلتا ہے۔ کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے پر نغدہ دودھ بھتل میں رکھ کر دو اوپلوں میں نغدہ والے گولہ کی مقدار میں گڑھا بنا کر

درمیان نغدہ رکھ کر اوپلوں کے مُنہ پیوست کریں۔ اور ادو گرد چھوٹے چھوٹے ریزہ ہائے اوپلہ ڈالکر آگ لگادیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دیکھ لیں کہ کشتہ بلا دُود ہو ؛

خوراک :- نصف رتی تک مندرجہ ذیل امراض میں بدرقہ ذیل کے ساتھ استعمال کریں ؛

فوائد :- پرانی کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے۔ معجون دق وسل کے ساتھ مدقوق اور مسلول کیلئے بیحد مفید ہے۔ ہلدی کے ہمراہ اس کا استعمال جذام کو دُور کرتا ہے۔ شہد کے ہمراہ آتشک کو اور ست گلو و شہد کے ساتھ جریان کا قلع قمع کرتا ہے اگر ہلیلہ اور باؤ بڑنگ کے سفوف کے ساتھ برص والے کھلایا جائے تو شفا ہو۔ چوب چینی اور شہد کے ہمراہ کھانیسے گنٹھیا کا مریض تندرست ہو جاوے اور اس بنداں کے ساتھ استعمال کرنیسے بھگندر جاتا رہتا ہے ؛

۶۔ کشتہ ہڑتال نک چھکنی والا

اجزاء :- زرنیخ ۱ تولہ نغدہ و بوٹی نک چھکنی ۲ تولہ، اوپلے خانگی ۳ سیر

ترکیب :- ہڑتال کو نغدہ نکچھکنی میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت و کپروٹی کریں اور سایہ میں خشک کرنے کے بعد محفوظ اہوا گڑھے میں تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر دیکھیں اگر دُھواں نہ دے تو بیشک استعمال کریں ؛

خوراک :- ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن یا مناسب بدرقہ کے ہمراہ ؛

فوائد :- مشتہی ہاضم مقوی معدہ اور مقوی باہ ہے ؛

۷۔ اکسیری کشتہ ہڑتال ورقی

اجزاء :- خار خسک سبز معہ برگ و بیخ ۲۰ تولہ، ہڑتال ورقی ۱ تولہ، پاچک دشتی ۲۰ سیر ؛

ترکیب :۔ خار خسک کے نغدہ میں ایک تولہ ہڑتال رکھ کر اسے کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر کشتہ بلادود حاصل کریں :۔
خوراک :۔ نصف رتی سے ایک رتی تک مویز منقی میں کھلائیں :۔
فوائد :۔ تپ محرکہ اور اسہال ہر قسم میں عجیب الاثر کشتہ ہے۔ غذا مرغن، کدو، دال مونگی، ساگ پالک دیں :۔

۸۔ کشتہ ہڑتال اکسیر الحمی

اجزاء :۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ، پھٹکڑی سفید، ۴ تولہ :۔
ترکیب :۔ پھٹکڑی کا سفوف کر کے ایک چھٹانک بھر سفوف آہنی کڑاہی میں رکھ کر نیچے آگ ایسی جگہ جلائیں جہاں ہوا کا قطعاً گذر نہ ہو۔ آگ نہایت تیز ہونی چاہیئے۔ جب پھٹکڑی پگھل کر پانی کیطرح سیال ہو جائے۔ تو ہڑتال کا سفوف اسمیں رکھ دیں اور اس پر اس قدر پھٹکڑی اور ڈالدیں۔ کہ ہڑتال چھپ جائے۔ جب وہ بھی پگھل جائے تو اور پھٹکڑی ڈال دیں۔ الغرض متواتر سابقہ پھٹکڑی پگھل جانے پر اور پھٹکڑی ڈال دیا کریں۔ تاآنکہ سب پھٹکڑی ختم ہو جائے اور پگھل جائے تو اس پر جلتی ہوئی لکڑی رکھ دیں۔ اگر پھر بھی پھٹکڑی نہ پھولے تو آگ موقوف کر دیں۔ سرد ہونے پر با احتیاط چاقو سے کھرچ لیں۔ سرخ یاقوتی کشتہ برآمد ہو گا :۔
خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔
فوائد :۔ ہر قسم کے بخاروں کی شرطیہ اکسیر ہے :۔

افعال

نمبر ۱:۔ لاعلاج قرحہ سوزاک میں شفا بخش ہے ؞
نمبر ۲:۔ مصفی خون اور مقوی باہ ہے ؞
نمبر ۳:۔ دافع ضیق النفس و سعال بلغمی ہے ؞
نمبر ۴:۔ امراض سینہ اور بخاروں میں مستعمل ہے ؞
نمبر ۵:۔ عام امراض میں بشرطیکہ فائدہ بخش ہے ؞
نمبر ۶:۔ مشتہی ہاضم اور مقوی معدہ ہے ؞
نمبر ۷:۔ تپ محرقہ اور اسہال میں سو فیصدی کامیاب ہے ؞
نمبر ۸:۔ ہر قسم کے بخاروں میں بشرطیکہ فائدہ بخش ہے ؞

۱۶۔ یاقوت

ماہیت:۔ پتھروں میں الماس کے بعد یہ سخت ہے۔ رنگ کے لحاظ سے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ سفید رنگ والا سب سے نرم اور سیاہ رنگ والا سب سے وزنی ہوتا ہے سرخ یاقوت کو مانک نیلے کو نیلم اور زرد کو پکھراج کہتے ہیں۔ ادویہ میں زیادہ تر سرخ یاقوت مستعمل ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک ہے۔ زہروں کا اثر دور کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ مقوی و مفرح قلب ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کے علاوہ حابس الدم بھی ہے۔ اس لئے سل میں نفع بخش ہے۔ نیز وبائی امراض کا دفعیہ کرتا ہے۔ مرگی میں مفید ہے۔ خفقان اور اختلاج القلب میں بھی عجیب التاثیر ہے ؞

۱- کشتہ یاقوت عجیب الفوائد

اجزاء:- یاقوت احمر ، سرکہ خالص ، شراب برانڈی ، دہی ترش ، اپلے دشتی
۵ تولہ ، ۱ بوتل ، ۱ بوتل ، ۶۰ تولہ ، ۱۰ سیر فی بار

ترکیب:- یاقوت کو سرکہ میں ڈالکر آگ پر پکائیں حتیٰ کہ سرکہ جل جائے پھر اس میں شراب برانڈی ڈال دیں۔ جب وہ بھی جل جائے تو یاقوت کو باریک کر کے ترش دہی میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر ایک کوزہ گلی میں پاؤ بھر دہی کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر دہی میں کھرل کر کے پاؤ بھر دہی میں آگ دیں اور تیسری بار بھی ایسا ہی عمل کریں۔ پھر سرد ہونے پر نکال کر پیس کر پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں ٭

خوراک:- ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ٭

فوائد:- مقوی القلب ہے۔ زہروں کا مارگ ہونے کے علاوہ ہیضہ اور طاعون وغیرہ میں بھی مفید اور مجرب ہے ٭

۲- کشتہ یاقوت ترکیب آسان

اجزاء:- یاقوت سرخ عمدہ ، نغدہ گدڑ اکھ ، سرکہ تیز عمدہ ، اوپلے جنگلی (فی آنچ)
۱ تولہ ، ۲۰ تولہ ، ۱ بوتل ، ۱۰ سیر

ترکیب:- سرکہ میں یاقوت ڈال کر آگ پر پکائیں جب سرکہ خشک ہو جائے تو یاقوت کو باریک کر کے ترش دہی میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر نغدہ گدڑ اکھ کے درمیان کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر بترکیب سابقہ ترش دہی میں کھرل کر کے نغدہ گدڑ اکھ میں محفوظ الہوا دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر پیسکر کام میں لاویں ٭

خوراک :- ۲ رتی سے نصف ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛
فوائد :- مقوی اعضائے رئیسہ، مفرح و مقوی قلب ہے ؛

۳- کُشتہ یاقوت مفرّح

اجزاء :- یاقوت سرخ، عرقِ گلاب دو آتشہ، شراب برانڈی، سرکہ خالص عمدہ
۱ تولہ، ۱۰ تولہ، ۲۰ تولہ، ۱۰ تولہ

کنوار گندل ۴۰ تولہ۔ اوپلے صحرائی فی آنچ ۲۵ سیر ؛
ترکیب :- شراب سرکہ اور عرق کو باہم مخلوط کر کے کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور اس میں یاقوت ڈالکر نیچے آگ جلائیں۔ جب سرکہ وغیرہ خشک ہو جائے۔ تو اتار کر یاقوت کو کھرل کریں اور کوزہ گلی میں لعاب گھیکوار کے نغدہ میں رکھ کر بند و گل حکمت کر کے پچیس سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر ایسی ہی ایک آگ لعاب گھیکوار کے نغدہ میں دے لیں۔ اب تیار ہے پیس کر پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں ؛
خوراک :- نصف رتی سے نصف ماشہ تک مکھن یا ملائی کے ہمراہ ؛
فوائد :- مصفی خون اور حابس الدم ہے۔ نیز مفرح و مقوی قلب بھی ہے ؛

۴- کُشتہ یاقوت مقوی

اجزاء :- یاقوت ۵ تولہ، شبنم ۱ تولہ، گودہ پیٹھا ۴۰ تولہ۔ اوپلہ ۱۰ سیر ؛
ترکیب :- یاقوت کو شبنم یا اگر شبنم کسی صورت میسر نہ ہو سکے تو اڈلوں کے پانی میں ہی سرمہ کیطرح باریک کھرل کر کے قرص بنا لیں۔ اور پیٹھا کے نغدہ میں رکھ کر کسی کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں ؛
خوراک :- ۲ چاول سے ۶ چاول تک ملائی یا مکھن کے ہمراہ ؛

فوائد: معدہ آنتوں اور اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ اور دافع خفقان اور مفرح قلب ہے ٭

افعال

نمبر ۱: زہریلے مادہ کو دفع کرتا ہے۔ اور ہیضہ و طاعون میں بھی مفید ہے ٭

نمبر ۲: مقوی اعضائے رئیسہ ہے ::

نمبر ۳: مفرح و مقوی قلب اور حابس الدم ہے ٭

نمبر ۴: مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ اور مقوی قلب بالخصوص ہے ::

۱۷۔ مرکبات

مفردات کے کشتوں کا ذکر ختم ہونے پر ضروری تھا۔ کہ مرکبات کے کشتے جو تجربہ کئے اور سو فیصدی کامیاب اور کثیر المنفعت ثابت ہوئے۔ درج کیئے جائیں۔ اور ایک مرض پر متصرف و مستعمل ہونے کے بجائے چونکہ مرکب کشتہ جات بہت سے امراض میں شفا بخش ہوتے ہیں۔ لہذا ان کا بھی ذکر کر دینا بیحد ضروری اور لابدی تھا۔ اس لئے چند تجربے پیش خدمت ہیں۔ تیار کر کے استفادہ حاصل کیجئے۔ اور تیار کنندہ کو دعائے خیر احسن سے یاد فرمائیے ::

۱۔ اکسیر ہڑتال سیمین

اجزا: ہڑتال ورقی، پوست بیضہ مرغ، ہیونہ صدف، زاج ابیض بریاں
اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ، اتولہ

برادہ نقرہ ۶ ماشہ، شیر زقوم ۵ اتولہ، چاچک خانگی ۲۰ سیر

ترکیب : کو جلا کر چونہ صدف بنالیں اور پوست بیضہ مرغ کو اندرونی جھلی سے پاک کرلیں۔ زاج ابیض یعنی پھٹکڑی سفید کو آگ میں کھیل کرلیں ان جملہ اشیا کو تھوڑا تھوڑا شیر زقوم ملا کر کھرل کریں جب تک وہ دودھ جذب ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور کوزہ گلی میں بند کر کے چھ مرتبہ یکے بعد دیگرے خشک ہونے پر کپر وٹی و گل حکمت کریں پھر کسی محفوظ اُپلوں گڑھے میں بیس سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر دیکھ لیں۔ اگر سفید کشتہ نکلے تو بہتر ورنہ ایسے ہی دس تولہ زقوم میں پھر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بدستور سابقہ دس سیر کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک : ایک چاول سے ایک رتی تک حسب برداشت بدرقہ مناسبہ سے دیں۔

فوائد : راکبیرالامراض ہے، دق، سوزاک کہنہ، جریان شدید میں عجیب الاثر ہے۔

۲۔ کشتہ مرکب اکسیری

اجزا :

چاندی خالص	قلعی مصفا	سم الفار سفید	شیرہ مقطر انڈ سرخ	پاچک دشتی
۱۰ ماشہ	۱۰ ماشہ	۱۲ ماشہ	ا سیر	۲۰ سیر

ترکیب : چاندی کو آگ پر پگھلائیں جب سیال مثل پانی ہو جائے تو اسمیں قلعی ڈالکر نیچے اتار کر گیرہ بنالیں پھر سرد ہونے پر گیرہ کو برادہ کر کے اکیس ماشہ سم الفار سفید کا اضافہ کر کے متواتر ۲ گھنٹہ تک خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں پھر جب مثل غبار ہو جائے تو تھوڑا تھوڑا شیرہ ارنڈ مقطر شامل کر کے کھرل کریں جب پاؤ بھر شیرہ جذب ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے ایک کوزہ گلی میں ڈالدیں اور اوپر صرف ایک تولہ شیرہ ارنڈ ڈالکر تین اوپلوں کے انگاروں میں جن کا شعلہ نہ رہو چکا ہو رکھدیں تاکہ شیرہ خشک ہو جائے پھر سرد ہونے پر ایک تولہ شیرہ مذکور ڈالکر بدستور تین اوپلوں کے انگاروں پر رکھدیں پھر نکالکر شیرہ مذکور ایک تولہ کے ہمراہ دو پیالیوں میں بند کر کے اوپلہ صحرائی آدھ پاؤ کی آگ

دیں۔ دوسری بار قدرے شیرہ کی مقدار بڑھا کر ایک پاؤ کی آگ دیں علی ہذا القیاس ہر آنچ میں شیرہ کی مقدار بھی بڑھاتے جائیں۔ اور آنچ میں بھی آدھ پاؤ کی آنچ کا اضافہ کرتے جائیں۔ اکیس آنچ پر ختم کریں کیونکہ آخری آنچ میں شیرہ کا وزن ۵ تولہ اور آنچ کا وزن ۲ سیر ڈھائی پاؤ ہے ؛

خوراک :- ایک چاول سے نصف رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد :- بیحد مقوی باہ اور ممسک ہونے کے علاوہ قاطع جریان ہے نیز امراض ریح مثلاً لقوہ، فالج، رعشہ وغیرہ میں بے عدیل ہے چہرہ کے رنگ کو بھی نکھارتا ہے ؛

۳۔ ذوی الارواح

اجزاء :-

دال چکنہ	رسکپور	میٹھا تیلیا	سم الفار سرخ	طوطیا سبز
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ
مردہ رنگ	گندھک آملہ سار	ثمر جوز ماثل	عرق گلاب دو آتشہ	
۶ ماشہ	۲ تولہ	۳ عدد	۲۰ تولہ	

ترکیب :- جوز ماثل کے علاوہ دو جملہ ادویہ کو الگ الگ سحق کر کے عرق گلاب میں کھرل کر کے گولی بنا لیں۔ اور اسے سایہ میں خشک کریں۔ پھر ایک ثمر جوز ماثل کو درمیان سے خالی کر کے اس میں گولی موصوف رکھ دیں۔ اور دوسرے دو باقی ثمروں کے چھلکے اس کے گرد لپیٹ کر ایک موٹے کپڑے پر موم لگا کر اسکے گرد تین تہ لپیٹ دیں اور روئی دار مٹی کے گل حکمت کر کے خشک کریں پھر ایک ہنڈیا میں ریت بھر کر درمیان گولا مذکور رکھ دیں اور متواتر سولہ گھنٹہ تدریجی آگ یعنی پہلے نرم پھر تیز پھر اس سے بھی زیادہ تیز جلائیں ۱۶ گھنٹہ کی آگ کے بعد آگ موقوف کر دیں اور سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں ؛

خوراک :- ۲ رتی سے لے کر ۴ رتی تک ہمراہ مکھن یا ملائی ؛

فوائد:۔ آتشک کے دفعیہ کیلئے عجیب الاثر ہے مسہل کے بعد ۲ رتی کی مقدار میں شروع کریں۔ اور پندرہ روز تک آہستہ آہستہ بڑھائے جائیں پندرھویں روز کی خوراک ۱ رتی چاہیئے غذا مرغن دیں۔ دودھ، گھی بکثرت استعمال کرائیں:

۴۔ کشتہ مرکب اسراری دافع زہر

اجزاء:۔ کشتہ سنکھ (بنہ نقرہ کرنڈ) سم الفار سفید، نیلا تھوتھا، عرق پرسیاؤ شاں ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱۰ تولہ

نقرہ پرسیاؤ شاں ۲۰ تولہ۔ خانگی اوپلے ۷ سیر:

ترکیب:۔ کشتہ سنکھ، سم الفار اور نیلا تھوتھا کو سحق کر کے عرق پرسیاؤ شاں میں کھرل کریں جب عرق جذب ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر نیچے اوپر نقرہ پرسیاؤ شاں میں رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ دیں۔ اور روئی دار مٹی سے گل حکمت کر کے سات سیر کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر امتحان کر لیں اگر بلا دود اور بلا زنگار ہو استعمال فرمادیں:

خوراک:۔ ایک چاول سے ایک رتی تک بقدر برداشت مکھن وغیرہ سے:

فوائد:۔ مارگزیدہ کے لئے تریاق اعظم ہے۔ مقوی باہ ہونے کے علاوہ دافع آتشک قروح خبیثہ و بواسیر ہے۔ زہر باد میں بے نظیر اور قابلِ اعتماد ہے:

۵۔ کشتہ پوست بیضہ شنگرفی

اجزاء:۔ پوست بیضہ مرغ و جھلی صاف کردہ ۵ تولہ، شنگرف رومی ۵ تولہ عرق لیموں ۲۰ تولہ۔ اوپلے خانگی ۱۰ سیر پختہ:

ترکیب:۔ پوست بیضہ اور شنگرف کو باہم دو روز تک سحق کریں۔ بعدہٗ کوزہ گلی میں ڈالکر عرق لیموں تھوڑا تھوڑا شامل کرتے جائیں۔ ادویہ میں جوش

پیدا ہوگا۔ جوشش ختم ہوجانے پر کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں ؂

خوراک:۔ دو چاول سے نصف رتی تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ ؂

فوائد:۔ بعید مقوی اور ممسک ہے امراض بلغمی کا قلع قمع کرتا ہے ؂

۶۔ اکسیر نقرئی سمی سیمابی

اجزاء:۔ سیماب مصفا۔ برادہ نقرہ۔ سم الفار سفید۔ رس لیموں

۱ تولہ	۱ تولہ	۳ ماشہ	۴۱ عدد

ترکیب:۔ برادہ نقرہ اور سیماب کو تھوڑا تھوڑا رس لیموں شامل کرکے کھرل کریں۔ نصف گھنٹہ تک کھرل کرکے سم الفار ۳ ماشہ کا اضافہ کریں اور خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں جب تمام رس جذب ہوجائے۔ تو آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈالکر اور ایک ہنڈیا میں ریت بھر کر شیشی اس میں رکھ دیں اور متواتر ۱۶ گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ اور پھر سرد کرکے پیسکر محفوظ رکھیں ؂

خوراک:۔ زیادہ سے زیادہ دو چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی ؂

فوائد:۔ فی الحقیقت مقوی اور مبہی ہے۔ اس کے استعمال سے قوت باہیہ کا سمندری موجزن ہوجاتا ہے غذا مرغن۔ بکری کا دودھ اور چاول ہو۔ تو بہتر ہے۔ گھی وافر استعمال کریں ؂

۷۔ اکسیر بے نظیر

اجزاء:۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار۔ شنگرف رومی۔ سم الفار سرخ۔ سم الفار سفید

۲ تولہ	۲ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ

برادہ دندانِ فیل، گوگل بھنسیا، لوبان کوڑیہ، جند بیدستر۔ مغز پستہ۔ زعفران، عنبر ہ
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۶ ماشہ

سلاجیت اصلی، برادہ بارہ سنگا، شب یمانی، کافور، مغز تخم نیم، رس سہانجنہ، شیر مدار
۶ ماشہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۲ تولہ ۲۰ تولہ ۲۰ تولہ

آب ہرن کھری ۲۰ تولہ، آب کنیر سفید ۲۰ تولہ ؎

ترکیب:۔ جملہ خشک ادویہ کو الگ الگ باریک کر کے پارچہ بیز کر لیں۔ پھر اُسے شیر مدار میں کھرل کر کے خشک کریں پھر آب سہانجنہ میں، پھر آب ہرن کھری میں۔ پھر کنیر سفید کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال دیں۔ اور بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر کے شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں ؎

خوراک:۔ ایک خط سے ایک بوند تک حسب مزاج و برداشت مناسب بدرقہ کے ہمراہ، نازک مزاجوں کو ایک خط ہی استعمال کرائیں ؎

فوائد:۔ اکسیر البدن ہے۔ قاطع بواسیر خونی و بادی ہونیکے علاوہ جریان، احتلام، سرعت کا قلع قمع کرتا ہے۔ مجلوق کیلئے پیغام حیات ہے نامرد کو ناقابل برداشت قوت بخشتا ہے۔ الغرض واقعی اکسیر بے نظیر ہے۔ قوت باہ کے لئے ایک بوند ملائی میں ہر تیسرے روز دیا کریں کل سات خوراک دیں۔ جماع سے پرہیز کرائیں۔ جریان۔ احتلام میں کھیرا اسپغول کے ساتھ نصف بوند دیں ؎

۸۔ شنگرفی اکسیر

اجزاء:۔ شنگرف رومی، سم الفار زرد، گندھک آملہ سار، ہڑتال زرد
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ

قلمی شورہ ۳ ماشہ۔ نوشادر قلمی ۳ ماشہ، پھٹکڑی سفید ۳ ماشہ، لوٹا کھار ۳ ماشہ

بلادر ۳ ماشہ، لعاب گھیکوار ۲ تولہ ریت سفید ۴ سیر ؛
ترکیب :۔ شنگرف کے علاوہ سب کو الگ الگ پیس کر لعاب گھیکوار میں گوندھ لیں۔ اور اسکی دو پیالیاں بنالیں۔ پھر خشک ہونے پر ان پیالیوں میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر لب بند کر دیں اور ایک مٹی کی ہنڈیا کلاں میں دو سیر ریت ڈال کر اوپر پیالیاں بند شدہ رکھ دیں۔ اور پھر دو سیر ریت اوپر ڈالکر متواتر ۴۸ گھنٹہ آگ جلائیں سرد ہونے پر نکالکر شنگرف کا کشتہ حاصل کریں۔ اگر دُھواں نہ دے تو قابل استعمال ہے ؛
خوراک :۔ ایک چاول سے ۲ چاول تک ہمراہ مسکہ گاؤ ؛
فوائد :۔ کمزوری اور نامردی کے لئے اکسیر ہے ؛

۹۔ روغن ذوی الارواح

اجزاء :۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد، گندھک آملہ سار۔ ہڑتال زرد
۱ تولہ ۱ تولہ ۲ تولہ ۳ تولہ
شورہ قلمی ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ، چوب بیری بقدر ضرورت ؛
ترکیب :۔ جملہ ادویہ کو الگ الگ پیس کر باہم مخلوط کریں۔ اور گلحکمت شدہ آتشی شیشی میں ڈالکر محفوظ رکھیں۔ پھر ایک ہنڈیا میں ریت بھر کر اس میں آتشی شیشی ترچھی کر کے دبادیں۔ اور دوسری شیشی میں جمع ہونا شروع ہو جائے گا۔ جب تیل نکلنا بند ہو جائے۔ تو اتار کر تیل کو محفوظ رکھیں ؛
خوراک :۔ بقدر ایک قطرہ مکھن یا ملائی میں دیا کریں ؛
فوائد :۔ فساد خون، آتشک اور جذام والے کا شرطیہ اور حکمی علاج ہے ؛

افعال

نمبر ۱ :۔ اکسیر الامراض ہے۔ ہر جگہ استعمال کر سکتے ہیں ؛

نمبر ۲ :۔ بیحد مقوی باہ ہے ؞

نمبر ۳ :۔ آتشک کے لئے عجیب الاثر ہے ؞

نمبر ۴ :۔ زہروں کا مارگ اور تریاق ہے ؞

نمبر ۵ :۔ دافع امراض بلغمی ہے ؞

نمبر ۶ :۔ مقوی اور ممسک ہے ؞

نمبر ۷ :۔ واقعی اکسیر البدن ہے۔ اور بہت مجرب المجرب ہے ؞

نمبر ۸ :۔ یہ بھی اکسیری کشتہ ہے ؞

نمبر ۹ :۔ دافع جذام وفساد خون ہے ؞

باب سوم

بحری اشیاء کا کشتہ کرنا

ا۔ حلزون

عرف عام	طبی نام	عربی	فارسی	ہندی
سنکھ	ناقوس حلزون	شنخ	سفید مہرہ	شنکھ

ماہیت:۔ یہ ایک بحری کیڑے کا خول ہے۔ جو کیڑے کے نکل جانے یا مرجانے پر خالی ہو جاتا ہے۔ مزاج اسکا سرد خشک ہے۔ امراض چشم میں رطوبت کو کاٹنا اور دھندر، جالا، غبار میں مفید ہے۔ اورام مفاصل کو تحلیل اور فساد صفرا کو دُور کرتا ہے نیز سنگرہنی میں بھی مفید ہے۔ اور زہروں کے دفعیہ میں اکثیر الاثر ہے :-

ا۔ کشتہ حلزون

اجزاء:۔ سنکھ ۱ تولہ۔ نغدہ جمالگوٹہ ۴ تولہ رس لیموں ۲۰ تولہ اوپلہ خانگی ۱ من

ترکیب:۔ سنکھ کو لیموں کے رس میں ۵ مرتبہ بجھائیں، پھر تخم جمالگوٹہ کے نغدہ میں رکھکر محفوظ الہوا گڑھے میں ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ سفیدی مائل کشتہ ہو جائیگا :-

خوراک:۔ ایک سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ :-

فوائد:۔ گنٹھیا اور استسقاء میں مفید ہے :-

۲۔ کشتہ سنکھ مقوی معدہ

اجزاء:۔ سنکھ۔ رس لیموں۔ لعاب گھیکوار۔ اوپلے خائگی
۳ تولہ ۲۰ تولہ ۲۰ تولہ ۳۰ سیر

ترکیب:۔ سنکھ کو خوب گرم کر کے رس لیموں میں بار بار بجھائیں جب ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے تو رس لیموں میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور ایک کوزہ گلی میں لعاب گھیکوار بھر کر درمیان ٹکیہ رکھکر منہ کوزہ کا بند اور گل حکمت کر کے محفوظ الہوا تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر محفوظ رکھیں:۔

خوراک:۔ ۱ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ:۔

فوائد:۔ مقوی معدہ ہے اور معدہ کے ورام کو بھی نافع ہے:۔
زہریلے بخاروں اور وجع مفاصل میں بھی نفع بخش ہے:۔

۳۔ کشتہ سنکھ تریاقی

اجزاء:۔ سنکھ۔ شراب برانڈی۔ نغدہ کرنڈ۔ اوپلے صحرائی
۲ تولہ ۲۰ تولہ ۱ سیر ۱ من

ترکیب:۔ سنکھ کو چار روز تک پانی میں رکھیں۔ پھر صاف کر کے شراب برانڈی میں کھرل کریں پھر قرص بنا کر خشک ہو جانے پر نغدہ کرنڈ میں دس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر پاؤ بھر نغدہ کرنڈ لیں۔ ۱۰ سیر کی آگ دے دیں۔ اور ایسے ہی چار آنچ پوری کریں۔ بس تیار ہے پیس کر محفوظ رکھیں:۔

خوراک:۔ ایک ماشہ تک ہمراہ روغن زرد ہر گھنٹہ بعد:۔

فوائد:۔ مار گزیدہ کے لئے اکسیر الاثر ہے:۔

۴۔ کشتہ سنکھ دافع حمی

اجزاء:۔ سنکھ ۵ تولہ۔ نغدہ برگ نیم ۴ تولہ۔
ترکیب:۔ سنکھ کو نغدہ نیم میں رکھ کر گجپٹ کی آگ دے دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ سفید براق کشتہ برآمد ہوگا؂
خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ؂
فوائد:۔ پسینہ لاکر بخار کو اتار دیتا ہے۔ اور کمزوری نہیں ہونے دیتا؂

۵۔ کشتہ ناقوس اکسیر مار گزیدہ

اجزاء:۔ ناقہ ناقوس۔ شراب دیسی۔ نغدہ باتھو، اوپلے خانگی
۵ تولہ ۔ ۴۰ تولہ ۲۰ تولہ ۱ من

ترکیب:۔ ناقہ ناقوس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھو کر صاف کر لیں اور کسی بلوری قوام میں ڈال کر اوپر شراب ڈال دیں۔ اور قوام کے منہ پر کپڑا باندھ کر چھت پر رکھدیں کہ دن بھر کی دھوپ اور رات کی شبنم میں پڑا رہے۔ جب شراب خشک ہو جائے تو باتھو کے نغدہ میں ٹکڑے رکھ کر کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے خشک ہو جانے پر ایک من اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں؂
خوراک:۔ ایک رتی ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں؂
فوائد:۔ مار گزیدہ کا تریاق ہے؂

افعال

نمبر ۱:۔ دافع گنٹھیا استسقاء ہے؂
نمبر ۲:۔ امراض معدہ میں مستعمل ہے؂

نمبر ۳:- زہروں کا تریاق اعظم ہے ۞
نمبر ۴:- معرق اور دافع بخار ہے ۞
نمبر ۵:- مارگزیدہ کے لئے رحمت الٰہی ہے ۞

۲- خرمہرہ!

مزاج	- فارسی	- طبی و یونانی	عرف عام
گرم خشک	خرمہرہ کس گرہ بہ	خرمہرہ	کوڑی

ماہیت:- عام چیز ہے رنگت میں سفید زرد نیلگوں سرخ اور مخلوط اللون دیکھی گئی ہے جسامت اور وزن میں بھی مختلف ہیں۔ امراض سل میں مستعمل ہے اورام کو تحلیل کرتی اور داد، برص، بہق، وغیرہ کیلئے بھی نافع ہے ۞

۱- کشتہ خرمہرہ

ترکیب:- خرمہرہ کو کوئلوں کی تیز آگ میں جلائیں جب سفید ہو جائیں تو نکال کر سرد کر کے پیس کر کام میں لائیں ۞

فوائد:- امراض گوش میں عجیب التاثیر ہے درد ریم اور کان بہنے کے عوارض میں پچکاری سے کان صاف کر کے تھوڑا کشتہ خرمہرہ ڈال کر اوپر رس لیموں کے چند قطرے ڈال دیں۔ فی الفور درد وغیرہ بند ہو جائے گا۔ اور دیگر عوارض بھی رفع ہو جائیں گے ۞

۲- ترکیب ثانی

مندرجہ بالا کشتہ کو رس نیم میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کر کے دس سیر

اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں ٭
فوائد:۔ منہ سے خون آنے میں منجن میں ملا کر استعمال کریں۔ اور سل دق وغیرہ سوزاکی قرحہ اور کہنہ سوزاک کیلئے ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں ٭

افعال

نمبر ۱:۔ عوارض گوش میں مفید و مجرب ہے ٭
نمبر ۲:۔ سوزاک اور سل و دق کے لئے مفید ہے ٭

۳۔ صدف صادق

عرف عام	طبی نام	فارسی	مزاج
سیپ	صدف	گوشت ماہی	سرد خشک

ماہیت:۔ چونکہ اس میں مروارید پیدا ہوتے ہیں اس نسبت سے صدف مرواریدی یا صدف صادق کہتے ہیں دافع دردِ دل، مشتہی اور دافع دمہ ہے۔ نیز لطف ارواح و حابس الدم ہر قسم ہونے کے علاوہ امراض دندان میں مفید ہے دانتوں کو مضبوط کرنا اور جلا دینا اسکی صفت خصوصی ہے ٭

۱۔ کشتہ صدف مرکب جسمیں قلعی شامل ہے

اور جریان و سیلان کے لئے بالخصوص مفید و مجرب ہے ٭

اجزاء:۔ صدف مرواریدی کلاں ۲ عدد و قلعی ۲ تولہ شیرہ گھیکوار ۱ سیر، اوپلہ صحرائی ۲۰ سیر ٭
ترکیب:۔ قلعی کو کوٹ کر باریک اوراق بنالیں۔ اور قینچی سے باریک باریک

تراش کر ایک صدف پر بچھائیں۔ اور دوسرے صدف کا سرپوش بنا کر منہ بند کریں اور ایک کوزہ گلی میں شیرہ کنوار گندل تہ و بالا رکھ کر درمیان صدف لگادیں اور کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں اور بحفاظت رکھیں۔

خوراک:۔ چار رتی تک ہمراہ مسکہ گاؤ یا بدرقہ مناسبہ

فوائد:۔ سیلان و جریان کا حکمی علاج ہے ؀

۲۔ کشتہ صدف مقوی

اجزاء:۔ صدف مرواریدی ۵ تولہ، مکھن ۲۰ تولہ، رس لیموں ۲۰ تولہ، پارچہ سبز، اوپلے خانگی ۱۵ سیر

ترکیب:۔ صدف کے ٹکڑے ٹکڑے بناکر ایک کوزہ گلی میں ہمراہ رس لیموں ڈالدیں۔ اور کوزہ کا منہ بند اور گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں اور تھوڑا مکھن شامل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ پھر کوزہ گلی میں ایک پاؤ مکھن کے درمیان رکھ کر کوزے کو بدستور بند و گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ بس کشتہ تیار ہے ؀

خوراک:۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ ؀

فوائد:۔ تقویت قلب اور دماغ کے لئے عجیب الاثر ہے ؀

۳۔ کشتہ صدف حابس الدم جو تین آنچ میں تیار ہوتا ہے

اجزاء:۔ صدف صادق ۲ تولہ، نغدہ بھنگ ۳ پاؤ۔ اوپلے خانگی ۳۰ سیر ؀

ترکیب:۔ تین آنچ میں تیار ہوتا ہے۔ ہر آنچ میں ایک کوزہ گلی میں آدھ پاؤ نغدہ

بھنگ بجھا کر اوپر صدف رکھ دیں اور اُس پر آدھ پاؤ اور نخدہ رکھ کر کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دوسری آگ اور پھر تیسری آگ بھی ایسے ہی دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ پیسکر کام میں لاویں ؛

خوراک:۔ ایک ماشہ تک ہمراہ شربت انجبار، بنفشہ، معجون سل دق کے دیں ؛

فوائد:۔ حابس الدم ہے۔ بواسیر، حیض، نفاس وغیرہ میں مفید ہے۔ مسلول اور مدقوق کے لئے بھی عجیب المنفعت ہے ؛

۴۔ کشتہ صدف صادق

اجزاء:۔ صدف صادق ۲ تولہ، شیرہ گھیکوار ۱۰ تولہ، اوپلے خانگی ۱ سیر

ترکیب:۔ کوزہ گلی میں صدف صادق کے ٹکڑے شیرہ گھیکوار میں غلطاں کر کے ڈالدیں اور منہ اس کا بند و گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے ۱ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر آدھ پاؤ رس لیموں میں دوبارہ بطریق بالا دس سیر کی آگ دیں اور سرد ہو جائے۔ تو پیسکر محفوظ رکھیں ؛

خوراک:۔ ایک سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد:۔ معدہ، قلب، جگر کو تقویت دیتا ہے۔ اور خون کو رو کتا۔ اور دافع امراض صفراوی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے ؛

۵۔ کشتہ صدف دافع ضیق النفس

اجزاء:۔ صدف صادق ۲ تولہ، قلعی مصفا ۲ ماشہ، لعاب گھیکوار کندل ۲۰ تولہ

ترکیب:۔ صدف کو محبوب کر لیں۔ اور قلعی کا پترہ مذکور یا ریک باریک تراش لیں۔ پھر ہر دو کو محفوظ کر کے نصف گیرہ گھیکوار کوزہ میں ڈال کر اوپر

صدف اور قلعی کا مخلوط ڈالیں۔ پھر باقیماندہ گوجہ کو اوپر ڈالکر کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کریں۔ خشک ہو جانے کے بعد گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر پیس لیں صدف سفید شگفتہ ہوگا۔

خوراک:۔ اسے دو رتی تک ہمراہ بتاشہ یا منقہ وغیرہ۔

فوائد: منقہ میں کھلانا دمہ کا دورہ فوراً روک دیتا ہے۔ اور چند روزہ استعمال سینہ کی منجمد بلغم اکھاڑ کر بذریعہ المعاؤ کھانسی خارج کر دیتا ہے اور سینہ کو بلغم سے صاف کر کے دمہ کا قلع قمع کر دیتا ہے شدید کھانسی میں پہلی ہی خوراک اپنا معجزہ نما اثر دکھاتی ہے۔ الغرض سینہ و پھیپھڑا کے تمام امراض میں اکسیر اعظم سے کم نہیں۔

۶۔ کشتہ صدف مختصر

اجزاء:۔ صدف مرواریدی ۱ تولہ شیر بدار ۵ تولہ یا چکدار شتی ۱۲ اسیر۔

ترکیب:۔ صدف کو شیر بدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند اور گلحکمت کر کے ۱۲ اسیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر کام میں لاویں۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مسکہ گاؤ تازہ۔

فوائد:۔ جریان اور سیلان مستورات نیز استحاضہ کیلئے اکسیر صفت ہے۔

افعال

نمبر ۱:۔ دافع جریان و سیلان ہے۔

نمبر ۲:۔ مقوی قلب و دماغ ہے۔

نمبر ۳:۔ حابس الدم ہے۔ اور سل و دق کو مفید ہے۔

نمبر ۴:۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور دافع امراض صفراوی ہے۔

نمبر ۵:۔ دافع اسعال و ضیق النفس ہے۔

نمبر ۶:۔ جریان و سیلان میں مفید ہے۔

۴- مروارید

عرف عام	طبی نام	انگریزی	فارسی	عربی
موتی	مروارید	پرل	دُر	لُولُو

ماہیت:- سیپ کے اندر پیدا ہوتے ہیں جنہیں عموماً ماہ چیت اور بیساکھ میں نکالتے ہیں۔ حجم میں عموماً غلّہ باجرہ کے برابر ہوتے ہیں اور بعض اوقات کم وبیش ایک تولہ تک بھی ملتے ہیں۔ جس قدر سفید اور براق ہو۔ اسی قدر قیمتی اور عمدہ ہوتے ہیں۔ ادویہ میں بلا سوراخ مستعمل ہیں۔ مزاج اسکا معتدل ہے اور خاصیت میں مقوی اعضائے رئیسہ دافع سل ودِق اور نفث الدم ہے نیز مبہی مفرح اور لطیف ہونے کے علاوہ نظر کو تیز کرتے اور جلا دیتے ہیں۔ بدل اسکا صدف صادق ہے۔

۱- کشتہ مروارید بھنگ والا۔

اجزاء:- مروارید ناسفتہ ۱ تولہ۔ افیون خالص ۲ تولہ۔ نغدہ بھنگ ۵ تولہ

ترکیب:- موتیوں کو دو تولہ افیون میں لپیٹ کر نغدہ بھنگ میں رکھیں اور کوزہ میں بند وگل حکمت کرکے خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ دیں۔

خوراک:- ایک چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد:- مقوی اعضائے رئیسہ ہے اور ضیق النفس میں بھی مفید ہے۔

۲- کشتہ مروارید

اجزاء:- مروارید ۱ تولہ، رس لیموں ۵ تولہ، اوپلے خانگی ۱۰ اسیر۔

ترکیب:- رس لیموں میں مروارید ڈالکر محفوظ رکھیں۔ جب تمام رس خشک ہو جائے تو کسی کوزہ گلی خورد میں ڈال کر گل حکمت کرکے خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیدیں نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک:- ایک رتی مکھن یا بالائی کے ہمراہ۔

فوائد:- دافع سوزاک، جریان، احتلام و سرعت ہے۔ نیز مقوی بدن بھی ہے:

۳۔ کشتہ مروارید بترکیب ثانی

اجزاء:- مروارید ۱ تولہ، رس لیموں مقطر ۵ تولہ۔

ترکیب:- کسی چینی کے پیالہ میں مروارید اور رس لیموں ڈال دیں۔ کم و بیش دو ہفتہ تک شگفتہ ہو جائیں گے۔ اگر کچھ رطوبت باقی ہو۔ تو گرم بھوبل میں رکھ کر خشک کر لیں اور پیسکر کام میں لاویں:

خوراک:- چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ:

فوائد:- مقوی بدن و اعضائے رئیسہ ہے:

۴۔ اکسیری کشتہ مروارید

اجزاء:- مروارید ناسفتہ، شیر گاؤ، عرق کیوڑا، نغدہ گاؤزبان دودھ والا

۲ تولہ ۲ سیر ۵ تولہ ۵ تولہ

نغدہ دودھ بھنل ۵ تولہ، اوپلے غانگی ۱۰ سیر:

ترکیب:- کسی قلعی دار دیگچی میں دودھ ڈالکر اس میں مروارید پوٹلی میں باندھ کر معلق لٹکائیں اور نیچے دو گھنٹہ تک نرم آگ روشن کریں۔ جب نصف دودھ رہ جائے تو مروارید نکال کر خشک کر کے عرق کیوڑا میں کھرل کریں۔ پھر قرص بنا کر نغدہ دودھ بھنل اور نغدہ گاؤزبان جو دودھ میں گھوٹا گیا ہو۔ ہر دو باہم مخلوط کر کے اس میں قرص مذکور رکھ دیں اور گل حکمت و کپروٹی کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لاویں نہایت عمدہ کشتہ ہو گا:

خوراک:- ۲ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ مسکہ یا بالائی:

فوائد:۔ بیحد مقوی اعضائے رئیسہ ومقوی باہ ہے اور جسمانی تمام کمزوریوں کو رفع کرنا اسکا خاص عمل ہے ؀

۵۔ کشتہ مروارید آسان

اجزاء:۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ لیموں کاغذی ۱ عدد اوپلے ۲۰ سیر
ترکیب:۔ لیموں کاٹ کر ایک ٹکڑا پر مروارید بچھا دیں اور دوسرا ٹکڑا اوپر رکھ کر اور کچے دھاگہ لپیٹ دیں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں ؀
خوراک:۔ ۲ چاول سے نصف رتی تک ہمراہ مسکہ تازہ ؀
فوائد:۔ قلب و دماغ کی تقویت کے لئے اکسیر الاثر ہے ۔ تپ محرقہ و دیگر صفراوی بخاروں کے لئے بھی منفعت بخش ہے ۔ توحش اور خفقان کو دور کرتا ہے ؀

افعال

نمبر۱:۔ مقوی اعضائے رئیسہ و دافع ضیق النفس ہے ؀
نمبر۲:۔ دافع سوزاک و جریان وغیرہ ہے ؀
نمبر۳:۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے ؀
نمبر۴:۔ تمام مقوی کشتہ جات کا سرتاج ہے ؀
نمبر۵:۔ مقوی قلب و دماغ دافع امراض صفراوی ہے ؀

۵۔ مرجان

عرف عام	طبی و عربی	گجراتی	دیدک
مونگا	مرجان	پروالہ	ہربالہ

ماہیت:۔ یہ چھوٹے چھوٹے سمندری کیڑوں کا گھر ہوتا ہے۔ جسے وہ خود ہی تیار کرتے اور اسی میں مر کر انجمادی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ رنگت کے لحاظ سے اس کے چھ اقسام ہیں۔ (۱) اودی (۲) نیلی (۳) سبز (۴) سفید (۵) زرد (۶) سرخ عموماً سرخ ہی دستیاب ہے۔ اسکی پتلی پتلی شاخوں کو مرجان اور سخت گھر کو جڑ مونگا کہتے ہیں مزاج اسکا درجہ دوم میں سرد خشک ہے مقوی معدہ ہونے کے علاوہ قابض اور دافع فالج رعشہ لقوہ، اور قلاع دہن ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے اور مکھن یا بالائی کے ہمراہ مسمن بدن بھی ہے۔ کشتہ دافع بواسیر وکثرت بول، سعال بلغمی وضیق النفس ہے۔ بخار کہنہ اور امراض بھی مستعمل ہے۔ نیز سوزاک کو بھی نافع ہے:۔

۱۔ کشتہ مرجان سمین سمی

اجزاء:۔ مرجان، ورق نقرہ، سم الفار سفید، رس گھیکوار، اوپلے جنگلی
۱ تولہ ۶ ماشہ ۱ ماشہ ۲ تولہ ۵ سیر

ترکیب:۔ کوئلوں کی تیز آگ میں مرجان سوختہ کر کے پیس کر باریک کر لیں۔ پھر اس میں ایک ایک ورق نقرہ شامل کر کے قدرے رس گھیکوار سے تر کر کے کھرل کریں جب تمام اوراق کھرل ہو کر نابود ہو جائیں۔ تو سم الفار ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کرنے کے بعد کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیدیں۔ پس سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں:۔

خوراک:۔ ایک رتی تک مسکہ یا بالائی میں استعمال کریں:۔

فوائد:۔ مقوی قلب، دماغ، اور معدہ وجگر ہے۔ اور بید سودمند ہے:۔

۲۔ کشتہ مرجان

اجزاء:۔ مرجان ۲ تولہ، مکھن ۲ تولہ۔ رس لیموں ۲ تولہ، اوپلے صحرائی ۵ سیر
ترکیب:۔ ایک کوزہ گلی میں رس لیموں ڈالکر مرجان جنہیں پہلے ہی تیز گولوں پر نیم سوختہ کر لیا گیا ہو۔ ڈالدیں۔ اور کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر قدرے مکھن میں کھرل کر کے قرص بنالیں۔ اور پھر کوزہ میں مکھن ڈال کر پھر درمیان قرص مذکور رکھ کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالکر محفوظ رکھیں:۔
خوراک:۔ دو رتی تک مکھن یا ملائی میں استعمال کریں:۔
فوائد:۔ دل و دماغ کی تقویت کے لئے عجیب الاثر ہے:۔

۳۔ کشتہ مرجان سادہ

اجزاء:۔ مرجان ۲ تولہ۔ رس گھیکوار ۲۰ تولہ، خانگی اوپلے ۱۵ سیر:۔
ترکیب:۔ کوزہ گلی میں رس گھیکوار کے درمیان مرجان ڈالکر کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر کام میں لادیں۔ کشتہ کا رنگ سفید یا خاکستری ہونا چاہیئے۔ اور پیسنے پر بلا سختی ہو۔
خوراک:۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ مسکہ یا ملائی:۔
فوائد:۔ مقوی دل و دماغ اور معدہ ہے:۔

۴۔ کشتہ مرجان بلا آتش

اجزاء:۔ مونگا ۲ تولہ، مصری ۱ تولہ، رس لیموں ۲۰ تولہ:۔
ترکیب:۔ چینی کے پیالہ میں رس لیموں ڈالکر اس میں مونگا شامل کریں اور اوپر ایک تولہ مصری کا سفوف چھڑک دیں پھر کسی ململ کے باریک کپڑے سے پیالہ کا منہ ڈھانپ کر دھوپ میں رکھ چھوڑیں چند روز میں مونگا سفید شگفتہ ہو جائے گا نکال کر محفوظ رکھیں۔

اور استعمال کریں ؎

خوراک :۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؎

فوائد :۔ فربہی کے لئے ۴ رتی کی مقدار میں مکھن کے ہمراہ اور سوزاک کے لئے ایک ماشہ تک دیا جا سکتا ہے ؎

۵۔ کشتہ مونگا چاندی والا

اجزاء :۔ مونگا ۱ تولہ ورق نقرہ سالم دفتری۔ گودہ گھیکوار ۵ تولہ، اوپلہ دشتی ۷ سیر

ترکیب :۔ پہلے مونگا کو گودہ گھیکوار میں کھرل کرکے باریک کریں۔ پھر ایک ایک ورق نقرہ شامل کرکے کھرل کریں۔ بعدہٗ قرص بنا کر بوتہ گلی میں بند و گل حکمت کرکے ۷ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور پیس کر بحفاظت رکھیں ؎

خوراک :۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ مکھن یا ملائی ؎

فوائد :۔ جریان۔ احتلام، سرعت اور نفث الدم وغیرہ میں بیحد مفید ہے ؎

۶۔ کشتہ مرجان یاقوت والا

اجزاء :۔

مرجان	یاقوت احمر	ورق نقرہ	عرق گلاب	اوپلے
۵ تولہ	۵ ماشہ	۱ تولہ	۱ سیر	۹ سیر

ترکیب :۔ مرجان اور یاقوت کو باریک پیس کر ورق نقرہ ایک ایک کرکے شامل کرتے ہوئے عرق گلاب میں کھرل کریں۔ نصف سیر عرق جذب ہو جانے کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کرکے ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر نصف سیر عرق بذریعہ کھرل جذب کرکے ٹکیہ بنا کر حسب دستور سابق ۳ سیر کی آگ دیں اور تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی عمل کریں کشتہ ہو گا ؎

خوراک:- ایک رتی خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ ؛
فوائد:- اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ اور اعضائے رئیسہ ہے ؛

افعال

نمبر۱:- اعضائے رئیسہ کی تقویت میں جیدالاثر ہے ؛
نمبر۲:- دل اور دماغ کے لئے اکسیرالاثر ہے ؛
نمبر۳:- مقوی دل، دماغ و معدہ ہے ؛
نمبر۴:- سوزاک اور فربہی کے لئے نادر ہے ؛
نمبر۵:- جریان، احتلام، اور نفث الدم میں مفید ہے ؛
نمبر۶:- مقوی دماغ و اعضائے رئیسہ ہے ؛

باب چہارم

متفرق کشتہ جات

۱- بلادر

عرف عام بھلانواں، عربی میں حب القم وحب القلب کہتے ہیں۔ یہ ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے۔ کسی قدر گول دلا بنا بیخ کی گری مثل مغز بادام کے ہوتی ہے۔ اس کا مزہ نہایت تلخ اور مزاج گرم خشک ہے گرمی کرتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ جلد میں زخم کر دیتا ہے۔ امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، سلسل البول وغیرہ کو مفید ہے۔

ریاح اور مسوں وغیرہ کا دافع ہے۔ اور باہ زیادہ کرتا ہے۔ صحت و شباب کی محافظت اور بالوں کی سیاہی قائم و برقرار رکھنے کے لئے اسکے مرکبات مستعمل ہیں بہترین ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ آہنی زنبور کو گرم کرکے بلادر کو دبا کر اس کا نچوڑ یعنی عسل نکال لیں یا بذریعہ پتال جنتر روغن حاصل کریں اور کانچ یا چینی کے برتن میں جمع کرتے جائیں۔ پھر بیس تولہ ایسے عسل بادر کو دس سیر دودھ ملا کر اسقدر پکائیں۔ کہ چہارم حصہ دودھ رہجائے۔ پھر اسمیں ایک پاؤ روغن کنجد ملا کر آگ پر خشک کریں۔ یا گولیاں بنالیں۔ اور محفوظ رکھیں ؛۔

خوراک:۔ تین ماشہ تک ہمراہ تین ماشہ سفید کنجد کے دودھ وغیرہ کے ساتھ ؛۔

فوائد:۔ محافظ شباب ہے۔ ممسک و مقوی باہ ہونے کے علاوہ امراض باردہ میں بھی جید الاثر ہے ؛۔

۲۔ بیش

مشہور نام بچھناگ ہے ایک پہاڑی جڑ ہے۔ مثل جدوار کے مزہ تلخ اور مزاج گرم خشک ہے۔ قوی سم قاتل ہے۔ مدبر اور اصلاح کیا ہوا جذام اسفید داغ اور دمہ کو مفید ہے۔ اور امراض باردہ۔ مثل فالج، لقوہ، رعشہ، درد مفاصل، حمیات، مزمنہ، عرق النسا، اور نقرس وغیرہ میں بھی سود مند ہے۔ مگر استعمال میں حتی الوسع احتیاط لازم ہے ؛۔

اسکے استعمال کی ترکیب یہ ہے۔ کہ بلبیش کو کپڑے کی ڈھیلی ڈھالی پوٹلی میں باندھیں۔ اور ایک سنڈ یا میں گائے کا گوبر بھر کر پوٹلی اسمیں معلق رکھیں۔ اور نیچے ۴ گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ گوبر کو پانی میں گاڑھا سا گھول لیں۔ چار گھنٹہ متواتر آگ جلانے کے بعد اتار لیں۔ اور نکال کر نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اور پھر نئی پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں معلق لٹکائیں۔ چار گھنٹہ کے بعد دودھ سے نکال کر پیس لیں۔ اور ہموزن فلفل سیاہ یا سہاگہ شامل کرکے جس نسخہ میں شامل کرنا ہو ملالیں ؛۔

۳۔ بیر بہوٹی

کرم عروساک، اور کرم مخمل، اکاغنہ اور دوالمطر بھی اسی کے نام ہیں۔ یہ ایک نہایت سُرخ رنگ کا کیڑا ہے۔ جو آغاز برسات میں پیدا ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ کم ہوتا جاتا ہے۔ مزاج اسکا گرم خشک ہے۔ اسکے پاؤں دُور کر کے اسے استعمال کرنا چاہیئے۔ بلغمی امراض اور فالج و لقوہ کو مفید ہے۔ اسکا طلا مقوی باہ ممسک اور موجب فربہی تناسل ہے۔ اور اسکا تیل بحد قوی ہے۔ حروفی طور پر ایک طریقہ یہ ہے کہ دو تولہ چاول سفید اور چھ ماشہ بیر بہوٹی ایک ڈبہ میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔ پھر جب چاول خوب سرخ ہو جائیں تو انکا سفوف بنا لیں۔ اور محفوظ رکھیں ⁘

خوراک:۔ بقدر ایک رتی ہمراہ منقہ وغیرہ ⁘

فوائد:۔ جسم میں حرارت پیدا کرتا ہے اور چیچک وغیرہ اگر کما حقہ نمودار نہ ہو تو اس کے استعمال سے باہر نکل آتی ہے ⁘

۴۔ پوست بیضہ مُرغ

یعنی مرغی کے انڈوں کے چھلکے کشتہ سے پہلے ان کو صاف کر لینا ضروری ہے ترکیب یہ ہے کہ ایک سیر پانی میں ایک چھٹانک نمک ملا کر اس میں انڈوں کے خول بھگو دیں۔ اسکے بعد ان کے اندر سے جھلی دُور کر کے انہیں پیس لیں اور ایک پاؤ پوست بیضہ میں ایک سیر رس لیموں کی نسبت سے کوزہ گلی میں ڈالکر منہ بند و گل حکمت کر کے دو من اوپلوں کی محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دیں۔ اور سرد ہوتے پر کام میں لاویں

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ⁘

فوائد:۔ جریان۔ سیلان اور امراض باردہ میں استعمال ہوتا ہے ⁘

ترکیب دوم:۔ پوست بیضہ (جھلی دُور کردہ) کو رس کٹھی میٹھی بوٹی میں کھرل

کر کے کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر سفید نہ ہو۔ تو پھر ایک مرتبہ کھرل کر کے آگ دیدیں کشتہ ہو گا ؛

ترکیب سوم :۔ پوست بیضہ (جھلی دور کردہ) میں ہموزن شنگرف ملا کر کھرل کریں جب سرمہ کیطرح باریک ہو جائے تو لعاب گھیکوار میں مزید دو گھنٹہ متواتر کھرل کر کے قرص جمادیں۔ اور خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔ جس قدر مقوی بنانا مقصود ہو۔ اتنی مرتبہ شنگرف شامل کر کے کھرل کریں۔ اور گودہ گھیکوار میں ٹکیہ بنا کر آگ دیدیں ؛

خوراک :۔ زیادہ سے زیادہ نصف رتی تک مکھن یا ملائی میں ایک ہفتہ متواتر استعمال کرائیں ؛

فوائد :۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ اور کثرت احتلام۔ جریان منی، سرعت اور مستورات کے سیلان الرحم میں بیحد مفید و مجرب ہے ؛

۵۔ پھٹکڑی

شب یمانی زاگ زاج اور زنج بلوری اس کے نام ہیں مزہ قدرے کسیلا اور شور ترشی مائل یہ بھی اپدھات ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں (۱) سرخ (۲) سفید۔ مزاج گرم خشک اس کا استعمال خشکی پیدا کرتا ہے ایک ماشہ کی مقدار میں ۱ماشہ مصری اور پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ پینا زخم گردہ یا زخم مثانہ یا زخم حشفہ کو مفید ہے۔ گردہ مثانہ کی پتھری کے لئے بھی نافع ہے اسکا حمول رانگ گندنا کے ہمراہ رحم سے جریان خون کو نافع ہے۔ امراض چشم میں جالے غبار دھند اور آشوب کو مفید ہے اور دودھ کے ہمراہ پینا چوٹ کے صدمہ کو مفید اور مجرب ہے۔ آہنی توا پر رکھ کر پگھلا لینے سے شگفتہ و بریاں ہو جاتی ہے۔ اور ادویہ میں عموماً بریانی مستعمل ہے۔ اس کے ذریعہ سم الفار اور ہڑتال بھی کشتہ ہو جاتی ہے ؛

۶- خراطین

یعنی کینچوا فارسی میں کرم اور زر گل خورہ - عربی میں خراطین بست کہتے ہیں - کیچڑ جو پرورش پانیوالا کیڑا ہے - مزاج سرد خشک ہے - مسمن و کرم ہے - اسکے دھوئیں سے مچھر دور ہوتے ہیں - صاف کئے بغیر استعمال نہ کرنا چاہیئے دہی کی لسی میں ڈال رکھنے سے تمام مٹی اگل دیتے ہیں - پھر دھوپ میں خشک کر کے سفوف بنا لیا جاتا ہے ؛

خراطین کو چینی کے پیالہ میں ڈالکر ان پر اگر تھوڑا سا نمک چھڑک دیں تو وہ چند روز میں پانی پانی ہو جاتی ہیں اس کا نمک بنا لیں تو بہت کام کی چیز ہے پھر شیر مدار سفید گل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک پاؤ اوپلوں کی آگ دینے سے سفید کشتہ ہو جاتا ہے - یہ مسین کیلئے کیمیا ہے مدار سفید گل نہ ملے تو رس چھوٹی موٹی بوٹی میں تشویہ دیدیں مطلب حل ہو جائے گا - سر مکتوم ہے - جو بلا بخل اندر کر دیتا ہے ؛

خوراک :- ایک حسن کی مقدار میں ؛

فوائد :- قوت کا بے پناہ سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے ؛

۷- خرگوش

عربی میں ارنب اور پنجابی میں سہا کہتے ہیں - مزاج اسکا گرم تر ہے گوشت اس کا امراض باردہ کے لئے مفید ہے - کھانسی ضیق النفس اور گردہ مثانہ کی پتھری وغیرہ امراض کیلئے اسے بطریق ذیل جلاکر استعمال کرتے ہیں - یعنی خرگوش کو ذبح کر کے اسکا پیٹ آلائش سے صاف کر دیں اور مناسب ادویہ پیٹ میں بھر کر سی دیں - اور کوزہ گلی میں بند کر کے دو من اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر سیکر محفوظ رکھیں - ایسے ہی مرغ اور کبوتر وغیرہ بھی بنایا جاتا ہے - مگر ایسا کرنے کے بغیر بھی ادویہ کام دے سکتی ہیں ؛

(۸) سُرمہ سیاہ

کوئلوں کی تیز آگ میں گرم کر کے عرق گلاب اور عرق برگ حنا میں یکے بعد دیگرے گیارہ گیارہ مرتبہ بجھالیں یہی مدبّرہ سُرمہ ادویہ میں بھی شامل ہوتا ہے۔ اور بھی کئی تراکیب ہیں۔ مگر یہ سب سے عمدہ اور سہل ہے :-

۹۔ سنگ پُشت

دریائی جانور ہے، جسے کچھوا (باخر) سلحفات بھی کہتے ہیں۔ اسکی پُشت کی ہڈی کو کوئلوں کی تیز آگ میں جلا کر بقدر ایک ماشہ معجون دق سل کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ ہڈی بلا سوختہ پانی میں گھس کر بچوں کو سوکھیا مسان کی بیماری میں دیتے ہیں۔ مبارکی جو جسم پر ظاہر ہو اُسے باہر لاتی ہے :-

۱۰۔ سنگِ بصری

کھاپریہ اور توطیا کہ بانی بھی اسی کے نام ہیں۔ امراض چشم میں بالخاصہ مفید اور مستعمل ہے۔ اسے آگ میں سُرخ کر کے اکتالیس مرتبہ دہی میں بجھا کر ہموزن فلفل گرد کے ہمراہ پیس کر ایک رتی سے دو رتی تک استعمال کرنا اسہال کہنہ اور پیچش میں مفید ہے :-

۱۱۔ قلمی شورہ

اسے ابقرار سد و بادور کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ مزاج اسکا گرم خشک ہے۔ مدّر بول اور معرّق ہے طحال اور بلغمی امراض کا دافع ہے شکر کے ہمراہ اسکا استعمال پیشاب اور حیض خوب لاتا ہے کیلے کے ہمراہ تین روز متواتر ایک ماشہ کی مقدار میں کھانا ورم طحال کیلئے مجرّب ہے۔ سوزاک کی ادویہ میں بھی شامل کیا جاتا

ہے۔ مفید ترین استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مٹی کی ہنڈیا میں دس تولہ قلمی شورہ ڈالکر آگ پر رکھ دیں۔ جب شورہ جلنے لگے تو ایک تولہ گندھک آملہ سار ڈال دیں۔ جب شعلہ ختم ہو جائے اور مرکب پانی کی صورت سیال بنجائے تو کسی قلعی دار برتن میں الٹا دیں۔ سرد ہونے پر کھرنج کر نکال لیں۔ اور بقدر ۱ ماشہ مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کریں ۞

۱۲۔ عقرب

اسے کژدم اور بچھو بھی کہتے ہیں۔ سُرخ، سفید اور سیاہ رنگ میں دیکھے گئے ہیں۔ سیاہ رنگ کا بچھو عموماً ادویہ میں مستعمل ہے۔ اسکے روغن کا طِلا فالج، لقوہ، گنٹھیا اور استرخا کو مفید ہے۔ طِلا اسکا مقوی باہ ہے اور اس کی خاکستر گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے۔ خاکستر بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ دس پندرہ بچھو کلاں سیاہ ایک کوزہ گلی میں ڈالکر دس سیر اوپلوں کی آگ دیدیں سرد ہونے پر نکال کر دیگر ادویہ میں شامل کر کے کام میں لائیں۔ مرگی کے مریض کو اسکی نسوار دینا مفید ہے ۞

۱۳۔ غوک

اردو میں مینڈک کہتے ہیں۔ امراض آتشک میں مستعمل ہے۔ طریقہ حسب ذیل ہے ایک بڑا سا مینڈک لیکر تلوں کے تیل میں خوب بریاں کر لیں۔ جب خوب سُرخ ہو جائے تو کوٹ کر باریک کر کے چہارم حصہ کتھہ خشک کہنہ شامل کر کے کھرل کریں۔ اور ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کرائیں ۞

۱۴۔ قنفذ

خارپشت بھی اسے کہتے ہیں۔ یہ بھی مینڈک کی طرح جلا کر بقدر ایک یا دو رتی مریض ضیق النفس اور مارگزیدہ کو دیتے ہیں ۞

۱۵- کافور

کپور اور کاپور بھی کہلاتا ہے۔ اس میں اختلاف ہے بعض درخت کا گوند کہتے ہیں اور بعض معدنی بتلاتے ہیں۔ اور بعضوں کا خیال ہے کہ یہ کسی درخت کا دودھ منجمد ہے اور ایسے ہی اس کے مزاج میں اختلاف ہے یونانی کتب میں اسے سرد خشک لکھا ہے اور ویدار سے گرم بتاتے ہیں۔ کتب یونانی میں بالخصوص مستورات کیلئے بھی تاثیر کا حامل لکھا ہے واللہ اعلم ؛

فرحت بخشتا ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ تپ دق، ذات الجنب سل اور پھیپھڑوں کے زخم کو مفید ہے۔ جگر کی سوزش کو رفع کرتا ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ نیز نیند آور ہے بخاروں اور سوزاک میں بھی مستعمل ہے۔ ولائتی کافور کو صاف کرنیکی ضرورت نہیں رہتی۔ ست اجوائن، ست پودینہ، ست الائچی کے ہمراہ دھوپ میں رکھنے سے روغن کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جو وبائی امراض میں بہت حد تک مفید پایا گیا ہے۔ سوزاک وغیرہ کی ادویہ میں آب کیلا میں کھرل کر کے شامل کرنا جیدالتاثیر ہے ؛

۱۶- مارقیشا

یہ بھی ایک دھات ہے جسکی دو اقسام ہیں۔ اول مارقیشا ذہبی یعنی سونا مکھی اور دوم مارقیشا نقرئی یعنی روپا مکھی۔ اقلیمیائے ذہب اور اقلیمیائے فضہ بھی اسی کے نام ہیں۔ حجرالنور اور حجر گیا بھی کہتے ہیں، رنگت میں سنہری اور سفید ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے۔ محلل اورام اور مجلی ہے۔ اگر بچہ کے گلے میں لٹکا دیں۔ تو خواب میں ڈرنے سے محفوظ رہتا ہے۔ امراض چشم میں اس کا سرمہ جلا کرتا اور مقوی بصر ہے۔ کشتہ اس کا امراض باردہ میں مفید ہے۔ کشتہ کی ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ مکھی کو نغدہ حرمل

سبز آدھ پاؤ میں رکھ کر تین سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں سُرخ کا کشتہ برآمد ہوگا :۔

۱۷۔ مردا سنگ

مرتک اور مردا سنج بھی کہتے ہیں۔ پتھر کی مانند سخت ہے۔ گندھک و سیسہ سے مرکب اپدھاہے زہمی خاصیت رکھتا ہے۔ مزاج اسکا گرم خشک اور بعضوں کے نزدیک سرد ہے۔ رنگ زرد سنہرا اور براق ہوتا ہے۔ مرہموں میں مستعمل ہے خشک مہندی کمیلہ اور دھوئے ہوئے گھی میں ملا کر استعمال کرنے سے ثبورات سر اور گنج دفع ہوتا ہے۔ کشتہ اسکا مقوی باہ اور ممسک ہونے کے علاوہ زہروں کا مارک اور تریاق ہے ایک تولہ مردا سنگ کو بھنگ کے پاؤ بھر نغدہ کے درمیان رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ دینے سے کشتہ کرتے ہیں۔ جو بواسیر میں بہت مفید ہے۔ نیز قوت باہ و امساک اور تریاقیت کیلئے بطریق ذیل کشتہ کرتے ہیں :۔

مردہ سنگ ایک تولہ کو ۲ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر لہسن ایک پوتھیہ کے تین تولہ نغدہ میں رکھ کر آدھ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر پھر ایسے ہی شیر مدار میں کھرل کر کے نغدہ لہسن میں نصف سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ حتیٰ کہ سات مرتبہ یہی عمل کریں۔ بس تیار ہے۔ خوراک نصف رتی تک ہمراہ مکھن یا ملائی وغیرہ :۔

۱۸۔ مینسل

یہ بھی اپدھات ہے۔ اسکے دوسرے نام زرنیخ احمر، بیخ احمر، زرد خون اور علم سرخ وغیرہ ہیں۔ مزاج گرم خشک۔ بہترین قسم سرخ ہے شہتوت یا لاجونتی کے رس میں تشویہ دینے سے مدبر و مصفا ہو جاتا ہے جو امراض باردہ مثل فالج

لقوہ، رعشہ، وغیرہ میں مفید ہے۔ زہر بلغم اور فساد خون کو رفع کرتا ہے سردی کی کھانسی میں مفید ہے۔ اور آواز کو صاف کرتا ہے خام کا طلا تر و خشک کھجلی کو مفید ہے ؛؛

۱۹۔ نمک

کھار کو کہتے ہیں۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً نمک لاہوری۔ نمک شیشہ، نمک پشاوری، نمک سانبھر، نمک سیاہ، نمک سونچر، نمک سمندری، نمک سجی، نمک کھاری وغیرہ علاوہ ازیں ادویہ میں بعض بوٹیوں کے نمک بھی مستعمل ہیں۔ جو بطریق ذیل بنائے جاتے ہیں۔ اور جس بوٹی کا نمک بنایا جائے وہی اسکی تاثیر ہوتی ہے۔

جس بوٹی کا نمک نکالنا ہو، اسے سایہ میں خشک کر کے کسی مٹکے وغیرہ میں ڈالکر جلالیں اور اس کے خاکستر کو پانی میں ملا کر اس کا زلال حاصل کریں۔ اور زلال کو کڑاہی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکا کر خشک کر لیں۔ پس نمک تیار ہو جائے گا ؛

۲۰۔ نوشادر

عقاب اور کبوتر بھی کہلاتا ہے۔ کھانسی اور بلغم کو دور کرتا ہے۔ اور معدہ کو تقویت پہنچاتا ہے مدر بول اور معرق ہے۔ اس کا پینا ورم طحال کو مفید ہے۔ اور ریاح کو دفع کرتا ہے مسام اور سدے کھولتا ہے۔ استعمال کی ترکیب یہ ہے ؛

ایک تولہ نوشادر کو پاؤ بھر سفوف نمک لاہوری کے درمیان توا آہنی پر رکھ کر اوپر ایک پیالہ گلی اوندھا رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم دو چوبی آگ دو گھنٹہ تک جلائیں۔ پھر

نکال کر پیس لیں اور استعمال کریں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہے ؎

۲۱۔ نیلا تھوتھا

طوطیائے سبز اور طوطیائے اخضر بھی کہلاتا ہے۔ مخدرہ اور اکال ہے۔ گندھک میں تانبا جلا کر، یا تانبے کو سفید پھٹکڑی کے ساتھ جلا کر حاصل کرتے ہیں۔ رنگ نیلا، قلمدار، پانی میں حل ہو جانے والا ہے۔ مزاج اسکا گرم خشک زیادہ مقدار میں کھانا مقی اور زہر ہے حلق کے آتشی زخموں کے لئے لاثانی دوا ہے بہت ہی قلیل مقدار میں حل کر کے غرغرے کرائیں۔ سوزاک میں بھی اس پانی کی پچکاری مفید ہے۔ آنکھ کی سُرخی اور درد جانے کے لئے بے حد مفید ہے۔ بچوں کے ڈبہ میں بھی جیدالاثر ہے۔ حبوب ذیل بنا کر استعمال کرائیں نیلا تھوتھا بریاں اور سہاگہ بریاں ہموزن لیکر باریک پیس کر دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک سے تین گولی تک پانی میں حل کر کے بچہ کو پلائیں قے اور دست آکر بچہ بچ جاتا ہے۔ پانی کے کیڑے مارنے کے لئے کوئیں یا تالاب میں دو تولہ کی مقدار میں پیس کر ڈالتے ہیں ؎

۱۔ کشتہ طوطیا برنگ سفید

اجزاء:۔ طوطیا سبز ۱ تولہ، سفوف پوست ریٹھا ۲۰ تولہ، شیر مدار ۱۵ تولہ

اوپلے خانگی ۴ سیر ؎

ترکیب:۔ سفوف پوست ریٹھا کو شیر مدار میں گوندھ کر دو عدد ٹکیاں بنالیں۔ اور ان کے درمیان نیلا تھوتھا رکھ کر ٹکیوں

کا منہ ملا دیں۔ اور خشک ہونے پر دو پیالیوں میں بند و گل حکمت کر کے گڑھے میں ۱۰ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لاویں۔ سفیدی مائل کشتہ ہو گا۔ اگر نہ زنگار دے تو پھر شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گرم بھوبھل میں ہی تشویہ دیں ؛

خوراک:۔ نصف چاول سے نصف رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

فوائد:۔ خارش، سوزاک، آتشک، قروح خبیثہ اور فساد خون میں غایت درجہ مفید و مستعمل ہے۔ غذا مرغن دیں ؛

۲۔ کشتہ طوطیا سبز زنگ

اجزاء:۔ طوطیائے سبز۔ کافور دیسی۔ اوپلے خانگی
۱ تولہ ۵ تولہ ۳ سیر

ترکیب:۔ ایک کوزہ گلی خورد میں نصف کافور نیچے رکھ کر اوپر طوطیا رکھ دیں۔ اور باقی کافور اوپر دے کر کوزہ کا منہ بند و گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ سرد ہو جائے۔ تو نکال لیں۔ اور قدرے دہی میں ملا کر دیکھ لیں۔ اگر زنگار نہ دے تو قابل استعمال ہے ؛

خوراک:۔ نصف رتی کی مقدار میں ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں ؛

فوائد:۔ آتشک اور سوزاک کے ہر درجہ میں مفید ہے خارش اور دیگر عوارض فساد خون میں بھی تسلی بخش ہے ؛

۳۔ کشتہ طوطیا برنگ سُرخ

اجزاء :۔ طوطیائے سبز۔ سفوف پوست ریٹھا ، اوپلے خانگی
۱ تولہ ۲۰ تولہ ۴ سیر

ترکیب :۔ کوزہ گلی میں نصف سفوف اریٹھا بچھا کر اوپر طوطیا کی سالم ڈلی رکھ دیں۔ اور اس پر باقی سفوف اریٹھا ڈال کر کوزہ کا منہ بند اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر چار سیر اوپلوں کی میدانی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر پوست اریٹھا کے خاکستر سے سُرخ رنگ کی ڈلی بحفاظت تمام نکال لیں۔ اور پیس کر محفوظ رکھیں۔ امتحان کر لیں۔ کہ زنگار نہ دے ۔

خوراک :۔ دو چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن یا ملائی وغیرہ ۔

فوائد :۔ آتشک میں حد درجہ مفید ہے ۔

۴۔ آسان ترکیب حصول تانبا از طوطیا

اجزاء :۔ طوطیا سبز۔ نعل کلاں اسپ - ترپھلہ
۱۰ تولہ ۱ عدد ۴ تولہ

ترکیب :۔ ترپھلہ یعنی ہلیلہ، بلیلہ، آملہ کو دو سیر پانی میں جوشائیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ پھر ایک کڑاہی میں نیلا تھوتھا کا سفوف پھیلا کر اوپر نعل رکھ دیں۔ نعل نیا ہونا چاہیئے۔ نعل پر ایک چھوٹا سا پتھر رکھ دیں کہ نعل پر دباؤ رہے پھر اس پر جوشاندہ کا پانی ڈال دیں۔ اور کڑاہی پر ڈھکنا دے کر دھوپ میں رکھ دیں۔ پانچ دن کے بعد پانی نتھار دیں۔ اور نعل اٹھا کر نعل کی شکل کا تانبے کا باریک پترا حاصل کریں یہ پترا آنکھوں کی ادویہ میں کام آتا ہے ۔

افعال

۱:۔ بلادر :۔ محافظ شباب، ممسک و مقوی باہ ہے ؏

۲:۔ بلیش :۔ برص، جذام، دمہ، اور دیگر امراض باردہ میں مفید ہے ؏

۳:۔ بیر بہوٹی :۔ طلا مقوی باہ، ممسک اور مسمن عضو خاص ہے ؏

۴:۔ پوست بیضہ مرغ :۔ احتلام، جریان، اور مستورات کے سیلان میں بحد مفید ہے ؏

۵:۔ پھٹکڑی :۔ ادویہ چشم میں عموماً مستعمل ہے صدمہ ضربہ کو بھی مفید ہے ؏

۶:۔ خراطیس :۔ قوت کا بے پناہ سمندر اُمڈ آتا ہے ؏

۷:۔ خرگوش :۔ ضیق النفس اور گردہ مثانہ کی پتھری میں دیتے ہیں ؏

۸:۔ سرمہ سیاہ ۔ امراض چشم اور دیگر مناسب ادویہ میں کام آتا ہے ؏

۹:۔ سنگ جراحت سوکھیا مسان اور مبارکی کے لئے مفید ترین ہے ؏

۱۰:۔ سنگ بصری ۔ اسہال کہنہ اور پیچش کیلئے مفید ہے ؏

۱۱:۔ شورہ از بول و حیض ہونیکے علاوہ معرق بھی ہے دافع طحال اور امراض بلغمیہ ہے ؏

۱۲:۔ عقرب ۔ فالج، لقوہ، گنٹھیا اور استرخاء وغیرہ کو مفید ہے ؏

۱۳:۔ غوک :۔ امراض آتشک میں مستعمل ہے ؏

۱۴:۔ قنفذ :۔ ضیق النفس اور مار گزیدہ کو مفید ہے ؏

۱۵:۔ کافور :۔ مقوی دل و دماغ ہے ۔ ذات الجنب اور زخم آتشک میں مفید ہے ؏

۱۶:۔ مارقشیشا ۔ سرمہ مقوی بصر اور کشتہ دافع امراض باردہ ہے ؏

۱۷:۔ مردار سنگ مقوی باہ، ممسک اور زہروں کا تریاق ہے عموماً مرہموں میں مستعمل ہے ؏

۱۸:۔ مینسل ۔ زہر، بلغم، اور دافع فساد خون ہے ؏

۱۹:۔ نمک :۔ ادویہ میں مستعمل ہے ؏

۲۰:۔ نوشادر ۔ مدر بول و معرق ہے ۔ ریاح کو دور کرتا ہے ۔ اور معدہ کو تقویت دیتا ہے ؏

۲۱:۔ نیلا تھوتھا :۔ سبز ناک اور بچوں کیلئے ڈبہ میں مفید ہے ؏

باب پنجم

خام ادویہ کا طریق استعمال

۱۔ سم الفار

اجزاء:۔ سم الفار سفید ۴ رتی کتھہ سفید ۴ تولہ، گل سُرخ ۴ ماشہ۔
ترکیب:۔ ہر سہ ادویہ کو رس لیموں میں کھرل کر کے خوب باریک پیس لیں اور مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔
ملیریا بخار، تپ سہ روزہ اور چوتھیا کے مریض کو جاڑا محسوس ہونے سے ۴ گھنٹہ قبل ایک گولی پانی یا مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ بخار رک جائے گا۔ تاہم تین روز متواتر استعمال کرائیں۔

نمبر ۲:۔
اجزاء:۔ سم الفار سفید ۱ تولہ، کتھہ ۲ تولہ، زعفران ۱ تولہ، رس لیموں ۴ بوتل۔
ترکیب:۔ پہلے سم الفار کو خوب باریک پیس لیں۔ پھر اس میں کتھہ ڈال کر کھرل کریں۔ اور پھر زعفران ملا کر کھرل کریں جب خوب باریک ہو جائے۔ تو کھرل کے ذریعہ ۴ بوتل رس جذب کر کے دانہ مسور کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی بعد طعام استعمال کرنا محرک، مبہی اور ہاضم ہے۔

نمبر ۳:۔
اجزاء:۔ سم الفار سفید ۵ تولہ، بھینس کا دودھ، اسیر بخت

ترکیب:۔ سم الفار کو جو کوب کر کے پوٹلی بنا کر دودھ میں معلق لٹکائیں اور برتن کا منہ خوب کپر وٹی سے بند کر لیں۔ کہ بھاپ نہ نکلنے پائے۔ نیچے نرم نرم آگ ۱۶ گھنٹہ تک جلائیں۔ پھر سرد ہو جانے پر پوٹلی نکال دیں۔ اور دودھ کو بلو کر مکھن حاصل کریں۔ گرم کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ برگ پان میں ایک یا دو خط کھینچ کر کھلانا امراض بادی میں مفید ہے۔ اور مقوی و ممسک ہے۔

نمبر ۴:۔

ایک تولہ سم الفار کو حل بھنگرہ کے رس میں ایک ہفتہ تک کھرل کر کے بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ اکیس دن تک آتشک کے مریض کو روزانہ ایک گولی کھلا کر بعد میں پان کھلائیں۔ بیحد مفید ہے۔

نمبر ۵:۔

ایک ہزار کاغذی لیموں کے رس میں ایک تولہ سم الفار سفید متواتر کھرل کر کے سفوف تیار کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ایک چاول بھر مکھن یا ملائی میں جذام کے مریض کو کھلائیں۔ ترشی، اجماع، تیل، مرچ، دودھ چاول سے پرہیز لازم ہے۔ غذا میں مونگ کی دال، روغن زرد اور روٹی دیں۔

نمبر ۶:۔

سم الفار سفید ۶ ماشہ اور سورنجاں شیریں ۱ تولہ کو باہم سحق بلیغ کر کے آٹھ تولہ کاغذی لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ خشک ہو جانے

پر کٹائی خوردے نصف سیر پانی میں کھرل کریں۔ جب یہ بھی جذب ہو جائے تو فلفل سیاہ کے برابر حبوب بنا کر محفوظ رکھیں ایک حب روزانہ استعمال کرانا وجع المفاصل آتشگی کے لئے بہت مفید و مجرب ہے دال مونگ اور ٹھنڈے پانی نیز جماع سے ترک کرائیں اور غذا مرغن استعمال کرائیں ؛

نمبر ۷ :-

سم الفار زرد ایک ماشہ، کو ایک تولہ، قند سیاہ کہنہ میں خوب مبالغہ سے کھرل کریں۔ پھر دانہ مسور کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ ایک گولی ہمراہ روغن زرد ایک ہفتہ استعمال کرائیں۔ اور غذا مرغن دیں۔ عرق النساء مزمن میں عجیب المنفع ہے۔ غذا میں روغن زرد بافراط استعمال کرائیں ؛

نمبر ۸ :-

سنکھیا سفید، ہڑتال ورقی اور شنگرف ایک ایک تولہ کو رس لیموں میں پانچ یوم متواتر کھرل کریں۔ پھر سات روز عرق ستیاناسی میں کھرل کریں پھر ایک روز آب ادرک میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ موٹھ تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ایک گولی کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھلانا بیحد طاقت پیدا کرتا ہے۔ اور قوت باہ کا دریا موجزن ہو جاتا ہے ؛

افعال

نمبر ۱:۔ نوبتی بخار کے لئے عجیب الاثر ہے ؛

نمبر ۲:۔ محرک مبہی اور ہاضم ہے ؛

نمبر ۳:۔ مقوی باہ اور ممسک ہے ؛

نمبر ۴:۔ آتشک کے لئے مفید ترین ہے ؛

نمبر ۵:۔ مجذوم کے لئے بے نظیر ہے ؛

نمبر ۶:۔ وجع المفاصل آتشکی کے لئے مفید ہے ؛

نمبر ۷:۔ عرق النسا مزمن میں عجیب چیز ہے ؛

نمبر ۸:۔ بیحد مقوی باہ ہے ؛

شنگرف

نمبر ۱۔

ایک تولہ شنگرف کو پوٹلی میں باندھ کر دو سیر دودھ میں معلق لٹکائیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب چوتھائی حصہ دودھ رہجائے تو پوٹلی نکالکر گرم پانی میں ڈالدیں اور پانی کو کھولنے دیں حتیٰ کہ اس میں سے دودھ کی دہنیت مفقود ہوجائے۔ پھر اسے ایک سیر رس ادرک میں کھرل کریں۔ جب سیر بھر رس ادرک اس میں جذب ہوجائے۔ تو پیس کر محفوظ رکھیں۔ بلغمی امراض میں بقدر دو چاول بدرقہ مناسبہ سے استعمال کریں ؛

نمبر ۲:۔
شنگرف ۵ تولہ کو پیاز کے تھوڑے تھوڑے رس میں کھرل کریں۔ جب ایک من رس جذب ہو جائے۔ تو خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ دو چاول کی مقدار میں کھلانا بے حد مشتہی اور ہاضم ہے ہیضہ وغیرہ اور دیگر امراض باردہ میں جید التاثیر ہے ؛

نمبر ۳:۔
دو تولہ شنگرف کو چوکوب کر کے کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور ایک بینگن سیاہ کلاں میں کاواک بنا کر اس میں پوٹلی رکھدیں اور بھوبھل میں دبا کر بھرتہ بنالیں۔ پھر اس سے نکال کر دوسرے بینگن میں حسب سابق عمل کریں۔ حتیٰ کہ پورے ایک سو بینگن صرف ہو جائیں۔ پھر پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول ہر مرض پر بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ دیں۔ امراض مخصوصہ میں الخاصہ مفید ہے ؛

افعال

نمبر ۱:۔ بلغمی امراض پر استعمال ہوتا ہے ؛
نمبر ۲:۔ مشتہی اور ہاضم ہے ؛
نمبر ۳:۔ امراض مخصوصہ میں خصوصاً مفید ہے ؛

۳- ہڑتال ورقی

ہڑتال ورقیہ کا سفوف بنا کر ابرک کے ایک موٹے ٹکڑے پر بچھا لیں۔ پھر اس پر ابرک کا دوسرا ٹکڑا چسپاں کر کے دہکتے ہوئے کوئلوں پر اسے رکھدیں اور اس کے اوپر اور ارد گرد کوئلے چن دیں جب ہڑتال پگھل پگھل کر سُرخ ہو جائے۔ اور زرد دھواں برآمد ہونے لگے تو احتیاط سے کوئلوں کو اِدھر اُدھر کر کے ابرک کے پترے کو اٹھالیں۔ اور سرد ہو جانے پر سُرخ رنگ کی ہڑتال کو کھرچ کر محفوظ رکھیں ؛

بقدر نصف رتی رس پان میں دینا تپ چوتھیا و سہ روزہ کے لئے اکسیر ہے اور سفوف الائچی خورد و بنسلوچن کے ہمراہ شہد میں بطور لعوق چٹانا بلغمی کھانسی اور ضیق النفس کا دافع ہے ؛

۴- رسکپور

نمبرا

چینا گوند اور رسکپور ہموزن پانی میں پیسکر اور خوب کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ آتشک کے مریض کو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں منہ آ جائے۔ تو ترک کر دیں اور ترکیب ذیل پر عمل کریں ؛

نمبر ۲

مندرجہ ذیل حبوب بھی آتشک کے دفعیہ میں اکسیر سے کم نہیں یعنی فلفل سیاہ اکیس دانہ اور رسکپور ۶ ماشہ کو اسطرح کھرل کریں۔ کہ رسکپور کو کھرل

میں ڈال کر ایک دانہ فلفل سیاہ کا سحق کریں جب الکیس دانے اسی طرح ختم ہو جائیں تو کانسی کے برتن میں بھیڑ کا دودھ آدھ پاؤ شامل کر کے اس مرکب سفوف کو لوہے کے دٹا سے کھرل کریں جب دودھ خشک ہو جائے اور حبوب بنانے کے قوام پر آجائے تو حبوب بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اگر گولی صبح کے وقت پیڑا میں رکھ کر مریض آتشک کو گیارہ روز تک متواتر کھلائیں اگر منہ آجائے۔ تو ترک کر دیں اور ترکیب ذیل سے منہ کا علاج کریں:

منہ آجانے کا علاج

بکری کی سری پکا کر اس کی بھاپ کا منہ میں بچارہ لیں۔ اور شوربا نوش کرائیں۔ منہ سے رال بہت بہیگی۔ مگر بچارہ لینے سے بند ہو جاتی ہے غذا میں گیہوں کی روٹی مرغن اور دال ازدا استعمال کرائیں:

افعال

نمبر ۱:۔ آتشک کے لئے بہت مفید ہے:
نمبر ۲:۔ مریض آتشک کے لئے پیام شفا ہے:

۵۔ گندھک

گندھک کا کشتہ نہیں کیا جاتا۔ البتہ گندھک کو مدبر کر کے استعمال کیا جاتا ہے یا اسکا روغن مستعمل ہے۔ لہٰذا اسکی ترکیب حسب ذیل ہے بنا کر کام میں لائیں:

نمبر ۱:۔

ہری کی: ٹچیا نیر گاؤ سے اسقدر پر کریں۔ کہ دودھ کناروں سے دو انگل

نیچے رہے۔ پھر اس کے منہ پر ایک باریک اور مضبوط نیا کپڑا کس کر باندھ دیں۔ اور کناروں پر آٹے کا موٹا موٹا حلقہ بنا کر کپڑے پر گندھک پھیلا دیں اور آٹے کے حلقہ پر لوہے کا توا رکھ دیں مگر خیال رہے۔ کہ توا گندھک سے بلند رہے۔ گندھک کو نہ لگے۔ پھر توے پر دہکتے ہوئے کوئلے رکھ کر پنکھے سے کوئلوں کو ہوا دیں گندھک پگھل پگھل کر دودھ میں گرتی جائے گی۔ ختم ہو جانے پر نکال کر پیس کر کام میں لا دیں ؛

خوراک:۔ ایک رتی سے ایک ماشہ تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ ؛

فوائد:۔ ہاضم طعام، مقوی معدہ، اور مشتہی ہونے کے علاوہ مصفی خون ہے۔ خارش، پت وغیرہ اور دیگر عوارض فساد خون میں بے دھڑک استعمال کریں ؛

نمبر ۲

ایک بڑی ہنڈیا میں پانچ سیر دودھ بھر کر اس کے منہ پر باریک ململ کا نیا اور مضبوط کپڑا باندھ لیں اور ایک سیر گندھک کو موٹا موٹا جوکوب کر کے گھی سے چپڑ لیں اور کڑاہی میں ڈالکر آگ پر رکھیں پگھل جانے پر اسے دودھ والے برتن میں جس کے منہ پر کپڑا بندھا ہے۔ فوراً الٹ دیں گندھک پارچہ بیز ہو کر دودھ میں اتر جائے گی پھر اسے نکالکر اور گھی سے چپڑ کر کڑاہی میں گرم کریں اور دودھ والے برتن سے پہلا کپڑا اتار کر نیا کپڑا اس پر باندھیں۔ اور گندھک پگھل جانے پر پھر اسے حسب سابق دودھ والے برتن میں الٹ دیں۔ یکے بعد دیگرے گیارہ مرتبہ یہی عمل کریں۔ مگر ہر بار دودھ والے برتن پر نیا کپڑا باندھ لیا کریں پھر پیس کر محفوظ رکھیں یہ بھی جلد امراض کے لئے نافع ہے اور نمک سلیمانی و چورن وغیرہ میں مستعمل ہیں ؛

نمبر ۳ روغن بنانا

۶ ماشہ کوزہ مصری اور ایک تولہ گندھک آملہ سار کو جو کوب کر کے انڈے کے خالی خول میں بھر کر دوسرے خالی خول سے بند کریں۔ پھر بکری کی تلی برادہ آہن، ملتانی مٹی اور روئی ہر چہار کو باہم کوٹ کر انڈے کے گرد لیپ کریں اور دو تین کپر وئی کر کے خشک ہونے پر گندم کے آٹے سے پہلا لیپ خشک ہونے پر السی کے تیل میں انڈے مذکور کو اس قدر پکائیں۔ کہ اوپر کا لیپ جلنے کے قریب ہو جائے۔ پھر نکال کر سرد کریں۔ اور احتیاط سے روغن نکال لیں۔ سب گندھک گیس بن جائے گی۔ ایک سے چار بوند تک استعمال کریں۔ مصفیٰ خون مشتہی اور ہاضم ہے؀

نمبر ۴ آسان ترکیب روغن

سوڈا کاسٹک ۱۵ تولہ اور گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ کو چینی یا کانچ کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ فوراً سیال بن جائے گا۔ محفوظ رکھیں خفقان وغیرہ میں اس کی تین بوندیں دودھ میں ملا کر پلانا اکسیر کا حکم رکھتا ہے؀

تمت

تمت بہ

خاتمہ

الحمد و للہ! کہ علم کشتہ جات پر یہ مستند کتاب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی اور نیاز مند اپنے وہ گرانمایہ تجربات جو وقتاً فوقتاً استعمال میں کامیاب قابلِ اعتماد ثابت ہوتے رہے ہدیۂ شائقین کر سکا۔ اس میں شک نہیں۔ کہ سینکڑوں کتب اس فن پر پہلے ہی موجود ہیں۔ جن میں بہت کچھ طویل و عریض اور اوٹ پٹانگ تراکیب کے حامل نسخے درج ہیں جنہیں تیار کرنا محض تحصیل حاصل کے مترادف ہے۔ مگر میں چونکہ ان بوقلمونیوں اور بجھارتوں کو ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا کرتا ہوں۔ لہذا حسب عادت یہ کتاب بھی ان تمام الجھنوں سے پاکیزہ اور منزہ ہے سہل الحصُول اور سہل تراکیب کے نسخے جو بنانے میں بالکل آسان اور فوائد کے لحاظ سے اکسیر الصفات ہوں۔ نیز جلد تیار ہو جانے والے درج کئے گئے ہیں جنہیں اصطلاحات اور استعارات سے بھی قطع نظری سے کام لیا گیا ہے وہ تمام گوہر جو اساتذہ کرام اور ماہرین فن کے مخترع نیز خاندانی مجربات تھے بلادریغ بعد تجربہ زینت اوراق ہیں ؛

چونکہ یہ فن جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں صرف پڑھنے اور سننے سے اسکا حاصل ہو جانا ناممکن ہے بار بار کے تجربات اور ایک عرصہ تک سل بٹہ اور آب و آتش سے کھیلنے کے بعد ہی حاصل ہوتا ہے۔ لہذا یہ فن کچھ انہی اشخاص کو زیبا ہے۔ جو اسکی پُر خار وادیوں میں پھنس کر ہمت نہ ہار بیٹھیں۔ اور مستقل مزاج نیز دھن کے پکے ہوں۔ اور دیگر مصروفیتوں سے منہ موڑ کر سل بٹہ اور آب و آتش سے نبرد آزمائی کر سکیں۔ جو احباب ان صفات کے حامل نہ ہوں۔ انہیں قطعاً اس میدان میں گامزن نہ ہونا چاہیئے اور اپنے اوقات اور زر کو تباہ نہ کرنا چاہیئے ؛

ایک دو بار میں آپ اگر کشتہ بنانے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ تو بد دل نہ ہونا چاہیئے۔ اور نہ ہی نیاز مند کو ہدف ملامت بنائیں بلکہ پھر کوشش کریں۔ اور پھر کوشش کریں بار بار کی کوشش سے انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہو جائیں گے ؛

عمرے باید تا یار آید بکنار

بعض اوقات معمولی سی لغزش تمام عمل اور محنت کو ضائع کر دیتی ہے لہٰذا ہوشمندی اور حوصلہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ خدا آپ کی کوششوں کو بار آور فرمائے۔ آمین !!

ابو الجمیل محمد عبد الرشید

بستان الحکمت المعروف بہ بیاض اکبر

اس کتاب کا ترجمہ جناب شمس الاطبا حکیم محمد اکبر صاحب نے عام فہم الفاظ میں بہترین پیرایہ میں کیا ہے۔ مذکورہ بالا کتاب ۲۴ بابوں میں لکھی گئی ہے جس میں ہر مرض کی تشخیص و علاج فہم و آسان طریقہ سے لکھا گیا ہے نیز معجونات و کشتہ جات وغیرہ کے طریقے مدلل طریق سے درج کئے گئے ہیں باوجود ان خوبیوں کے قیمت صرف عہ

دار الشفا پنجابی

پنجابی طب کی مشہور و معروف کتاب جو کہ کئی برس سے چھپ رہی ہے جسمیں سر سے لیکر پاؤں تک ہر مرض اور اسکا علاج اور تشخیص امراض تشخیص قارورہ و علامات وغیرہ پنجابی میں سلیس و آسان طریقہ پر لکھے گئے ہیں قیمت ہے ۸ر

طب اکبر جدید

طب قدیم کی مشہور و معروف کتاب جو کہ عرصہ دراز سے پاکستان میں ختم ہے ہم نے زر کثیر خرچ کر کے چھپائی ہے قیمت دو حصے کامل صرف عہ روپے

طب آزمائشی

(مصنفہ حکیم سائیں بخش سنیاسی فیروزپوری) جس کیلئے شائقین طب پنجابی عرصہ دراز سے سرگرداں پھر رہے تھے۔ جو کہ بازار میں نایاب تھی اب بفضل خدا بازار میں مل سکتی ہے۔ قیمت چار روپے آٹھ آنے (للعہ ۸ر) علاوہ خرچہ

کلید مطب با تصویر

طب کے علم میں اس سے بڑھ کر عجیب و غریب جامع کتاب اردو زبان میں آجتک نہیں چھپی۔ آپ خواہ طبیب ہوں یا نہ صرف اردو خواں ہونا کافی ہے اسکو منگا کر فائدہ اٹھائیں قیمت صرف ۸ر روپے علاوہ خرچہ

کلید عطاری

عطاری، دوا سازی کے فن پر ایسی مفصل کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی۔ جو شخص عطاری کی دوکان کھولنا چاہتا ہے وہ اس کتاب کے پڑھنے سے دوکانداری کے اصول دوائیوں کے محفوظ رکھنے کے طریقے اور ہر قسم کی دوائیوں کے بنانے سے کامیاب عطار بن سکتا ہے قیمت صرف (عہ)

ملنے کا پتہ شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

(خورشید عالم پریس لاہور)